زبور

باب 1

1مُبارک ہے وہ آدمی جو بے دینوں کے مشورے پر نہیں چلتا، نہ گنہگاروں کی راہ میں کھڑا ہوتا ہے، نہ حقیروں کی کرسی پر بیٹھتا ہے۔
2لیکن وہ خُداوند کی شریعت میں خوش ہے۔ اور وہ اپنی شریعت میں دن رات غور کرتا ہے۔
3اور وہ اُس درخت کی مانند ہو گا جو پانی کی ندیوں کے کنارے لگایا جاتا ہے جو اپنے موسم میں پھل لاتا ہے۔ اُس کا پتا بھی نہیں مرجھائے گا۔ اور جو کچھ وہ کرے گا فلاح پائے گا۔
4بے دِین ایسے نہیں ہیں بلکہ اُس بھوسے کی مانند ہیں جسے ہوا اُڑا دیتی ہے۔
5اِس لِئے بےدین عدالت میں کھڑے نہیں ہوں گے اور نہ ہی گنہگار راستبازوں کی جماعت میں۔
6کیونکہ خُداوند راستبازوں کی راہ کو جانتا ہے لیکن بے دینوں کی راہ فنا ہو جائے گی۔

باب 2

1قومیں کیوں غصہ کرتی ہیں، اور لوگ ایک فضول چیز کا تصور کرتے ہیں؟
2زمین کے بادشاہوں نے اپنے آپ کو کھڑا کیا اور حاکم مل کر یہوواہ اور اس کے ممسوح کے خلاف مشورہ کرتے ہیں۔
3آؤ ہم اُن کے بندوں کو توڑ دیں اور اُن کی رسیاں ہم سے دور کر دیں۔
4وہ جو آسمان پر بیٹھا ہے ہنسے گا :خداوند ان کا مذاق اڑائے گا۔
5تب وہ اپنے غضب میں اُن سے بات کرے گا، اور اپنی سخت ناراضگی میں اُن کو پریشان کرے گا۔
6پھر بھی میں نے اپنے بادشاہ کو اپنی مقدس پہاڑی صیون پر بٹھایا ہے۔
7میں فرمان کا اعلان کروں گا :خداوند نے مجھ سے کہا ہے کہ تو میرا بیٹا ہے۔ آج میں نے تمہیں جنم دیا ہے۔
8مجھ سے مانگ تو میں تیری میراث کے لئے قومیں اور زمین کے آخری حصے تیری ملکیت میں دوں گا۔
9تُو اُن کو لوہے کی چھڑی سے توڑ دینا۔ تُو اُن کو کمہار کے برتن کی طرح ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔
10اس لیے اے بادشاہو، اب عقلمند بنو، زمین کے قاضیو، تعلیم حاصل کرو۔
11خوف کے ساتھ خُداوند کی عبادت کرو اور کانپتے ہوئے خوشی مناؤ۔
12بیٹے کو بوسہ دو، ایسا نہ ہو کہ وہ ناراض ہو اور تم راستے سے ہلاک ہو جاؤ، جب اس کا غضب تھوڑا ہی بھڑکا ہو۔ مبارک ہیں وہ سب جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں۔

باب 3

) 1داؤد کا زبور، جب وہ اپنے بیٹے ابی سلوم سے بھاگ گیا۔ بہت سے وہ ہیں جو میرے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔
2بہت سے ہیں جو میری جان کے بارے میں کہتے ہیں کہ خدا میں اس کی کوئی مدد نہیں ہے۔ سیلہ۔
3لیکن اے رب، تُو میرے لیے ڈھال ہے۔ میرا جلال، اور میرا سر اٹھانے والا۔
4مَیں نے اپنی آواز سے خُداوند سے فریاد کی اور اُس نے اپنی مُقدّس پہاڑی سے میری سُنی۔ سیلہ۔
5میں نے مجھے لٹا دیا اور سو گیا۔ میں بیدار ہوا؛ کیونکہ رب نے مجھے سنبھالا۔
6مَیں اُن دس ہزار لوگوں سے نہیں ڈروں گا جنہوں نے چاروں طرف سے میرے خلاف کھڑے ہو گئے ہیں۔
7اَے خُداوند اُٹھ !اے میرے خدا، مجھے بچا۔ تم نے بے دینوں کے دانت توڑ دیے ہیں۔
8نجات خُداوند کی طرف سے ہے :تیری برکت تیرے لوگوں پر ہے۔ سیلہ۔

باب 4

) 1نیگینوت کے مرکزی موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (اے میری راستبازی کے خدا، جب میں پکارتا ہوں تو میری سن۔ جب میں مصیبت میں تھا تو نے مجھے بڑا کیا۔ مجھ پر رحم فرما، اور میری دعا سن۔
2اے بنی آدم، کب تک میرے جلال کو رسوا کرو گے؟ تم کب تک باطل کو پسند کرو گے، اور کرائے کی تلاش میں رہو گے؟ سیلہ۔
3لیکن جان لو کہ خُداوند نے اُسے الگ کر دیا ہے جو دیندار ہے :جب میں اُسے پکاروں گا تو خُداوند سنے گا۔
4خوفزدہ رہو اور گناہ نہ کرو :اپنے بستر پر اپنے دل سے بات کرو، اور خاموش رہو۔ سیلہ۔
5راستبازی کی قربانیاں چڑھاؤ اور خداوند پر بھروسہ رکھو۔
6بہت سے ہیں جو کہتے ہیں کہ کون ہمیں بھلائی دکھائے گا؟ اے خُداوند، تُو اپنے چہرے کا نور ہم پر بلند کر۔
7تُو نے میرے دِل میں اُس وقت سے زیادہ خُوشی ڈالی جب اُن کے اناج اور مَے میں اضافہ ہوا۔
8میں دونوں کو سکون سے لیٹاؤں گا اور سوؤں گا کیونکہ تُو ہی مجھے سلامتی سے بساتا ہے۔

باب 5

) 1نیہیلوت کے بڑے موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (اے رب، میری باتوں پر دھیان دے۔
2اے میرے بادشاہ اور میرے خدا میری فریاد کی آواز سن کیونکہ میں تجھ سے دعا کروں گا۔
3اے رب، صبح کو میری آواز سنے گا۔ صبح کو میں اپنی دعا تیرے پاس کروں گا، اور اوپر دیکھوں گا۔
4کیونکہ تُو ایسا خُدا نہیں ہے جو شرارت سے خوش ہو اور نہ ہی بدی تیرے ساتھ رہے گی۔
5بے وقوف تیرے سامنے کھڑے نہیں ہوں گے، تُو تمام بدکاروں سے نفرت کرتا ہے۔
6تُو اُن کو ہلاک کر دے جو اُجرت کی باتیں کرتے ہیں :خُداوند خونخوار اور دھوکے باز سے نفرت کرے گا۔
7لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے، میں تیری رحمت کے ہجوم میں تیرے گھر میں آؤں گا اور تیرے خوف سے تیری مقدس ہیکل کی طرف سجدہ کروں گا۔
8اے رب، میرے دشمنوں کے سبب سے اپنی راستبازی میں میری رہنمائی کر۔ میرے سامنے اپنا راستہ سیدھا کر۔
9کیونکہ اُن کے منہ میں وفا نہیں ہے۔ اُن کا باطن بہت بُرا ہے۔ ان کا گلا کھلی قبر ہے۔ وہ اپنی زبان سے چاپلوسی کرتے ہیں۔
10اَے خُدا، تُو اُن کو تباہ کر۔ اُنہیں اُن کے اپنے مشوروں سے گرنے دو۔ اُن کو اُن کے گناہوں کی کثرت میں نکال باہر کر۔ کیونکہ انہوں نے تیرے خلاف بغاوت کی ہے۔
11لیکن وہ سب جو تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں خوشی منائیں :وہ ہمیشہ خوشی سے چلائیں کیونکہ تو ان کا دفاع کرتا ہے۔
12کیونکہ تُو اَے خُداوند صادِقوں کو برکت دے گا۔ کیا تُو اُسے ڈھال کی طرح گھیرے گا۔

باب 6

) 1نیگینوت پر شیمنیت پر مرکزی موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (اے رب، اپنے غضب میں مجھے نہ ملامت، نہ اپنی شدید ناراضگی میں مجھے تعزیت دینا۔
2اے رب، مجھ پر رحم کر !کیونکہ میں کمزور ہوں، اے رب، مجھے شفا دے !کیونکہ میری ہڈیاں پریشان ہیں۔
3میری جان بھی بہت پریشان ہے، لیکن اے رب، تو کب تک؟
4اے خُداوند میری جان کو واپس کر !اپنی رحمت کے سبب سے مجھے بچا۔
5کیونکہ موت میں تیری یاد نہیں رہتی۔ قبر میں کون تیرا شکر کرے گا؟
6میں اپنی آہوں سے تھک گیا ہوں۔ ساری رات مجھے تیراکی کے لیے اپنا بستر بناتی ہے۔ میں اپنے آنسوؤں سے اپنے صوفے کو پانی دیتا ہوں۔
7میری آنکھ غم کی وجہ سے کھا گئی ہے۔ یہ میرے تمام دشمنوں کی وجہ سے پرانا ہو گیا ہے۔
8اَے تمام بدکارو مُجھ سے دُور ہو جاؤ۔ کیونکہ رب نے میرے رونے کی آواز سنی ہے۔
9خداوند نے میری دعا سنی۔ خداوند میری دعا قبول کرے گا۔
10میرے تمام دُشمن شرمندہ ہوں اور غضبناک ہوں وہ واپس آئیں اور اچانک شرمندہ ہوں۔

باب 7

) 1داؤد کا شیگائین جو اُس نے خُداوند کے لئے گایا تھا، کُش بنیامین کے کلام کے بارے میں۔ (اَے خُداوند میرے خُدا، مَیں تجھ پر توکل کرتا ہوں، مجھے اُن سب سے بچا جو مجھے ستاتے ہیں اور مجھے بچا۔
2ایسا نہ ہو کہ وہ میری جان کو شیر کی طرح پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور کوئی بچانے والا نہ ہو۔
3اے رب میرے خدا، اگر میں نے یہ کیا ہے۔ اگر میرے ہاتھ میں بدکاری ہو
4اگر مَیں نے اُس کو بُرا بدلہ دیا جو میرے ساتھ امن میں تھا۔)جی ہاں، میں نے اسے نجات دی ہے کہ بے وجہ میرا دشمن ہے(:
5دشمن میری جان کو ستائے اور اسے لے لے۔ ہاں، وہ میری زندگی کو زمین پر روند دے، اور میری عزت کو خاک میں ملا دے۔ سیلہ۔
6اَے خُداوند اُٹھ اپنے غضب میں میرے دُشمنوں کے قہر کے سبب سے اپنے آپ کو اُٹھا اور میرے لئے اُس عدالت کے لئے بیدار کر جس کا تُو نے حُکم دیا ہے۔
7اِس طرح لوگوں کی جماعت تجھے گھیرے گی :اُن کی خاطر تُو بلندی پر لوٹ آ۔
8خُداوند لوگوں کا اِنصاف کرے گا :اے خُداوند، میری راستبازی اور میری صداقت کے مُطابق جو مجھ میں ہے میرا فیصلہ کر۔
9اوہ شریروں کی شرارت ختم ہو جائے۔ لیکن راستبازوں کو قائم کرو کیونکہ راستباز خدا دلوں اور لگاموں کو آزماتا ہے۔
10میرا دفاع خُدا کی طرف سے ہے جو راست بازوں کو دِل میں بچاتا ہے۔
11خُدا صادِقوں کا فیصلہ کرتا ہے اور خُدا ہر روز شریروں سے ناراض ہوتا ہے۔
12اگر وہ باز نہ آئے تو وہ اپنی تلوار کو چاک کرے گا۔ اُس نے اپنی کمان کو جھکا کر تیار کر لیا ہے۔
13اُس نے اُس کے لیے موت کے آلات بھی تیار کیے ہیں۔ وہ ظلم کرنے والوں کے خلاف اپنے تیر چلاتا ہے۔
14دیکھو وہ بدکرداری میں مبتلا ہے اور فساد پیدا کرتا ہے اور جھوٹ کو جنم دیتا ہے۔
15اُس نے ایک گڑھا بنایا اور اُسے کھودا اور اُس کھائی میں گر گیا جو اُس نے بنائی تھی۔
16اُس کی شرارت اُس کے اپنے سر پر آئے گی، اور اُس کا پرتشدد کام اُس کے ہی سر پر آئے گا۔
17میں خُداوند کی راستبازی کے مُطابِق اُس کی ستائش کروں گا اور خُداوند کے نام کی ستائش کروں گا۔

باب 8

) 1گِتِت کے بڑے موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (اے ہمارے خُداوند، تیرا نام ساری زمین پر کتنا شاندار ہے۔ جس نے تیرا جلال
آسمانوں پر رکھا۔
2تُو نے اپنے دُشمنوں کے سبب سے بچّوں اور دودھ پیتے بچوں کے مُنہ سے قُوّت نکالی ہے تاکہ تُو دشمن اور بدلہ لینے والا رہے۔
3جب میں تیرے آسمان پر، تیری انگلیوں کے کام، چاند اور ستاروں پر غور کرتا ہوں، جن کو تو نے مقرر کیا ہے۔
4انسان کیا ہے کہ تُو اُس کا خیال رکھتا ہے؟ اور ابن آدم، کہ تو اس کی عیادت کرتا ہے؟
5کِیُونکہ تُو نے اُسے فرشتوں سے تھوڑا کم کر دیا ہے اور اُسے جلال اور عزت کا تاج پہنایا ہے۔
6تُو نے اُسے اپنے ہاتھوں کے کاموں پر حاکم بنایا۔ تُو نے سب کچھ اُس کے پاؤں تلے رکھ دیا ہے۔
7سب بھیڑیں اور بیل، ہاں، اور کھیت کے جانور۔
8ہوا کے پرندے اور سمندر کی مچھلیاں اور جو کچھ سمندر کے راستوں سے گزرتا ہے۔
9اَے خُداوند ہمارے خُداوند، تیرا نام تمام زِمین پر کیسا شاندار ہے!

باب 9

) 1مطلب بن کے سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (اے رب، میں اپنے پورے دل سے تیری ستائش کروں گا۔ میں تیرے
تمام شاندار کاموں کو ظاہر کروں گا۔
2مَیں تجھ سے خُوش اور خُوش ہُوں گا :میں تیرے نام کی مدح سرائی کروں گا۔
3جب میرے دشمن پیچھے ہٹ جائیں گے تو وہ تیرے حضور میں گر کر ہلاک ہو جائیں گے۔
4کیونکہ تُو نے میرے حق اور میرے حق کو برقرار رکھا ہے۔ تُو تخت پر بیٹھ کر صحیح فیصلہ کرتا ہے۔
5تُو نے قوموں کو ملامت کی، بدکاروں کو نیست و نابود کیا، تو نے اُن کا نام ہمیشہ کے لیے مٹا دیا۔
6اے دشمن، تباہی ہمیشہ کے لیے ختم ہو گئی اور تو نے شہروں کو تباہ کر دیا۔ ان کی یادگار ان کے ساتھ فنا ہو گئی ہے۔
7لیکن خُداوند ابد تک قائم رہے گا، اُس نے اپنا تخت عدالت کے لیے تیار کیا ہے۔
8اور وہ راستی سے دنیا کی عدالت کرے گا، وہ راستی سے لوگوں کی عدالت کرے گا۔
9خداوند مظلوموں کی پناہ گاہ اور مصیبت کے وقت پناہ گاہ ہو گا۔
10اور جو تیرے نام کو جانتے ہیں وہ تجھ پر بھروسہ کریں گے کیونکہ تُو نے اُن کو نہیں چھوڑا جو تیرے طالب ہیں۔
11خُداوند کی ستائش کرو جو صیون میں رہتا ہے لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کا بیان کرو۔
12جب وہ خُون کی تلاش کرتا ہے تو وہ اُن کو یاد رکھتا ہے :وہ عاجزوں کی فریاد کو نہیں بھولتا۔
13اے رب، مجھ پر رحم کر !میری اس مصیبت پر غور کر جو میں مجھ سے نفرت کرنے والوں سے سہتا ہوں، تُو جو مجھے موت
کے دروازے سے اٹھاتا ہے۔
14تاکہ میں صیون کی بیٹی کے پھاٹکوں پر تیری ساری حمد کا اظہار کروں۔ میں تیری نجات سے خوش ہوں گا۔
15قومیں اُس گڑھے میں دھنس گئی ہیں جو اُنہوں نے بنایا تھا، اُس جال میں جسے اُنہوں نے چھپایا تھا اُن کے اپنے پاؤں اُٹھے ہوئے
ہیں۔
16خُداوند اُس عدالت سے پہچانا جاتا ہے جو وہ کرتا ہے :شریر اپنے ہاتھوں کے کام میں پھنس جاتا ہے۔ .Higgaionسیلہ۔
17شریر جہنم میں بدل جائیں گے اور تمام قومیں جو خدا کو بھول جائیں گی۔
18کیونکہ محتاج کو ہمیشہ فراموش نہیں کیا جائے گا :غریبوں کی امید ہمیشہ کے لئے ختم نہیں ہوگی۔
19اَے خُداوند اُٹھ !انسان کو غالب نہ آنے دو :قوموں کا فیصلہ تیری نظر میں کیا جائے۔
20اَے خُداوند اُن کو خوف میں رکھ تاکہ قومیں اپنے آپ کو صرف مرد ہی جانیں۔ سیلہ۔

باب 10

1اے خداوند تو دور کیوں کھڑا ہے؟ تُو مصیبت کے وقت اپنے آپ کو کیوں چھپاتا ہے؟
2شریر اپنے غرور میں غریبوں کو ستاتا ہے۔
3کیونکہ شریر اپنے دل کی خواہش پر فخر کرتا ہے اور لالچی کو برکت دیتا ہے جن سے خداوند نفرت کرتا ہے۔
4شریر اپنے چہرے کے گھمنڈ سے خدا کی تلاش نہیں کرے گا :خدا اس کے تمام خیالات میں نہیں ہے۔
5اُس کی راہیں ہمیشہ دُکھ بھری ہیں۔ تیرے فیصلے اُس کی نظروں سے بہت اونچے ہیں، جیسا کہ اُس کے تمام دشمنوں کے لیے وہ اُن
پر پھونک مارتا ہے۔
6اُس نے اپنے دِل میں کہا ہے کہ مَیں ہلا ک نہ ہو گا کیونکہ مَیں کبھی مصیبت میں نہ پڑوں گا۔
7اُس کا منہ لعنت اور فریب اور فریب سے بھرا ہوا ہے، اُس کی زبان کے نیچے شرارت اور باطل ہے۔
8وہ دیہاتوں کے چھپے ہوئے مقامات پر بیٹھا ہے، پوشیدہ جگہوں پر وہ بے گناہوں کو قتل کرتا ہے، اس کی نظریں غریبوں پر لگی
ہوئی ہیں۔
9وہ اپنی ماند میں شیر کی طرح چھپ کر تاک میں لیٹا رہتا ہے وہ غریبوں کو پکڑنے کے لیے تاک میں رہتا ہے جب وہ غریب کو
اپنے جال میں پھنسا لیتا ہے۔
10وہ جھک جاتا ہے اور اپنے آپ کو عاجز کرتا ہے تاکہ غریب اپنے زور آوروں سے گریں۔

11اُس نے اپنے دِل میں کہا، خُدا بھول گیا ہے، اُس نے اپنا مُنہ چھپا رکھا ہے۔ وہ اسے کبھی نہیں دیکھے گا۔
12اَے خُداوند اُٹھ !اے خُدا، اپنا ہاتھ اُٹھا، عاجزوں کو نہ بھول۔
13بےدین خدا کی توہین کیوں کرتا ہے؟ اُس نے اپنے دل میں کہا، تُو اس کی ضرورت نہیں رکھے گا۔
14تو نے اسے دیکھا ہے۔ کیونکہ تُو شرارت اور کینہ دیکھتا ہے، اُس کا بدلہ اپنے ہاتھ سے دینا۔ غریب اپنے آپ کو تیرے سپرد کرتا ہے۔ تُو یتیموں کا مددگار ہے۔
15شریر اور شریر آدمی کے بازو کو توڑ دو۔ اس کی شرارت کو تلاش کرو جب تک کہ تمہیں کوئی نہ ملے۔
16خُداوند ابدُالآباد بادشاہ ہے اُس کے مُلک سے قومیں مٹ جاتی ہیں۔
17اے خُداوند، تُو نے عاجزوں کی خواہش کو سُن لیا، تُو اُن کے دل کو تیار کرے گا، تُو اپنے کانوں کو سنائے گا۔
18یتیموں اور مظلوموں کا انصاف کرنے کے لیے تاکہ زمین کا آدمی مزید ظلم نہ کرے۔

باب 11

) 1سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (میرا بھروسہ رب پر ہے :تم میری جان سے کیسے کہتے ہو کہ پرندے کی طرح اپنے پہاڑ پر بھاگو؟
2کیونکہ دیکھو، شریر اپنی کمان کو جھکاتے ہیں، وہ تار پر اپنا تیر تیار کرتے ہیں، تاکہ وہ اپنے دل کے راست بازوں پر نجی طور پر چلائیں۔
3اگر بنیادیں تباہ ہو جائیں تو راست باز کیا کر سکتے ہیں؟
4خُداوند اپنی مُقدّس ہیکل میں ہے، خُداوند کا تخت آسمان پر ہے :اُس کی آنکھیں دیکھتی ہیں، اُس کی پلکیں آزماتی ہیں، بنی آدم۔
5خُداوند صادِق کو آزماتا ہے لیکن شریر اور جو ظلم کو پسند کرتا ہے اُس کی جان نفرت کرتی ہے۔
6وہ شریروں پر پھندوں، آگ اور گندھک اور ایک ہولناک طوفان برسائے گا :یہ ان کے پیالے کا حصہ ہو گا۔
7کیونکہ راستباز خداوند صداقت کو پسند کرتا ہے۔ اُس کا چہرہ راست بازوں کو دیکھتا ہے۔

باب 12

) 1شیمنیت کے بڑے موسیقار کے لیے، ڈیوڈ کا زبور۔ (مدد، اے رب !کیونکہ دیندار آدمی ختم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وفادار آدمیوں کے بچوں میں سے ناکام ہوتے ہیں۔
2وہ ہر ایک اپنے پڑوسی کے ساتھ باطل بولتے ہیں :وہ خوشامد ہونٹوں سے اور دوہرے دل سے بات کرتے ہیں۔
3خُداوند سب چاپلوس ہونٹوں اور مغرور کی باتیں کرنے والی زبان کو کاٹ ڈالے گا۔
4جنہوں نے کہا ہے کہ ہم اپنی زبان سے غالب آئیں گے۔ ہمارے ہونٹ ہمارے اپنے ہیں :ہم پر کون مالک ہے؟
5غریبوں پر ظلم کرنے کے لیے، محتاجوں کی آہوں کے لیے، اب میں اُٹھوں گا، رب فرماتا ہے۔ مَیں اُسے اُس سے محفوظ رکھوں گا جو اُس پر پھونک مارتا ہے۔
6خُداوند کے الفاظ خالص الفاظ ہیں :جیسے چاندی کو زمین کی بھٹی میں آزمایا جاتا ہے، سات بار پاک کیا جاتا ہے۔
7اَے خُداوند تُو اُن کی حفاظت کرے گا، تُو اُن کو اِس نسل سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رکھے گا۔
8شریر چاروں طرف سے چلتے ہیں، جب شریر لوگ سربلند ہوتے ہیں۔

باب 13

) 1سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا زبور۔ (اے رب، تُو مجھے کب تک بھولے گا؟ ہمیشہ کے لیے؟ تم کب تک اپنا چہرہ مجھ سے چھپاؤ گے؟
2میں کب تک اپنی جان میں مشورے لوں گا اور اپنے دل میں روزانہ غمگین رہوں گا؟ کب تک میرا دشمن مجھ پر غالب رہے گا؟
3اَے خُداوند میرے خُدا، غور کر اور میری سُن۔ میری آنکھیں روشن کر، ایسا نہ ہو کہ مَیں موت کی نیند سو جاؤں۔
4ایسا نہ ہو کہ میرا دشمن کہے کہ میں اُس پر غالب آ گیا ہوں۔ اور جو لوگ مجھے پریشان کرتے ہیں وہ خوش ہوتے ہیں جب میں متحرک ہوں۔
5لیکن میں نے تیری رحمت پر بھروسہ کیا ہے۔ میرا دل تیری نجات سے خوش ہو گا۔
6مَیں خُداوند کے لِئے گاؤُں گا کیونکہ اُس نے مُجھ پر فضل کیا ہے۔

باب 14

) 1سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا زبور۔ (احمق نے اپنے دل میں کہا، کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ بدعنوان ہیں، انہوں نے مکروہ کام کیے ہیں، کوئی اچھا نہیں ہے۔
2خُداوند نے آسمان سے بنی آدم پر نظر ڈالی تاکہ یہ دیکھے کہ آیا کوئی ہے جو سمجھے اور خُدا کو تلاش کرے۔
3وہ سب ایک طرف چلے گئے، سب مل کر ناپاک ہو گئے :اچھا کرنے والا کوئی نہیں، ایک بھی نہیں۔
4کیا تمام بدکاروں کو علم نہیں ہے؟ جو میرے لوگوں کو روٹی کی طرح کھاتے ہیں اور خداوند کو نہیں پکارتے۔
5وہ بڑے خوف میں تھے کیونکہ خدا راستبازوں کی نسل میں ہے۔

6تم نے غریبوں کے مشورے کو شرمندہ کیا ہے کیونکہ خداوند اس کی پناہ گاہ ہے۔
7کاش اسرائیل کی نجات صیون سے نکلتی !جب خداوند اپنے لوگوں کی اسیری کو واپس لائے گا تو یعقوب خوش ہو گا اور اسرائیل خوش ہو گا۔

باب 15

) 1داؤد کا زبور۔ (اے خداوند، تیرے خیمہ میں کون رہے گا؟ تیری مقدس پہاڑی میں کون رہے گا؟
2وہ جو راستی سے چلتا ہے اور راستبازی کرتا ہے اور اپنے دل میں سچ بولتا ہے۔
3وہ جو اپنی زبان سے غیبت نہیں کرتا اور نہ اپنے پڑوسی کی برائی کرتا ہے اور نہ ہی اپنے پڑوسی کی توہین کرتا ہے۔
4جِس کی نظروں میں گھٹیا آدمی حقیر ہے۔ لیکن وہ رب سے ڈرنے والوں کی عزت کرتا ہے۔ وہ جو اپنے ہی نقصان کی قسم کھاتا ہے، اور نہیں بدلتا۔
5وہ جو اپنی رقم سود میں نہیں لگاتا اور نہ ہی بے گناہوں کے خلاف انعام لیتا ہے۔ جو ان کاموں کو کرتا ہے وہ کبھی نہیں ہلے گا۔

باب 16

1اے خدا، میری حفاظت کر کیونکہ میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔
2اَے میری جان، تُو نے خُداوند سے کہا کہ تُو میرا خُداوند ہے۔
3لیکن اُن مُقدّسوں کو جو زمِین پر ہیں اور اُن عمدہوں کو جِن سے میری ساری خوشی ہے۔
4اُن کے دُکھ بڑھ جائیں گے جو دوسرے دیوتا کے پیچھے دوڑتے ہیں :میں اُن کے خون کی پینے کی قربانیاں پیش نہیں کروں گا، نہ اُن کے نام اپنے ہونٹوں پر لوں گا۔
5خُداوند میری میراث اور میرے پیالے کا حصہ ہے۔
6لکیریں میرے پاس خوشگوار جگہوں پر پڑی ہیں۔ ہاں، میرے پاس ایک اچھا ورثہ ہے۔
7مَیں خُداوند کو برکت دُوں گا جِس نے مُجھے نصیحت کی ہے۔ میری لگام رات کے موسم میں بھی مُجھے نصِیحت کرتی ہے۔
8مَیں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے کیونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے اِس لئے مَیں نہیں ہلوں گا۔
9اس لیے میرا دل خوش ہے، اور میرا جلال خوش ہے :میرا جسم بھی امید پر آرام کرے گا۔
10کیونکہ تُو میری جان کو جہنم میں نہیں چھوڑے گا۔ نہ ہی تُو اپنے مُقدّس کو بدعنوانی کا شکار ہونے دے گا۔
11تُو مجھے زندگی کا راستہ دکھائے گا :تیری موجودگی میں خوشی کی معموری ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں ہمیشہ کے لیے خوشیاں ہیں۔

باب 17

) 1داؤد کی دُعا۔ (اے خُداوند، میری فریاد پر توجہ دے، میری دُعا پر کان دے، جو جھوٹے ہونٹوں سے نہیں نکلتی۔
2میرا کلام تیرے حضور سے نکلے۔ تیری آنکھیں ان چیزوں کو دیکھے جو برابر ہیں۔
3تُو نے میرے دل کو ثابت کیا ہے۔ تُو نے رات کو میری عیادت کی ہے۔ تم نے مجھے آزمایا ہے، اور کچھ نہیں ملے گا۔ میں نے ارادہ کیا ہے کہ میرے منہ سے تجاوز نہ ہو۔
4آدمیوں کے کاموں کے بارے میں، تیرے ہونٹوں کے کلام سے مَیں نے مجھے تباہ کرنے والے کی راہوں سے بچایا۔
5اپنی راہوں میں میری چال کو روک تاکہ میرے قدم پھسل نہ جائیں۔
6میں نے تجھے پکارا ہے، کیونکہ اے خدا، تُو میری سُن لے گا۔ میری طرف کان لگا کر میری بات سن۔
7اے اپنے دہنے ہاتھ سے اُن کو جو تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اُن سے جو اُن کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں اپنی حیرت انگیز شفقت ظاہر کر۔
8مجھے آنکھ کے سیب کی طرح رکھ، مجھے اپنے پروں کے سائے میں چھپا لے،
9مجھ پر ظلم کرنے والے شریروں سے، میرے مہلک دشمنوں سے جو مجھے گھیرے ہوئے ہیں۔
10وہ اپنی ہی چربی میں لپٹے ہوئے ہیں وہ اپنے منہ سے فخر سے بولتے ہیں۔
11اب اُنہوں نے ہمارے قدموں میں ہمیں گھیر لیا ہے، اُنہوں نے اپنی آنکھیں زمین کی طرف جھکائی ہیں۔
12اُس شیر کی مانند جو اپنے شکار کا لالچی ہو اور جیسے وہ جوان شیر ہو جو پوشیدہ جگہوں پر چھپا رہتا ہے۔
13اَے خُداوند اُٹھ اُسے مایوس کر، اُسے گرا دے۔ میری جان کو شریر سے جو تیری تلوار ہے۔
14اَے خُداوند، دُنیا کے اُن آدمیوں سے جو تیرا ہاتھ ہے، جِن کا اِس زندگی میں حصہ ہے اور جن کا پیٹ تُو اپنے چھپے ہوئے خزانے سے بھرتا ہے :وہ بچوں سے بھرے ہیں، اور اپنا باقی مال اُن پر چھوڑ دیتے ہیں۔ بچے
15جہاں تک میرا تعلق ہے، میں تیرا چہرہ راستبازی میں دیکھوں گا :جب میں جاگوں گا تو تیری شبیہ سے مطمئن ہوں گا۔

باب 18

) 1سردار موسیقار کے لیے، خُداوند کے بندے داؤد کا زبور جس نے اُس دِن خُداوند سے اِس گیت کے الفاظ کہے جب خُداوند نے اُسے
اُس کے سب دشمنوں کے ہاتھ سے اور ساؤل کے ہاتھ سے چھڑایا۔ :اور اُس نے کہا، (اے خُداوند، میری طاقت میں تجھ سے پیار
کروں گا۔
2خداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا نجات دہندہ ہے۔ میرا خدا، میری طاقت، جس پر میں بھروسہ کروں گا۔ میرا بکلر، اور
میری نجات کا سینگ، اور میرا بلند مینار۔
3مَیں خُداوند کو پُکاروں گا جو تعریف کے لائق ہے اِس طرح مَیں اپنے دشمنوں سے بچ جاؤں گا۔
4موت کے دکھوں نے مجھے گھیر لیا، اور بے دین لوگوں کے سیلاب نے مجھے خوفزدہ کر دیا۔
5جہنم کے دکھوں نے مجھے گھیر لیا، موت کے پھندوں نے مجھے روک لیا۔
6اپنی مصیبت میں میں نے خداوند کو پکارا اور اپنے خدا سے فریاد کی :اس نے اپنی ہیکل سے میری آواز سنی اور میری فریاد اس
کے سامنے یعنی اس کے کانوں تک پہنچی۔
7تب زمین ہل گئی اور کانپ اٹھی۔ پہاڑیوں کی بنیادیں بھی ہل گئیں اور ہل گئیں، کیونکہ وہ غصے میں تھا۔
8اُس کے نتھنوں سے دھواں اُٹھا اور اُس کے منہ سے آگ نکلی اور اُس سے کوئلے بھڑک اٹھے۔
9اُس نے آسمان کو بھی جھکایا اور اُتر آیا اور اُس کے پاؤں تلے اندھیرا چھا گیا۔
10اور وہ ایک کروبی پر سوار ہوا اور اُڑا :ہاں، وہ ہوا کے پروں پر اُڑا۔
11اُس نے تاریکی کو اپنی پوشیدہ جگہ بنایا۔ اس کے چاروں طرف گہرا پانی اور آسمان کے گھنے بادل تھے۔
12اُس کے سامنے کی چمک سے اُس کے گھنے بادل گزر گئے، اولے پتھر اور آگ کے کوئلے گرے۔
13خُداوند بھی آسمان پر گرجتا ہے اور خُداوند نے اپنی آواز دی۔ اولے پتھر اور آگ کے کوئلے۔
14ہاں، اُس نے اپنے تیر بھیجے اور اُنہیں پراگندہ کر دیا۔ اور اس نے بجلیاں چلائیں، اور انہیں پریشان کر دیا۔
15تب پانی کے نالے نظر آئے اور اے خداوند، تیری ڈانٹ سے تیرے نتھنوں کی پھونک سے دنیا کی بنیادیں دریافت ہوئیں۔
16اُس نے اوپر سے بھیجا، وہ مجھے لے گیا، اُس نے مجھے بہت سے پانیوں سے نکالا۔
17اُس نے مجھے میرے مضبوط دشمن سے اور اُن سے جو مجھ سے عداوت رکھتے تھے چھڑایا کیونکہ وہ میرے لیے بہت مضبوط
تھے۔
18اُنہوں نے میری آفت کے دن مجھے روکا لیکن خداوند میرا قیام تھا۔
19وہ مجھے بھی ایک بڑی جگہ پر لے آیا۔ اُس نے مجھے بچایا، کیونکہ وہ مجھ سے خوش تھا۔
20خداوند نے مجھے میری راستبازی کے مطابق اجر دیا۔ میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق اس نے مجھے بدلہ دیا ہے۔
21کیونکہ مَیں نے خُداوند کی راہوں پر عمل کیا ہے اور اپنے خُدا سے بُرائی نہیں چھوڑی ہے۔
22کیونکہ اُس کے تمام فیصلے میرے سامنے تھے اور مَیں نے اُس کے آئین کو اپنے سے نہیں ہٹایا۔
23مَیں بھی اُس کے سامنے سیدھا تھا اور مَیں نے اپنے آپ کو اپنی بدکاری سے بچایا۔
24اِس لِئے خُداوند نے مُجھے میری صداقت کے مُطابِق اور اُس کی نظر میں میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مُطابِق بدلہ دیا ہے۔
25مہربان کے ساتھ تو اپنے آپ کو مہربان ظاہر کرے گا۔ سیدھے آدمی کے ساتھ تو اپنے آپ کو سیدھا دکھائے گا۔
26پاک کے ساتھ تُو اپنے آپ کو پاک ظاہر کرے گا۔ اور بدتمیزی کے ساتھ تم اپنے آپ کو بدتمیز ظاہر کرو گے۔
27کیونکہ تُو مصیبت زدہ لوگوں کو بچائے گا۔ لیکن اونچی شکل کو نیچے لائے گا۔
28کیونکہ تُو میری شمع روشن کرے گا :خداوند میرا خدا میری تاریکی کو روشن کرے گا۔
29کیونکہ تیرے واسطے سے مَیں ایک لشکر میں سے بھاگا ہوں۔ اور اپنے خدا کی قسم میں نے دیوار کو پھلانگ دیا ہے۔
30جہاں تک خُدا کا تعلق ہے، اُس کی راہ کامل ہے :خُداوند کا کلام آزمایا جاتا ہے :وہ اُن سب کے لیے جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں،
بِلانے والا ہے۔
31کیونکہ خُداوند کے سِوا کون خُدا ہے؟ یا ہمارے خدا کے سوا کون چٹان ہے؟
32یہ خُدا ہے جو مجھے طاقت سے باندھتا ہے اور میری راہ کو کامل بناتا ہے۔
33وہ میرے پیروں کو پچھلی کے پاؤں کی مانند بناتا ہے اور مجھے میری اونچی جگہوں پر کھڑا کرتا ہے۔
34وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سکھاتا ہے، تاکہ میرے بازوؤں سے فولاد کی کمان ٹوٹ جائے۔
35تُو نے مجھے اپنی نجات کی ڈھال بھی دی ہے اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھے پکڑا ہے اور تیری نرمی نے مجھے بڑا بنایا ہے۔
36تُو نے میرے نیچے میرے قدم بڑھائے کہ میرے پاؤں نہ پھسلے۔
37مَیں نے اپنے دشمنوں کا تعاقب کیا اور اُن پر قابو پا لیا اور جب تک وہ فنا نہ ہو گئے مَیں واپس نہ گیا۔
38مَیں نے اُن کو زخمی کر دیا ہے کہ وہ اُٹھنے کے قابل نہیں رہے، وہ میرے پاؤں تلے گر گئے۔
39کیونکہ تُو نے مجھے لڑائی کے لیے طاقت سے باندھا ہے، جو میرے خلاف اُٹھے تھے، تُو نے میرے ماتحت کر دیا ہے۔
40تُو نے مجھے میرے دشمنوں کی گردنیں بھی دی ہیں۔ تاکہ میں ان لوگوں کو تباہ کروں جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔
41اُنہوں نے پکارا پر اُن کو بچانے والا کوئی نہ تھا یہاں تک کہ خُداوند کے پاس بھی لیکن اُس نے اُن کو کوئی جواب نہ دیا۔
42تب مَیں نے اُن کو ہوا کے آگے دھول کی مانند مارا اور اُن کو سڑکوں کی مٹی کی طرح باہر پھینک دیا۔
43تُو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے چھڑایا۔ اور تُو نے مجھے غیر قوموں کا سردار بنایا ہے۔
44میرے بارے میں سنتے ہی وہ میری بات مانیں گے :اجنبی میرے تابع ہو جائیں گے۔
45اجنبی مٹ جائیں گے اور اپنی قریبی جگہوں سے ڈر جائیں گے۔
46خداوند زندہ ہے۔ اور میری چٹان مبارک ہو۔ اور میری نجات کا خدا سربلند ہو۔

47یہ خُدا ہے جو میرا بدلہ لیتا ہے اور لوگوں کو میرے ماتحت کرتا ہے۔
48وہ مجھے میرے دشمنوں سے چھڑاتا ہے، ہاں، تُو مجھے اُن سے اوپر کرتا ہے جو میرے خلاف اٹھتے ہیں، تُو نے مجھے ظالم آدمی سے چھڑایا۔
49اِس لِئے میں اَے خُداوند، قوموں میں تیرا شُکر کروں گا اور تیرے نام کی ستائش کروں گا۔
50وہ اپنے بادشاہ کو بڑی نجات دیتا ہے۔ اور اپنے ممسوح، داؤد اور اُس کی نسل پر ابد تک رحم کرتا ہے۔

باب 19

) 1سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا زبور۔ (آسمان خدا کے جلال کا اعلان کرتا ہے۔ اور آسمان اس کے کام کو ظاہر کرتا ہے۔
2دن دن تک کلام کرتا ہے اور رات رات علم کو ظاہر کرتا ہے۔
3ایسی کوئی بات یا زبان نہیں جہاں ان کی آواز نہ سنی جائے۔
4اُن کا سلسلہ ساری زمین میں اور اُن کی باتیں دنیا کے آخر تک پھیلی ہوئی ہیں۔ اُن میں اُس نے سورج کے لیے خیمہ لگایا،
5جو ایک دولہے کی مانند ہے جو اپنے حجرے سے نکلتا ہے اور دوڑ میں دوڑتے ہوئے ایک مضبوط آدمی کی طرح خوش ہوتا ہے۔
6اُس کا نکلنا آسمان کی انتہا سے ہے اور اُس کا چکر اُس کے سرے تک ہے اور اُس کی گرمی سے کوئی چیز چھپی نہیں ہے۔
7خُداوند کی شریعت کامل ہے جو جان کو بدلتی ہے :خُداوند کی گواہی یقینی ہے، سادہ لوگوں کو عقلمند بناتی ہے۔
8خُداوند کے احکام درست ہیں جو دل کو مسرور کرتے ہیں :خُداوند کا حکم پاک ہے اور آنکھوں کو روشن کرتا ہے۔
9خُداوند کا خوف پاک ہے اور ابد تک قائم ہے :خُداوند کے فیصلے بالکل سچے اور راست ہیں۔
10وہ سونے سے زیادہ مطلوبہ ہیں، ہاں، بہت عمدہ سونے سے :شہد اور شہد کے چھتے سے بھی میٹھے ہیں۔
11اِس کے علاوہ تیرے بندے کو اُن کے ذریعے خبردار کیا جاتا ہے اور اُن پر عمل کرنے میں بڑا اجر ہے۔
12اس کی غلطیوں کو کون سمجھ سکتا ہے؟ تو مجھے خفیہ عیبوں سے پاک کر۔
13اپنے خادم کو بھی گستاخانہ گناہوں سے باز رکھ۔ اُن کا مجھ پر غلبہ نہ ہو، تب مَیں سیدھا رہوں گا، اور بڑی خطا سے بے قصور رہوں گا۔
14اے خُداوند، میری طاقت اور میرے نجات دہندہ، میرے منہ کی باتیں اور میرے دل کا دھیان تیری نظر میں قابلِ قبول ہو۔

باب 20

) 1سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (مصیبت کے دن خداوند تیری سنے۔ یعقوب کے خدا کا نام تیری حفاظت کرتا ہے۔
2مقدِس سے مدد بھیجے اور صیون سے تجھے مضبوط کرے۔
3اپنی تمام قربانیوں کو یاد رکھ اور اپنی سوختنی قربانی کو قبول کر۔ سیلہ۔
4اپنے دل کے مطابق تجھے عطا کر، اور اپنی تمام مشورے پوری کر۔
5ہم تیری نجات پر خوش ہوں گے اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے لگائیں گے :خداوند تیری تمام درخواستیں پوری کرے۔
6اب میں جانتا ہوں کہ خداوند اپنے ممسوح کو بچاتا ہے۔ وہ اپنے دائیں ہاتھ کی بچانے والی طاقت سے اپنے مقدس آسمان سے اُسے سنے گا۔
7کچھ رتھوں پر بھروسہ کرتے ہیں اور کچھ گھوڑوں پر لیکن ہم رب اپنے خدا کا نام یاد رکھیں گے۔
8وہ نیچے لائے گئے اور گرے گئے لیکن ہم جی اُٹھے ہیں اور سیدھے کھڑے ہیں۔
9اے خُداوند بچا !بادشاہ ہماری سُن لے جب ہم پُکاریں۔

باب 21

) 1سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا زبور۔ (اے رب، بادشاہ تیری طاقت سے خوش ہو گا۔ اور تیری نجات سے وہ کتنی خوشی منائے گا!
2تُو نے اُس کے دِل کی خواہش پوری کر دی اور اُس کے ہونٹوں کی فرمائش کو نہیں روکا۔ سیلہ۔
3کیونکہ تُو نیکی کی برکتوں سے اُسے روکتا ہے، تو اُس کے سر پر خالص سونے کا تاج رکھتا ہے۔
4اُس نے تجھ سے زندگی مانگی اور تُو نے اُسے دِیا، حتیٰ کہ دِنوں کی لمبائی ابد تک۔
5تیری نجات میں اُس کا جلال بڑا ہے :تُو نے اُس پر عزت اور عظمت رکھی ہے۔
6کیونکہ تُو نے اُسے ہمیشہ کے لیے سب سے زیادہ مُبارک بنایا ہے، تُو نے اُسے اپنے چہرے سے بے حد خوش کیا ہے۔
7کِیُونکہ بادشاہ خُداوند پر بھروسا رکھتا ہے اور خُداوند کی رحمت سے اُس کی کوئی حرکت نہیں ہوگی۔
8تیرا ہاتھ تیرے تمام دشمنوں کو تلاش کرے گا :تیرا داہنا ہاتھ اُن لوگوں کو تلاش کرے گا جو تجھ سے نفرت کرتے ہیں۔
9تُو اُن کو اپنے غضب کے وقت آگ کے تنور کی مانند کر دے گا :خُداوند اپنے غضب میں اُن کو نگل جائے گا اور آگ اُن کو کھا جائے گی۔
10تُو اُن کے پھل کو زمین سے اور اُن کی نسل کو بنی آدم میں سے نیست کر دے گا۔
11کیونکہ اُنہوں نے تیرے خلاف بُرائی کا ارادہ کیا تھا :اُنہوں نے ایک شرارتی آلہ کا تصور کیا، جسے وہ انجام نہیں دے سکتے۔
12اِس لِئے تُو اُن کو پیٹھ پھیرنے پر مجبور کر دے گا، جب تُو اپنے تیروں کو اُن کے مُقابلے کے لیے اپنی تاروں پر تیار کرے گا۔
13اے خُداوند، اپنی طاقت سے سربلند ہو، اِسی طرح ہم تیری قدرت کی تعریف کریں گے۔

باب 22

) 1عجیلتھ شہر کے اہم موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (میرے خدا، میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ تُو میری مدد کرنے اور میری گرجنے والی باتوں سے کیوں دور ہے؟
2اے میرے خدا، میں دن کو پکارتا ہوں، لیکن تو نہیں سنتا۔ اور رات کے موسم میں، اور میں خاموش نہیں ہوں.
3لیکن تُو پاک ہے، اے اسرائیل کی ستائش کرنے والے۔
4ہمارے باپ دادا نے تجھ پر بھروسہ کیا، اُنہوں نے بھروسا کیا اور تُو نے اُن کو بچایا۔
5اُنہوں نے تجھ سے فریاد کی اور بچائے گئے :اُنہوں نے تجھ پر بھروسہ کیا اور شرمندہ نہ ہوئے۔
6لیکن میں ایک کیڑا ہوں اور کوئی آدمی نہیں۔ مردوں کی ملامت، اور لوگوں کو حقیر۔
7وہ سب جو مجھے دیکھتے ہیں مجھے طعنہ دینے کے لیے ہنستے ہیں :وہ ہونٹ نکالتے ہیں، وہ سر ہلاتے ہیں، کہتے ہیں،
8اُس نے خُداوند پر بھروسا کیا کہ وہ اُسے نجات دے گا، وہ اُسے بچا لے کیونکہ وہ اُس میں خوش ہے۔
9لیکن تُو ہی ہے جس نے مجھے رحم سے نکالا، تُو نے مجھے امید دلائی جب میں اپنی ماں کے سینوں پر تھا۔
10میں رحم سے تجھ پر ڈالا گیا، تو میری ماں کے پیٹ سے میرا خدا ہے۔
11مجھ سے دور نہ رہو۔ کیونکہ مصیبت قریب ہے۔ کیونکہ مدد کرنے والا کوئی نہیں ہے۔
12بہت سے بیلوں نے مجھے گھیر لیا ہے، بسن کے مضبوط بیلوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔
13اُنہوں نے اپنے مُنہ سے مُجھ پر جھپٹا، اُس طرح جو کوڑے اور گرجنے والے شیر کی طرح۔
14میں پانی کی طرح بہایا گیا ہوں اور میری تمام ہڈیاں جوڑ سے باہر ہو گئی ہیں، میرا دل موم کی طرح ہے۔ یہ میری آنتوں کے بیچ میں پگھل گیا ہے۔
15میری طاقت مٹکے کی طرح سوکھ گئی ہے۔ اور میری زبان میرے جبڑوں سے چپک گئی ہے۔ اور تو نے مجھے موت کی خاک میں ملا دیا۔
16کُتّوں نے مجھے گھیر لیا ہے، شریروں کے گروہ نے مجھے گھیر لیا ہے، اُنہوں نے میرے ہاتھ پاؤں چھید دئیے ہیں۔
17میں اپنی تمام ہڈیوں کو بتا سکتا ہوں :وہ مجھے دیکھتے ہیں اور گھورتے ہیں۔
18وہ میرے کپڑوں کو آپس میں بانٹتے ہیں اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں۔
19لیکن اے رب، تُو مجھ سے دُور نہ ہو، اے میری طاقت، میری مدد کے لیے جلدی کر۔
20میری جان کو تلوار سے بچا۔ کتے کی طاقت سے میرے پیارے۔
21مجھے شیر کے منہ سے بچا کیونکہ تو نے مجھے ایک تنگاوالا کے سینگوں سے سنا ہے۔
22میں اپنے بھائیوں کو تیرے نام کا اعلان کروں گا :جماعت کے درمیان میں تیری ستائش کروں گا۔
23اے رب سے ڈرنے والو، اُس کی ستائش کرو۔ اے یعقوب کی نسل کے سب اُس کی تمجید کرو۔ اور اُس سے ڈرو اَے تمام بنی اِسرائیل۔
24کیونکہ اُس نے مصیبت زدہ کی تکلیف کو نہ حقیر جانا اور نہ ہی اس سے نفرت کی۔ نہ اس نے اپنا چہرہ اس سے چھپایا۔ لیکن جب اس نے اسے پکارا تو اس نے سنا۔
25بڑی جماعت میں میری تمجید ہو گی :مَیں اُس سے ڈرنے والوں کے سامنے اپنی نذریں ادا کروں گا۔
26حلیم کھائیں گے اور سیر ہوں گے، وہ رب کی ستائش کریں گے جو اُس کے طالب ہیں، تیرا دل ہمیشہ زندہ رہے گا۔
27دنیا کے تمام کناروں کے لوگ یاد کریں گے اور خداوند کی طرف رجوع کریں گے اور قوموں کے تمام قبیلے تیرے سامنے سجدہ کریں گے۔
28کیونکہ بادشاہی خداوند کی ہے اور وہ قوموں میں حاکم ہے۔
29جو زمین پر موٹے ہیں وہ کھائیں گے اور سجدہ کریں گے :سب جو خاک میں اُتر جائیں گے وہ اُس کے آگے سجدہ کریں گے اور کوئی اپنی جان کو زندہ نہیں رکھ سکتا۔
30ایک بیج اُس کی خدمت کرے گا۔ اس کا حساب ایک نسل تک رب کو دیا جائے گا۔
31وہ آئیں گے اور اُس کی راستبازی کا اعلان اُس قوم کے سامنے کریں گے جو پیدا ہو گی کہ اُس نے یہ کیا ہے۔

باب 23

) 1داؤد کا زبور۔ (خداوند میرا چرواہا ہے۔ میں نہیں چاہوں گا۔
2وہ مجھے سبز چراگاہوں میں لیٹنے پر مجبور کرتا ہے، وہ مجھے خاموش پانیوں کے پاس لے جاتا ہے۔
3وہ میری جان کو بحال کرتا ہے، وہ اپنے نام کی خاطر مجھے راستبازی کی راہوں پر چلاتا ہے۔
4ہاں، اگرچہ میں موت کے سائے کی وادی میں سے گزرتا ہوں، لیکن میں کسی برائی سے نہیں ڈروں گا، کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔ تیری لاٹھی اور تیری لاٹھی مجھے تسلی دیتی ہے۔
5تُو میرے دشمنوں کے سامنے میرے سامنے دسترخوان تیار کرتا ہے، تُو میرے سر پر تیل ڈالتا ہے۔ میرا کپ ختم ہو گیا
6یقیناً نیکی اور رحمت میری زندگی کے تمام دنوں تک میرے ساتھ رہے گی اور میں خداوند کے گھر میں ہمیشہ رہوں گا۔

باب 24

) 1داؤد کا زبور۔ (زمین خداوند کی ہے اور اس کی معموریت۔ دنیا، اور وہ جو اس میں رہتے ہیں۔

2کیونکہ اُس نے سمندروں پر اُس کی بنیاد رکھی اور سیلاب پر اُسے قائم کیا۔
3خُداوند کی پہاڑی پر کون چڑھے گا؟ یا اُس کے مُقدّس مقام پر کون کھڑا رہے گا؟
4وہ جس کے ہاتھ صاف اور پاک دل ہیں۔ جس نے اپنی جان کو باطل کی طرف نہیں اٹھایا اور نہ ہی دھوکے سے قسم کھائی۔
5وہ خُداوند کی طرف سے برکت اور اُس کی نجات کے خُدا سے راستبازی پائے گا۔
6یہ اُن کی نسل ہے جو اُس کے طالب ہیں، جو تیرے چہرے کے طالب ہیں، اے یعقوب۔ سیلہ۔
7اے دروازے، سر اٹھاؤ۔ اور تم بلند ہو جاؤ، اے ابدی دروازے۔ اور جلال کا بادشاہ اندر آئے گا۔
8یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ خُداوند قوی اور قوی ہے، خُداوند جنگ میں قوی ہے۔
9اَے پھاٹکوں، سر اُٹھاو۔ یہاں تک کہ اُن کو اُٹھا لے، اے ابدی دروازے۔ اور جلال کا بادشاہ اندر آئے گا۔
10یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ رب الافواج، وہ جلال کا بادشاہ ہے۔ سیلہ۔

باب 25

) 1داؤد کا ایک زبور۔ (اے خداوند، میں تیری طرف اپنی جان کو بلند کرتا ہوں۔
2اے میرے خدا، میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں، مجھے شرمندہ نہ ہونے دے، میرے دشمن مجھ پر غالب نہ آئیں۔
3ہاں، تیرا انتظار کرنے والا کوئی شرمندہ نہ ہو، وہ شرمندہ ہوں جو بلا وجہ خطا کرتے ہیں۔
4اے رب، مجھے اپنی راہیں دکھا !مجھے اپنے راستے سکھاؤ۔
5اپنی سچائی میں میری رہنمائی کر اور مجھے سکھا کیونکہ تو ہی میری نجات کا خدا ہے۔ میں سارا دن تمہارا انتظار کرتا ہوں۔
6اَے خُداوند، اپنی شفقتوں اور شفقتوں کو یاد کر۔ کیونکہ وہ ہمیشہ سے پرانے ہیں۔
7میری جوانی کے گُناہوں کو یاد نہ کر اور نہ میری خطاؤں کو :اے خُداوند، اپنی مہربانی کے مطابق تُو اپنی بھلائی کی خاطر مجھے
یاد کر۔
8خُداوند نیک اور سیدھا ہے اِس لیے وہ گنہگاروں کو راہ میں سکھائے گا۔
9وہ حلیموں کو عدالت میں رہنمائی کرے گا اور حلیم کو اپنی راہ سکھائے گا۔
10خُداوند کی تمام راہیں اُن کے لیے رحمت اور سچائی ہیں جو اُس کے عہد اور اُس کی شہادتوں کو مانتے ہیں۔
11اے رب، اپنے نام کی خاطر میری بدکاری کو معاف کر۔ کیونکہ یہ بہت اچھا ہے.
12وہ کون سا آدمی ہے جو خداوند سے ڈرتا ہے؟ وہ اسے اس طریقے سے سکھائے گا جسے وہ منتخب کرے گا۔
13اُس کی جان سکون سے رہے گی۔ اور اس کی نسل زمین کا وارث ہو گی۔
14خُداوند کا راز اُن کے ساتھ ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔ اور وہ ان کو اپنا عہد دکھائے گا۔
15میری آنکھیں ہمیشہ خداوند کی طرف رہتی ہیں۔ کیونکہ وہ میرے پاؤں جال سے نکال لے گا۔
16میری طرف رجوع کر اور مجھ پر رحم کر۔ کیونکہ میں ویران اور مصیبت زدہ ہوں۔
17میرے دِل کی پریشانیاں بڑھ گئی ہیں :اے تُو مجھے میری مصیبتوں سے نکال۔
18میری مصیبت اور میرے درد کو دیکھو۔ اور میرے تمام گناہ معاف کر دے۔
19میرے دشمنوں پر غور کرو۔ کیونکہ وہ بہت ہیں۔ اور وہ مجھ سے سخت نفرت کرتے ہیں۔
20اے میری جان کی حفاظت کر اور مجھے چھڑا، مجھے شرمندہ نہ ہونا۔ کیونکہ میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔
21راستی اور راستبازی مجھے محفوظ رکھے۔ کیونکہ میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔
22اَے خُدا، اِسرائیل کو اُس کی تمام مصیبتوں سے چھڑا۔

باب 26

) 1داؤد کا زبور۔ (اے خداوند، میرا فیصلہ کر۔ کیونکہ مَیں اپنی دیانتداری سے چلتا ہوں۔ اس لیے میں سلائیڈ نہیں کروں گا۔
2اَے خُداوند، میری جانچ کر اور مجھے پرکھ میری لگام اور دل آزمائیں۔
3کیونکہ تیری شفقت میری آنکھوں کے سامنے ہے اور میں تیری سچائی پر چلتا ہوں۔
4میں فضول آدمیوں کے ساتھ نہیں بیٹھا اور نہ ہی توڑنے والوں کے ساتھ اندر جاؤں گا۔
5میں بدکاروں کی جماعت سے نفرت کرتا ہوں۔ اور شریروں کے ساتھ نہیں بیٹھیں گے۔
6میں بے گناہی سے اپنے ہاتھ دھوؤں گا، اسی طرح میں تیری قربان گاہ کا گھیراؤ کروں گا، اے خداوند!
7تاکہ مَیں شُکر کی آواز کے ساتھ شائع کروں اور تیرے سب عجائب کاموں کو بتاؤں۔
8اے خُداوند، مَیں تیرے گھر کے مسکن اور تیری عزت کے رہنے کی جگہ سے محبت کرتا ہوں۔
9میری جان گنہگاروں کے ساتھ نہ جمع کرو، نہ میری جان خونی آدمیوں کے ساتھ۔
10جن کے ہاتھ میں فساد ہے اور ان کا داہنا ہاتھ رشوت سے بھرا ہوا ہے۔
11لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے، میں اپنی دیانتداری سے چلوں گا :مجھے چھڑا اور مجھ پر رحم کر۔
12میرا پاؤں ہموار جگہ پر کھڑا ہے۔

باب 27

) 1داؤد کا زبور۔ (خداوند میرا نور اور میری نجات ہے۔ میں کس سے ڈروں؟ رب میری زندگی کی طاقت ہے۔ میں کس سے ڈروں؟
2جب شریر، یہاں تک کہ میرے دشمن اور میرے دشمن، میرا گوشت کھانے کو مجھ پر آئے تو وہ ٹھوکر کھا کر گر گئے۔
3خواہ کوئی لشکر میرے خلاف ڈیرے ڈالے، میرا دل نہیں ڈرے گا، اگرچہ میرے خلاف جنگ چھڑ جائے، مجھے اِس پر بھروسا ہو گا۔
4مَیں نے خُداوند سے ایک چیز چاہی ہے کہ مَیں اُس کی تلاش کروں گا۔ تاکہ میں زندگی بھر خداوند کے گھر میں رہوں اور خداوند کی خوبصورتی کو دیکھوں اور اس کی ہیکل میں دریافت کروں۔
5کیونکہ مصیبت کے وقت وہ مجھے اپنے برآمدے میں چھپائے گا، وہ مجھے اپنے خیمہ کے پوشیدہ میں چھپائے گا۔ وہ مجھے چٹان پر کھڑا کرے گا۔
6اور اب میرا سر میرے چاروں طرف اپنے دشمنوں سے بلند ہو جائے گا اس لئے میں اس کے خیمہ میں خوشی کی قربانیاں پیش کروں گا۔ میں گاؤں گا، ہاں، میں رب کی حمد گائوں گا۔
7اے رب، جب میں اپنی آواز سے پکاروں تو سن۔ مجھ پر رحم کر اور مجھے جواب دے۔
8جب تُو نے کہا کہ میرا چہرہ ڈھونڈو۔ میرے دل نے تجھ سے کہا اے خداوند میں تیرے چہرے کو ڈھونڈوں گا۔
9اپنا چہرہ مجھ سے دور نہ کر۔ اپنے خادم کو غصہ میں نہ ڈال، تو میرا مددگار ہے۔ اے میری نجات کے خدا، مجھے نہ چھوڑ، نہ مجھے ترک کر۔
10جب میرے باپ اور میری ماں مجھے چھوڑ دیں گے تو خداوند مجھے اٹھا لے گا۔
11اَے خُداوند، مُجھے اپنا راستہ سِکھا اور میرے دُشمنوں کے سبب سے مُجھے ایک صاف ستھرا راستہ دکھا۔
12مجھے میرے دشمنوں کی مرضی کے حوالے نہ کر کیونکہ جھوٹے گواہ میرے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور جو ظلم کا سانس لیتے ہیں۔
13مَیں بے ہوش ہو گیا تھا، بشرطیکہ مجھے یقین نہ ہوتا کہ زندوں کے ملک میں خُداوند کی بھلائی دیکھوں گا۔
14خُداوند کا اِنتظار کر۔ حوصلہ رکھ اور وہ تیرے دِل کو مضبُوط کرے گا۔ مَیں کہتا ہُوں کہ خُداوند کا انتظار کر۔

باب 28

) 1داؤد کا زبور۔ (اے رب میری چٹان، میں تجھ سے فریاد کروں گا۔ مجھ سے خاموش نہ رہو، ایسا نہ ہو کہ اگر تم مجھ سے خاموش رہو تو میں گڑھے میں گرنے والوں کی مانند ہو جاؤں گا۔
2میری دعاؤں کی آواز سن جب میں تجھ سے فریاد کروں، جب میں اپنے ہاتھ تیرے مقدس کلام کی طرف اٹھاؤں۔
3مجھے شریروں اور بدکرداروں سے دور نہ کر جو اپنے پڑوسیوں سے سلامتی کی باتیں کرتے ہیں لیکن ان کے دلوں میں فساد ہے۔
4اُن کو اُن کے کاموں اور اُن کی شرارتوں کے مطابق دو۔ ان کو ان کا صحرا دو۔
5چُونکہ وہ خُداوند کے کاموں اور اُس کے ہاتھ کے کاموں کی پرواہ نہیں کرتے اِس لیے وہ اُن کو تباہ کرے گا اور نہ اُن کی تعمیر کرے گا۔
6خُداوند مُبارک ہو کیونکہ اُس نے میری مِنّتوں کی آواز سُنی ہے۔
7خداوند میری طاقت اور میری ڈھال ہے۔ میرے دل نے اُس پر بھروسہ کیا، اور میری مدد ہوئی، اِس لیے میرا دل بہت خوش ہے۔ اور میں اپنے گیت سے اس کی تعریف کروں گا۔
8خُداوند اُن کی طاقت ہے اور وہ اپنے ممسوح کی نجات ہے۔
9اپنے لوگوں کو بچا اور اپنی میراث کو برکت دے، انہیں بھی کھلا اور ہمیشہ کے لئے بلند کر۔

باب 29

) 1داؤد کا ایک زبور۔ (خداوند کو دو، اے زبردست، خداوند کو جلال اور طاقت دو۔
2خُداوند کو اُس کے نام کے سبب سے جلال دو۔ پاکیزگی کے حسن میں خداوند کی عبادت کرو۔
3خُداوند کی آواز پانیوں پر ہے :جلال کا خُدا گرجتا ہے :خُداوند بہت سے پانیوں پر ہے۔
4خداوند کی آواز طاقتور ہے۔ رب کی آواز عظمت سے بھری ہوئی ہے۔
5خُداوند کی آواز دیوداروں کو توڑ دیتی ہے۔ ہاں، رب لبنان کے دیوداروں کو توڑ دیتا ہے۔
6وہ اُن کو بھی بچھڑے کی طرح اچھلنے کے لیے بناتا ہے۔ لبنان اور سیریون ایک نوجوان ایک تنگاوالا کی طرح۔
7خداوند کی آواز آگ کے شعلوں کو تقسیم کرتی ہے۔
8خداوند کی آواز بیابان کو ہلاتی ہے۔ رب قادس کے بیابان کو ہلاتا ہے۔
9خُداوند کی آواز پنڈلیوں کو بچھڑ دیتی ہے اور جنگلوں کو دریافت کرتی ہے اور اُس کی ہیکل میں ہر ایک اپنے جلال کی باتیں کرتا ہے۔
10خُداوند سیلاب پر بیٹھا ہے۔ ہاں، رب ہمیشہ کے لیے بادشاہ بیٹھا ہے۔
11خداوند اپنے لوگوں کو طاقت دے گا۔ خداوند اپنے لوگوں کو سلامتی سے برکت دے گا۔

باب 30

) 1داؤد کے گھرانے کے وقف میں ایک زبور اور گیت۔ (اے خداوند، میں تیری ستائش کروں گا۔ کیونکہ تُو نے مجھے بلند کیا، اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش نہیں کیا۔
2اَے خُداوند میرے خُدا، مَیں نے تجھ سے فریاد کی اور تُو نے مجھے شفا بخشی۔
3اے خُداوند، تُو نے میری جان کو قبر سے نکالا، تُو نے مجھے زندہ رکھا کہ میں گڑھے میں نہ جاؤں۔
4اَے اُس کے مُقدّسوں، خُداوند کے لِئے گاؤ اور اُس کی پاکیزگی کی یاد میں شُکر کرو۔
5کیونکہ اُس کا غصہ صرف ایک لمحہ ہی رہتا ہے۔ اُس کے حق میں زندگی ہے۔
6اور اپنی خوشحالی میں میں نے کہا، میں کبھی نہیں ہلوں گا۔
7اے رب، تُو نے اپنی مہربانی سے میرے پہاڑ کو مضبوط بنایا، تو نے اپنا چہرہ چھپا لیا، اور میں پریشان ہو گیا۔
8اے خداوند میں نے تجھ سے فریاد کی ۔ اور میں نے خداوند سے التجا کی۔
9جب میں گڑھے میں جاؤں تو میرے خون سے کیا فائدہ؟ کیا خاک تیری تعریف کرے گی؟ کیا یہ آپ کی سچائی کا اعلان کرے گا؟
10اے خداوند سن اور مجھ پر رحم کر۔
11تُو نے میرے ماتم کو رقص میں بدل دیا، تُو نے میرا ٹاٹ اُتار دیا اور میری کمر خوشی سے باندھ دی ہے۔
12آخر تک کہ میرا جلال تیری مدح سرائی کرے اور خاموش نہ رہے۔ اَے خُداوند میرے خُدا، مَیں ابد تک تیرا شُکر کروں گا۔

باب 31

) 1سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا زبور۔ (اے رب، میں تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ مجھے کبھی شرمندہ نہ ہونے دے۔
2اپنا کان میری طرف جھکا۔ مجھے جلدی سے نجات دلا، تو میری مضبوط چٹان بن، مجھے بچانے کے لیے دفاع کا گھر بن جا۔
3کیونکہ تُو میری چٹان اور میرا قلعہ ہے۔ پس اپنے نام کی خاطر میری رہنمائی کر اور میری رہنمائی کر۔
4مجھے اُس جال سے باہر نکال جو اُنہوں نے میرے لیے بچھایا ہے کیونکہ تُو ہی میری طاقت ہے۔
5میں اپنی روح تیرے ہاتھ میں دیتا ہوں، اے رب سچائی کے خدا، تُو نے مجھے چھڑایا۔
6مَیں اُن سے نفرت کرتا ہوں جو جھوٹ کو باطل سمجھتے ہیں لیکن مَیں خُداوند پر بھروسا رکھتا ہوں۔
7میں تیری رحمت سے خوش اور شادمان ہوں گا کیونکہ تو نے میری مصیبت پر غور کیا ہے۔ تُو نے میری جان کو مشکلات میں جان لیا ہے۔
8اور مجھے دشمن کے ہاتھ میں بند نہیں کیا، تو نے میرے پاؤں ایک بڑے کمرے میں رکھے ہیں۔
9اَے خُداوند، مجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں مصیبت میں ہُوں۔ میری آنکھ غم سے سو گئی ہے، میری جان اور میرا پیٹ۔
10کیونکہ میری زندگی غم کے ساتھ اور میرے سال آہوں کے ساتھ گزرے ہیں۔ میری بدکاری کے سبب سے میری طاقت ختم ہو گئی ہے اور میری ہڈیاں فنا ہو گئی ہیں۔
11میں اپنے تمام دُشمنوں میں بلکہ خاص طور پر اپنے پڑوسیوں کے درمیان ملامت کا باعث تھا، اور میرے جاننے والوں کے لیے ایک خوف تھا :وہ جو مجھے بغیر دیکھے مجھ سے بھاگ گئے۔
12مَیں ایک مُردہ آدمی کی طرح بھول گیا ہوں :میں ٹوٹے ہوئے برتن کی مانند ہوں۔
13کِیُونکہ مَیں نے بہتوں کی طعنیں سُنی ہیں :ہر طرف خوف تھا :جب وہ میرے خلاف مل کر مشورے کر رہے تھے، اُنہوں نے میری جان چھیننے کی تدبیر کی۔
14لیکن اے خداوند، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا :میں نے کہا، تو میرا خدا ہے۔
15میری اوقات تیرے ہاتھ میں ہے، مجھے میرے دشمنوں اور مجھے ستانے والوں کے ہاتھ سے بچا۔
16اپنا چہرہ اپنے خادم پر چمکا دے :اپنی مہربانیوں کی خاطر مجھے بچا۔
17اے رب، مجھے شرمندہ نہ ہونے دے !کیونکہ میں نے تجھے پکارا ہے :شریر شرمندہ ہوں اور قبر میں خاموش رہیں۔
18جھوٹے ہونٹوں کو خاموش کر دیا جائے۔ جو راستبازوں کے خلاف فخر اور حقارت کے ساتھ تکلیف دہ باتیں کرتے ہیں۔
19ہائے تیری بھلائی کتنی بڑی ہے جو تُو نے اپنے ڈرنے والوں کے لیے رکھی ہے۔ جو تُو نے بنی آدم کے سامنے تجھ پر بھروسہ کرنے والوں کے لیے بنایا ہے۔
20تُو اُن کو اپنی موجودگی کے پوشیدہ آدمی کے غرور سے چھپائے گا، تُو اُن کو بے زبانوں کے جھگڑوں سے پوشیدہ طور پر برآمدے میں رکھے گا۔
21خُداوند مُبارک ہو کیونکہ اُس نے مُجھ پر ایک مظبوط شہر میں اپنی شاندار مہربانی دکھائی۔
22کیونکہ مَیں نے جلدی میں کہا کہ میں تیری آنکھوں کے سامنے سے کٹ گیا ہوں، لیکن جب میں نے تجھ سے فریاد کی تو تُو نے میری التجاؤں کی آواز سنی۔
23اے رب سے محبت کرو، اُس کے تمام مُقدّسوں، کیونکہ رب وفاداروں کی حفاظت کرتا ہے اور مغرور کو بہت زیادہ اجر دیتا ہے۔
24ہمت رکھو وہ تمہارے دل کو مضبوط کرے گا، تم سب جو خداوند پر امید رکھتے ہو۔

باب 32

1مبارک ہے وہ جس کی خطا معاف ہو گئی، جس کے گناہ پر پردہ ڈال دیا گیا۔ (A Psalm of David, Maschil.)
2مُبارک ہے وہ آدمی جس پر خُداوند بدکاری کا الزام نہیں لگاتا اور جس کی روح میں کوئی فریب نہیں ہے۔

3جب میں خاموش رہا تو دن بھر گرجنے سے میری ہڈیاں بوڑھی ہو گئیں۔
4کیونکہ دن رات تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری رہا، میری نمی گرمی کی خشکی میں بدل گئی۔ سیلہ۔
5مَیں نے تجھ سے اپنے گناہ کا اقرار کیا اور اپنی بدکرداری کو نہیں چھپایا۔ مَیں نے کہا، ”مَیں رب کے سامنے اپنی خطاؤں کا اقرار کروں گا۔ اور تو نے میرے گناہ کو معاف کر دیا۔ سیلہ۔
6کیونکہ ہر ایک جو خدا پرست ہے اُس وقت تجھ سے دُعا کرے گا جب تُو پایا جائے گا :یقیناً وہ بڑے پانیوں کے سیلاب میں اُس کے قریب نہیں آئیں گے۔
7تُو میری چھپنے کی جگہ ہے۔ تُو مجھے مصیبت سے بچا لے گا۔ تُو مجھے نجات کے گیتوں سے گھیرے گا۔ سیلہ۔
8مَیں تجھے ہدایت دُوں گا اور تجھے اُس راہ کی تعلیم دوں گا جس پر تو چلنا ہے۔ مَیں اپنی آنکھ سے تیری رہنمائی کروں گا۔
9تُم اُس گھوڑے یا خچر کی مانند نہ بنو جِس کی سمجھ نہیں ہے جس کا مُنہ کُچھ اور لگام سے پکڑا جائے تا نہ ہو کہ وہ تیرے قریب آ جائیں۔
10شریر کو بہت سے دکھ ہوں گے لیکن جو خداوند پر بھروسا رکھتا ہے رحم اس کو گھیرے گا۔
11اے راستبازو، خُداوند میں خُوش ہو اور خوشی مناؤ اور اَے تمام راستبازو جو دِل کے ہیں خُوشی سے للکارو۔

باب 33

1اَے راستبازو، خُداوند میں شادمان ہو کیونکہ راست بازوں کے لیے ستائش اچھی ہے۔
2بربط کے ساتھ خداوند کی ستائش کرو۔ دس تاروں کے ساز اور ساز کے ساتھ اس کے لئے گاؤ۔
3اُس کے لیے ایک نیا گیت گاؤ۔ اونچی آواز کے ساتھ مہارت سے کھیلیں۔
4کیونکہ خداوند کا کلام درست ہے۔ اور اُس کے تمام کام سچائی سے ہوتے ہیں۔
5وہ راستبازی اور عدالت کو پسند کرتا ہے :زمین خداوند کی بھلائی سے بھری ہوئی ہے۔
6خُداوند کے کلام سے آسمان بنے۔ اور اُن میں سے تمام لشکر اُس کے منہ کی سانس سے۔
7وہ سمندر کے پانی کو ڈھیر کی طرح جمع کرتا ہے، وہ گہرائی کو گوداموں میں جمع کرتا ہے۔
8ساری زمین خُداوند کا خوف مانے، دنیا کے تمام باشندے اُس سے ڈریں۔
9کیونکہ اُس نے کہا اور یہ ہو گیا۔ اس نے حکم دیا، اور وہ تیزی سے کھڑا ہو گیا۔
10خُداوند قوموں کے مشورے کو ناکام بناتا ہے۔
11خُداوند کا مشورہ ابد تک قائم رہتا ہے، اُس کے دل کے خیالات نسل در نسل قائم رہتے ہیں۔
12مبارک ہے وہ قوم جس کا خدا خداوند ہے۔ اور وہ لوگ جنہیں اس نے اپنی میراث کے لیے چنا ہے۔
13خداوند آسمان سے دیکھتا ہے۔ وہ تمام بنی آدم کو دیکھتا ہے۔
14وہ اپنے مسکن کی جگہ سے زمین کے تمام باشندوں کو دیکھتا ہے۔
15وہ ان کے دلوں کو ایک جیسا بناتا ہے۔ وہ ان کے تمام کاموں پر غور کرتا ہے۔
16کوئی بادشاہ نہیں بچا جس کو لشکر کے ہجوم نے بچایا ہو :ایک زبردست آدمی زیادہ طاقت سے نہیں بچایا جاتا۔
17گھوڑا حفاظت کے لیے بیکار چیز ہے نہ وہ اپنی بڑی طاقت سے کسی کو بچا سکتا ہے۔
18دیکھو خُداوند کی نظر اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور اُن پر جو اُس کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں۔
19اُن کی جان کو موت سے چھڑانے کے لیے، اور اُنہیں قحط میں زندہ رکھنا۔
20ہماری جان خداوند کا انتظار کر رہی ہے وہ ہماری مدد اور ہماری ڈھال ہے۔
21کیونکہ ہمارا دل اُس میں خوش ہو گا، کیونکہ ہم نے اُس کے پاک نام پر بھروسا کیا ہے۔
22اے رب، تیری رحمت ہم پر ہو جیسا کہ ہم تجھ سے امید رکھتے ہیں۔

باب 34

) 1داؤد کا ایک زبور، جب اس نے ابی ملک کے سامنے اپنا رویہ بدلا؛ جس نے اسے بھگا دیا، اور وہ چلا گیا۔ (میں ہر وقت خداوند کی حمد کروں گا؛ اس کی تعریف میرے منہ میں ہمیشہ رہے گی۔
2میری جان خُداوند پر فخر کرے گی۔
3میرے ساتھ خُداوند کی بڑائی کرو اور ہم مل کر اُس کے نام کو بلند کریں۔
4مَیں نے خُداوند کو ڈھونڈا اور اُس نے میری سُنی اور مُجھے میرے ہر خوف سے بچایا۔
5اُنہوں نے اُس کی طرف دیکھا اور ہلکے ہو گئے اور اُن کے چہرے شرمندہ نہ ہوئے۔
6اس غریب آدمی نے پکارا اور خداوند نے اس کی سنی اور اسے اس کی تمام پریشانیوں سے بچا لیا۔
7خُداوند کا فرشتہ اُن کے چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں ڈیرے ڈال کر اُن کو بچاتا ہے۔
8اَے چکھو اور دیکھو کہ خُداوند اچھا ہے مُبارک ہے وہ آدمی جو اُس پر بھروسا رکھتا ہے۔
9اَے اُس کے مُقدّسو، خُداوند سے ڈرو کیونکہ اُس سے ڈرنے والوں کی کوئی خواہش نہیں۔
10جوان شیروں کی کمی ہے اور وہ بھوکے ہیں لیکن جو خداوند کے طالب ہیں وہ کسی اچھی چیز کے خواہاں نہیں ہوں گے۔
11اے بچو آؤ میری بات سنو میں تمہیں خداوند کا خوف سکھاؤں گا۔
12وہ کون سا آدمی ہے جو زندگی کی خواہش رکھتا ہے اور بہت دنوں سے محبت کرتا ہے تاکہ وہ بھلائی دیکھے؟
13اپنی زبان کو بدی سے اور اپنے ہونٹوں کو فریب سے بچائیں۔

14بدی سے باز رہو اور نیکی کرو۔ امن تلاش کرو، اور اس کا پیچھا کرو۔
15خُداوند کی آنکھیں راستبازوں پر ہیں اور اُس کے کان اُن کی فریاد پر کھلے ہیں۔
16خُداوند کا چہرہ اُن کے خلاف ہے جو بُرے کام کرتے ہیں تاکہ اُن کی یاد کو زمین سے مٹا دے۔
17راست بازوں کی فریاد، اور خُداوند سُنتا ہے اور اُن کو اُن کی تمام مصیبتوں سے نجات دیتا ہے۔
18خُداوند ٹوٹے دل والوں کے قریب ہے۔ اور ایسے لوگوں کو بچاتا ہے جو پشیمانی کے جذبے کے ساتھ ہو۔
19راستبازوں کی بہت سی مصیبتیں ہیں لیکن خداوند اُسے اُن سب سے بچاتا ہے۔
20وہ اپنی تمام ہڈیوں کی حفاظت کرتا ہے :ان میں سے ایک بھی نہیں ٹوٹی۔
21بدی شریروں کو مار ڈالے گی اور راست بازوں سے نفرت کرنے والے ویران ہو جائیں گے۔
22خُداوند اپنے بندوں کی جان چھڑاتا ہے اور اُن میں سے کوئی بھی جو اُس پر بھروسا کرتا ہے ویران نہ ہو گا۔

باب 35

) 1داؤد کا زبور۔ (اے خداوند، میرے ساتھ لڑنے والوں کے ساتھ میرا مقدمہ کر، جو مجھ سے لڑتے ہیں ان سے لڑ۔
2ڈھال اور بکر پکڑو، اور میری مدد کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔
3نیزہ بھی نکال اور مجھے ستانے والوں کا راستہ روک۔ میری جان سے کہو کہ میں تیری نجات ہوں۔
4وہ شرمندہ ہوں اور شرمندہ ہوں جو میری جان کی تلاش میں ہیں :وہ پیچھے ہٹ جائیں اور میرے دکھ کا منصوبہ بنانے والے الجھ جائیں۔
5وہ ہوا کے آگے بھوسے کی مانند ہو جائیں اور خداوند کا فرشتہ ان کا پیچھا کرے۔
6اُن کا راستہ تاریک اور پھسلن ہو اور خُداوند کا فرشتہ اُن کو ستائے۔
7اِس لئے کہ اُنہوں نے بلاوجہ میرے لِئے اپنا جال ایک گڑھے میں چھپا رکھا ہے جو اُنہوں نے میری جان کے لِئے کھودا ہے۔
8اُس پر بے خبری میں تباہی آئے۔ اور اُس کا جال جو اُس نے چھپا رکھا تھا اُسے پکڑ لے، اُسی تباہی میں گر جائے۔
9اور میری جان خُداوند میں شادمان ہو گی، وہ اُس کی نجات سے شادمان ہو گی۔
10میری تمام ہڈیاں کہیں گی، اے رب، تیرے جیسا کون ہے جو غریبوں کو اُس سے جو اُس کے لیے بہت مضبوط ہے، ہاں، غریبوں اور مسکینوں کو اُس سے جو اُسے خراب کرتا ہے، چھڑاتا ہے؟
11جھوٹے گواہ کھڑے ہو گئے۔ اُنہوں نے مجھ پر ایسی باتیں کیں جو میں نہیں جانتا تھا۔
12اُنہوں نے مجھے نیکی کے بدلے بُرائی کا بدلہ میری جان کو خراب کیا۔
13لیکن میرے لیے جب وہ بیمار تھے تو میرا لباس ٹاٹ کا تھا :میں نے اپنی جان کو روزے سے عاجز کیا۔ اور میری دعا میرے اپنے سینے میں واپس آگئی۔
14میں نے اپنے آپ سے ایسا سلوک کیا جیسے وہ میرا دوست یا بھائی ہو :میں نے اپنی ماں کے لئے ماتم کرنے والے کی طرح جھک گیا۔
15لیکن میری مصیبت میں وہ خوش ہوئے، اور اپنے آپ کو اکٹھا کیا :ہاں، ناقص لوگ میرے خلاف اکٹھے ہو گئے، اور میں نہیں جانتا تھا۔ انہوں نے مجھے پھاڑ دیا، اور باز نہیں آیا:
16دعوتوں میں منافقانہ ٹھٹھوں کے ساتھ، وہ مجھ پر دانت پیستے تھے۔
17اے رب، تو کب تک دیکھے گا؟ میری جان کو ان کی تباہی سے بچا، میرے پیارے شیروں سے۔
18میں بڑی جماعت میں تیرا شکر کروں گا :بہت سے لوگوں کے درمیان تیری ستائش کروں گا۔
19جو میرے دُشمن ہیں وہ مجھ پر ناحق خوش نہ ہوں اور نہ ہی وہ آنکھیں جھپکائیں جو بلا وجہ مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔
20کیونکہ وہ امن کی بات نہیں کرتے بلکہ ملک میں خاموش رہنے والوں کے خلاف فریب کی باتیں بناتے ہیں۔
21ہاں، اُنہوں نے میرے خلاف منہ کھولا اور کہا، آہ، آہ، ہماری آنکھ نے دیکھا ہے۔
22اَے خُداوند تُو نے یہ دیکھا ہے کہ چُپ نہ رہ۔ اے خُداوند مجھ سے دُور نہ رہ
23اپنے آپ کو اُٹھاؤ، اور میرے فیصلے کے لیے جاگ جاؤ، یہاں تک کہ میری وجہ سے، میرے خدا اور میرے رب۔
24اَے خُداوند میرے خُدا، اپنی صداقت کے مُطابِق میرا انصاف کر۔ اور وہ مجھ پر خوش نہ ہوں۔
25وہ اپنے دلوں میں یہ نہ کہیں کہ ہائے ہم بھی ایسا ہی کرتے۔ وہ یہ نہ کہیں کہ ہم نے اسے نگل لیا ہے۔
26وہ شرمندہ ہوں اور ایک دوسرے کے ساتھ الجھن میں پڑ جائیں جو میری چوٹ پر خوشی مناتے ہیں :وہ شرم اور بے عزتی کا لباس پہنیں جو میرے خلاف اپنی بڑائی کرتے ہیں۔
27وہ خوشی سے چیخیں اور خوش ہوں، جو میرے راستبازی کے حق میں ہیں :ہاں، وہ مسلسل کہتے رہیں، خُداوند کی بڑائی ہو، جو اپنے بندے کی خوشحالی سے خوش ہے۔
28اور میری زبان دن بھر تیری راستبازی اور تیری تعریف کی باتیں کرے گی۔

باب 36

) 1سردار موسیقار کے لیے، خُداوند کے بندے داؤد کا زبور۔ (شریر کی خطا میرے دل میں کہتی ہے کہ اُس کی آنکھوں کے سامنے خُدا کا خوف نہیں ہے۔
2کیونکہ وہ اپنی ہی نظروں میں خوشامد کرتا ہے، جب تک کہ اُس کی بدکاری قابلِ نفرت نہ ہو۔
3اُس کے مُنہ کی باتیں بدکاری اور فریب ہیں :اُس نے دانا اور نیکی کرنا چھوڑ دیا ہے۔

4وہ اپنے بستر پر شرارت کرتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو ایسے طریقے سے طے کرتا ہے جو اچھا نہیں ہے۔ وہ برائی سے نفرت نہیں کرتا۔
5اے رب، تیری رحمت آسمان پر ہے۔ اور تیری وفاداری بادلوں تک پہنچ جاتی ہے۔
6تیری صداقت بڑے پہاڑوں کی مانند ہے۔ تیرے فیصلے بہت گہرے ہیں :اے رب، تو انسان اور حیوان کی حفاظت کرتا ہے۔
7اے خدا، تیری شفقت کتنی عمدہ ہے۔ اِس لیے بنی آدم تیرے پروں کے سائے میں بھروسا کرتے ہیں۔
8وہ تیرے گھر کی چربی سے بہت سیر ہوں گے۔ اور تُو اُنہیں اپنی خوشیوں کے دریا سے پلائے گا۔
9کیونکہ تیرے ساتھ زندگی کا چشمہ ہے :تیری روشنی میں ہم روشنی دیکھیں گے۔
10اے اپنے جاننے والوں پر اپنی شفقت جاری رکھ اور تیری راستبازی راست دلوں کے لیے۔
11غرور کا پاؤں میرے خلاف نہ آئے اور شریر کا ہاتھ مجھے ہٹانے نہ پائے۔
12وہاں بدکرداری کے کام کرنے والے گرے ہوئے ہیں :وہ گرے ہوئے ہیں، اور اٹھ نہیں سکیں گے۔

باب 37

) 1داؤد کا ایک زبور۔ (بدکرداروں کے سبب سے نہ گھبراؤ، نہ بدکاروں سے حسد کرو۔
2کیونکہ وہ جلد ہی گھاس کی طرح کاٹ کر ہری جڑی بوٹیوں کی طرح مرجھا جائیں گے۔
3خُداوند پر بھروسا رکھو اور نیکی کرو۔ تو زمین میں بسے گا، اور یقیناً تجھے کھلایا جائے گا۔
4خُداوند میں بھی خوش رہو۔ اور وہ تمہیں تمہارے دل کی خواہشات دے گا۔
5اپنا راستہ خداوند کے سپرد کر۔ اس پر بھی بھروسہ اور وہ اسے پورا کرے گا۔
6اور وہ تیری راستبازی کو روشنی کی طرح اور تیرے عدالت کو دوپہر کی طرح پیش کرے گا۔
7خُداوند میں آرام کرو اور صبر سے اُس کا اِنتظار کرو۔ اُس کے سبب سے جو اُس کی راہ میں ترقی کرتا ہے، اُس آدمی کے سبب
سے جو بُرے چالوں کو آگے بڑھاتا ہے۔
8غصہ سے باز رہو اور غضب کو ترک کر دو :اپنے آپ کو بدی کرنے میں کسی بھی طرح سے گھبرانا نہیں ہے۔
9کیونکہ بدکردار کاٹ ڈالے جائیں گے لیکن جو خداوند کا انتظار کرتے ہیں وہ زمین کے وارث ہوں گے۔
10ابھی تھوڑی دیر کے لیے، اور شریر نہیں ہو گا :ہاں، تُو اُس کی جگہ پر غور کرنا، اور ایسا نہیں ہو گا۔
11لیکن حلیم زمین کے وارث ہوں گے۔ اور امن کی کثرت سے خوش ہوں گے۔
12شریر صادق کے خلاف سازش کرتا ہے اور اس پر دانت پیستا ہے۔
13خداوند اس پر ہنسے گا کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ اس کا دن آنے والا ہے۔
14شریروں نے تلوار نکالی ہے اور اپنی کمان کو جھکا لیا ہے تاکہ غریبوں اور مسکینوں کو گرا دیں اور سیدھی بات کرنے والوں کو
مار ڈالیں۔
15اُن کی تلوار اُن کے دل میں داخل ہو جائے گی اور اُن کی کمانیں ٹوٹ جائیں گی۔
16ایک راست باز کے پاس جو تھوڑا سا ہے وہ بہت سے شریروں کی دولت سے بہتر ہے۔
17کیونکہ شریروں کے بازو ٹوٹ جائیں گے لیکن خداوند راستبازوں کو سنبھالتا ہے۔
18خُداوند راست بازوں کے دنوں کو جانتا ہے اور اُن کی میراث ابد تک رہے گی۔
19وہ بُرے وقت میں شرمندہ نہ ہوں گے اور قحط کے دنوں میں سیر ہوں گے۔
20لیکن شریر فنا ہو جائیں گے اور خُداوند کے دشمن بھیڑ کی چربی کی مانند ہو جائیں گے۔ وہ دھوئیں میں بھسم ہو جائیں گے۔
21شریر قرض لیتا ہے اور پھر ادا نہیں کرتا لیکن صادق رحم کرتا ہے اور دیتا ہے۔
22کیونکہ جو اس سے برکت پاتے ہیں وہ زمین کے وارث ہوں گے۔ اور جن پر اس کی لعنت ہو وہ کاٹ دیے جائیں گے۔
23نیک آدمی کے قدم خداوند کے حکم سے ہیں اور وہ اپنی راہ میں خوش رہتا ہے۔
24اگرچہ وہ گرے تو بھی وہ بالکل گرا نہیں جائے گا کیونکہ خداوند اپنے ہاتھ سے اسے سنبھالتا ہے۔
25میں جوان تھا اور اب بوڑھا ہو گیا ہوں۔ پھر بھی میں نے راستباز کو چھوڑا ہوا نہیں دیکھا، نہ اس کی نسل کو روٹی مانگتے دیکھا۔
26وہ ہمیشہ رحم کرنے والا اور قرض دینے والا ہے۔ اور اس کی نسل مبارک ہے۔
27بدی سے باز رہو اور نیکی کرو۔ اور ہمیشہ کے لئے رہتے ہیں.
28کیونکہ خداوند انصاف کو پسند کرتا ہے اور اپنے مقدسوں کو نہیں چھوڑتا۔ وہ ہمیشہ کے لیے محفوظ ہیں، لیکن شریر کی نسل کاٹ
دی جائے گی۔
29راست باز زمین کے وارث ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
30راست باز کا منہ حکمت کی باتیں کہتا ہے اور اس کی زبان عدالت کی باتیں کرتی ہے۔
31اس کے خدا کی شریعت اس کے دل میں ہے۔ اس کے قدموں میں سے کوئی نہ پھسلے۔
32شریر راست باز پر نظر رکھتا ہے اور اسے مارنے کی کوشش کرتا ہے۔
33خُداوند اُسے اُس کے ہاتھ میں نہ چھوڑے گا اور نہ اُس کی سزا کے وقت اُس کو مجرم ٹھہرائے گا۔
34خُداوند کا انتظار کر اور اُس کی راہ پر چل اور وہ تُجھے سربلند کرے گا تاکہ مُلک کا وارث ہو :جب شریر کاٹ ڈالے جائیں گے تو
تُو اُسے دیکھے گا۔
35مَیں نے شریر کو بڑی طاقت میں اور اپنے آپ کو سبز خلیج کے درخت کی طرح پھیلاتے دیکھا ہے۔
36تو بھی وہ مر گیا، اور دیکھو وہ نہیں تھا :ہاں، میں نے اسے ڈھونڈا، لیکن وہ نہ ملا۔
37کامل آدمی کو نشان زد کریں اور راست باز کو دیکھو کیونکہ اُس آدمی کا انجام سلامتی ہے۔
38لیکن خطا کار ایک ساتھ تباہ ہو جائیں گے :شریروں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

39لیکن راستبازوں کی نجات خداوند کی طرف سے ہے وہ مصیبت کے وقت ان کی طاقت ہے۔
40اور خُداوند اُن کی مدد کرے گا اور اُن کو چھڑائے گا وہ اُن کو شریروں سے بچائے گا اور بچائے گا کیونکہ وہ اُس پر بھروسا رکھتے ہیں۔

باب 38

) 1یاد دلانے کے لیے داؤد کا ایک زبور۔ (اے خُداوند، اپنے غضب میں مجھے ملامت نہ کر، نہ اپنی سخت ناراضگی میں مجھے تعزیت دینا۔
2کیونکہ تیرے تیر مجھ میں چپکے ہوئے ہیں، اور تیرا ہاتھ مجھے دباتا ہے۔
3تیرے غضب کی وجہ سے میرے جسم میں تندرستی نہیں ہے۔ میرے گناہ کی وجہ سے میری ہڈیوں میں آرام نہیں ہے۔
4کیونکہ میری بدکاری میرے سر سے دور ہو گئی ہے، ایک بھاری بوجھ کے طور پر وہ میرے لیے بہت بھاری ہیں۔
5میری حماقت کی وجہ سے میرے زخم بدبودار اور خراب ہو گئے ہیں۔
6میں پریشان ہوں۔ میں بہت جھک گیا ہوں میں دن بھر ماتم کرتا رہتا ہوں۔
7کیونکہ میری کمر ایک گھناؤنی بیماری سے بھری ہوئی ہے اور میرے جسم میں ٹھیک نہیں ہے۔
8میں کمزور اور ٹوٹا ہوا ہوں :میں اپنے دل کی بے چینی کی وجہ سے گرجتا ہوں۔
9اے رب، میری تمام خواہشیں تیرے سامنے ہیں۔ اور میری آہیں تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں۔
10میرا دل تڑپتا ہے، میری طاقت ختم ہو جاتی ہے، میری آنکھوں کی روشنی بھی مجھ سے جاتی رہی۔
11میرے چاہنے والے اور میرے دوست میرے زخم سے الگ ہیں۔ اور میرے رشتہ دار دور کھڑے ہیں۔
12وہ بھی جو میری جان کے متلاشی ہیں میرے لئے پھندا ڈالتے ہیں اور جو میری تکلیف کے طالب ہیں وہ شرارتی باتیں کرتے ہیں اور سارا دن فریب کا تصور کرتے ہیں۔
13لیکن میں نے ایک بہرے آدمی کی طرح نہیں سنا۔ اور میں گونگا آدمی تھا جو اپنا منہ نہیں کھولتا۔
14اِس طرح مَیں اُس آدمی کی مانند تھا جو سنتا نہیں اور جس کے منہ میں کوئی ملامت نہیں ہے۔
15کیونکہ اَے خُداوند، مَیں تجھ میں اُمید رکھتا ہوں :اے خُداوند میرے خُدا، تُو سنے گا۔
16کیونکہ میں نے کہا، میری سنو، ورنہ وہ مجھ پر خوش نہ ہوں :جب میرا پاؤں پھسلتا ہے، تو وہ مجھ پر بڑائی کرتے ہیں۔
17کیونکہ میں رکنے کو تیار ہوں، اور میرا غم ہمیشہ میرے سامنے ہے۔
18کیونکہ میں اپنی بدکاری کا اعلان کروں گا۔ میں اپنے گناہ پر نادم ہوں گا۔
19لیکن میرے دُشمن زندہ دل ہیں اور وہ مضبوط ہیں اور جو مجھ سے ناحق نفرت کرتے ہیں وہ بڑھ گئے ہیں۔
20وہ بھی جو نیکی کے بدلے بدی کرتے ہیں میرے مخالف ہیں۔ کیونکہ میں اچھی چیز کی پیروی کرتا ہوں۔
21اے رب، مجھے ترک نہ کر، اے میرے خدا، مجھ سے دور نہ ہو!
22اے رب میری نجات، میری مدد کے لیے جلدی کر۔

باب 39

) 1سردار موسیقار، یہاں تک کہ یدوتون کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (میں نے کہا، میں اپنی روش پر دھیان دوں گا، کہ میں اپنی زبان سے گناہ نہ کروں، میں اپنے منہ کو لگام سے رکھوں گا، جب تک کہ شریر سامنے ہے۔ میں
2میں خاموشی سے گونگا تھا، میں نے اپنی خاموشی اختیار کی، یہاں تک کہ اچھے سے بھی۔ اور میرا غم ہل گیا۔
3میرا دل میرے اندر تپ رہا تھا، جب میں آگ کے جلنے کا سوچ رہا تھا، تب میں نے اپنی زبان سے کہا،
4اے رب، مجھے اپنے انجام اور میرے ایام کی پیمائش سے آگاہ کر کہ وہ کیا ہے۔ تاکہ میں جان سکوں کہ میں کتنا کمزور ہوں۔
5دیکھ تُو نے میرے دِنوں کو ہاتھ کی چوڑائی کی مانند کر دیا ہے۔ اور میری عمر تیرے سامنے کچھ بھی نہیں ہے :بے شک ہر آدمی اپنی بہترین حالت میں بالکل باطل ہے۔ سیلہ۔
6یقیناً ہر ایک بیکار دکھاوے میں چلتا ہے :یقیناً وہ بے فائدہ پریشان ہیں :وہ دولت کا ڈھیر لگاتا ہے، اور نہیں جانتا کہ کون اُنہیں جمع کرے گا۔
7اور اب اَے خُداوند، مَیں کس بات کا انتظار کرتا ہوں؟ میری امید تجھ میں ہے۔
8مجھے میری تمام خطاؤں سے نجات دے۔
9میں گونگا تھا، میں نے اپنا منہ نہیں کھولا۔ کیونکہ تم نے یہ کیا۔
10اپنی ضرب کو مجھ سے دور کر، میں تیرے ہاتھ کی ضرب سے فنا ہو گیا ہوں۔
11جب تُو ڈانٹ ڈپٹ کے ساتھ آدمی کی بدکاری کی اصلاح کرتا ہے تو اُس کی خوبصورتی کو کیڑے کی طرح برباد کر دیتا ہے، یقیناً ہر آدمی باطل ہے۔ سیلہ۔
12اے خداوند میری دعا سن اور میری فریاد پر کان لگا۔ میرے آنسوؤں پر خاموش نہ رہو کیونکہ میں تمہارے ساتھ اجنبی اور پردیسی ہوں جیسا کہ میرے تمام باپ دادا تھے۔
13اے مجھے بخش دے کہ میں یہاں سے جانے سے پہلے طاقت حاصل کروں اور پھر نہ رہوں۔

باب 40

) 1سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا زبور۔ (میں صبر سے رب کا انتظار کرتا رہا۔ اور اس نے میری طرف جھک کر میری فریاد سنی۔
2اُس نے مجھے بھی ایک ہولناک گڑھے سے، مٹی کی مٹی سے باہر نکالا، اور میرے پاؤں چٹان پر رکھ کر میرا سفر قائم کیا۔
3اور اُس نے میرے مُنہ میں ایک نیا گیت ڈالا جو ہمارے خُدا کی حمد کرے گا :بہت سے لوگ اُسے دیکھیں گے اور ڈریں گے اور
خُداوند پر بھروسا کریں گے۔
4مُبارک ہے وہ آدمی جو خُداوند کو اپنا بھروسا بناتا ہے اور مغروروں کا احترام نہیں کرتا اور نہ جھوٹ کی طرف مائل ہوتا ہے۔
5اَے خُداوند میرے خُدا، تیرے عجائب کام جو تُو نے کِئے ہیں اور تیرے خیالات جو ہمارے لیے ہیں وہ تیرے لیے شمار نہیں کیے جا
سکتے :اگر مَیں اُن کے بارے میں بتاؤں اور بتاؤں تو وہ اُن سے بڑھ کر ہیں۔ نمبر دیا جا سکتا ہے۔
6قربانی اور ہدیہ تُو نے نہ چاہا۔ تُو نے میرے کان کھول دیے ہیں، کیا تجھے سوختنی قربانی اور گناہ کی قربانی کی ضرورت نہیں
ہے۔
7تب مَیں نے کہا دیکھو مَیں آتا ہُوں۔ کتاب کی جلد میں میرے حق میں لکھا ہے۔
8اے میرے خدا، میں تیری مرضی پوری کرنے میں خوش ہوں، ہاں، تیری شریعت میرے دل میں ہے۔
9مَیں نے بڑی جماعت میں راستبازی کی منادی کی :دیکھ، میں نے اپنے ہونٹوں کو نہیں روکا، اے رب، تو جانتا ہے۔
10میں نے تیری صداقت کو اپنے دل میں نہیں چھپایا۔ میں نے تیری وفاداری اور تیری نجات کا اعلان کیا ہے :میں نے تیری شفقت
اور سچائی کو بڑی جماعت سے نہیں چھپایا۔
11اے خُداوند، تُو اپنی شفقت کو مجھ سے نہ روک، تیری شفقت اور سچائی مجھے ہمیشہ محفوظ رکھے۔
12کِیُونکہ بےشمار بُرائیوں نے مُجھے گھیر لیا ہے :میری بدکاریوں نے مجھ پر ایسا قبضہ کر لیا ہے کہ مَیں نظر نہیں کر سکتا۔ وہ
میرے سر کے بالوں سے بڑھ کر ہیں۔
13اے رب، مجھے بچانے کے لیے خوش ہو، اے رب، میری مدد کے لیے جلدی کر۔
14وہ مل کر شرمندہ ہوں جو میری جان کو تباہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ پیچھے ہٹ جائیں اور شرمندہ ہوں جو میری برائی
چاہتے ہیں۔
15وہ اپنی شرمندگی کے صلہ کے لیے ویران ہو جائیں جو مجھ سے کہتے ہیں آہ آہ۔
16وہ سب جو تیرے طالب ہیں خوشی منائیں اور تجھ میں خوش ہوں :جو تیری نجات سے محبت کرتے ہیں وہ مسلسل کہتے رہیں کہ
خداوند کی بڑائی کی جائے۔
17لیکن میں غریب اور محتاج ہوں۔ تُو بھی میرا خیال رکھتا ہے :تُو میرا مددگار اور میرا نجات دہندہ ہے۔ اے میرے خدا، تاخیر نہ
کرنا۔

باب 41

) 1سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (مبارک ہے وہ جو غریبوں کا خیال رکھتا ہے :خداوند اسے مصیبت کے وقت بچائے
گا۔
2خُداوند اُس کی حفاظت کرے گا اور اُسے زندہ رکھے گا۔ اور وہ زمین پر برکت پائے گا اور تُو اُسے اُس کے دشمنوں کی مرضی
کے حوالے نہیں کرے گا۔
3خُداوند اُس کو اُس کے بستر پر مضبوط کرے گا، تُو اُس کے تمام بستر اُس کی بیماری میں کر دے گا۔
4میں نے کہا اے خداوند مجھ پر رحم کر میری جان کو شفا دے کیونکہ میں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے۔
5میرے دُشمن میری بُری باتیں کرتے ہیں، وہ کب مرے گا اور اُس کا نام کب مٹ جائے گا؟
6اور اگر وہ مجھ سے ملنے آتا ہے تو باطل کہتا ہے۔ جب وہ بیرون ملک جاتا ہے تو وہ بتاتا ہے۔
7جو لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں وہ سب مل کر میرے خلاف سرگوشی کرتے ہیں، وہ میرے خلاف سازش کرتے ہیں۔
8وہ کہتے ہیں کہ ایک بُری بیماری اُس سے چپک جاتی ہے اور اب جب وہ جھوٹ بولتا ہے وہ پھر نہیں اُٹھے گا۔
9ہاں، میرے اپنے جان پہچان والے دوست نے، جس پر میں نے بھروسہ کیا، جس نے میری روٹی کھائی، میرے خلاف اپنی ایڑی
اٹھائی ہے۔
10لیکن اے خداوند تو مجھ پر رحم کر اور مجھے اٹھا تاکہ میں ان کا بدلہ دوں۔
11اِس سے مَیں جانتا ہوں کہ تُو مجھ پر احسان کرتا ہے، کیونکہ میرا دشمن مجھ پر غالب نہیں آتا۔
12اور جہاں تک میرا تعلق ہے، تُو مجھے اپنی راستی پر قائم رکھتا ہے، اور مجھے ہمیشہ کے لیے اپنے سامنے کھڑا کرتا ہے۔
13خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہو۔ آمین ثم آمین۔

باب 42

) 1سردار موسیقار، مشیل، کورہ کے بیٹوں کے لیے۔ (جس طرح ہرٹ پانی کے نہروں کے پیچھے تڑپتی ہے، اسی طرح اے خدا،
میری جان تیرے پیچھے تڑپتی ہے۔
2میری جان خدا کے لئے، زندہ خدا کے لئے پیاسی ہے :میں کب آکر خدا کے سامنے حاضر ہوں؟
3میرے آنسو دن رات میرا گوشت رہے ہیں اور وہ مسلسل مجھ سے کہتے ہیں کہ تیرا خدا کہاں ہے؟

4جب میں ان چیزوں کو یاد کرتا ہوں تو میں اپنی جان اپنے اندر ڈالتا ہوں کیونکہ میں بھیڑ کے ساتھ گیا تھا، میں ان کے ساتھ خُدا کے گھر گیا تھا، خوشی اور حمد کی آواز کے ساتھ، ایک ہجوم کے ساتھ جو تہوار مناتی تھی۔
5اے میری جان، تُو کیوں نیچے گرا رہا ہے؟ اور تم مجھ میں کیوں پریشان ہو؟ تُو خُدا میں اُمید رکھتا ہے کیونکہ مَیں اُس کے چہرے کی مدد کے لیے اُس کی تعریف کروں گا۔
6اَے میرے خُدا، میری جان میرے اندر ڈالی گئی ہے، اِس لئے مَیں تجھے یردن کی سرزمین سے اور حرمونیوں کی پہاڑی میزار سے یاد کروں گا۔
7تیرے آبشاروں کے شور سے گہرائی گہرائیوں کو پکارتی ہے :تیری تمام لہریں اور تیرے بلو مجھ پر سے گزر گئے ہیں۔
8تو بھی خداوند دن کو اپنی شفقت کا حکم دے گا اور رات کو اس کا گیت میرے ساتھ ہو گا اور میری زندگی کے خدا سے میری دعا ہو گی۔
9مَیں اپنی چٹان خُدا سے کہوں گا، تُو مجھے کیوں بھول گیا؟ میں دشمن کے ظلم پر ماتم کیوں کروں؟
10میری ہڈیوں میں تلوار کی طرح میرے دشمن مجھے ملامت کرتے ہیں۔ جب کہ وہ روزانہ مجھ سے کہتے ہیں کہ تیرا خدا کہاں ہے؟
11اے میری جان، تُو کیوں نیچے گرا ہے؟ اور تم میرے اندر کیوں پریشان ہو؟ تُو خُدا میں اُمید رکھتا ہے کیونکہ میں ابھی تک اُس کی ستائش کروں گا جو میرے چہرے کی صحت اور میرا خُدا ہے۔

باب 43

1اے خُدا، میرا انصاف کر اور ایک بے دین قوم کے خلاف میرا مقدمہ چلا :اے مجھے دھوکے باز اور بے انصاف آدمی سے بچا۔
2کیونکہ تُو میری طاقت کا خُدا ہے تو مجھے کیوں ترک کرتا ہے؟ میں دشمن کے ظلم پر ماتم کیوں کروں؟
3اے اپنی روشنی اور اپنی سچائی کو بھیج۔ وہ میری رہنمائی کریں۔ وہ مجھے تیری مقدس پہاڑی اور تیرے خیموں تک لے جائیں۔
4تب مَیں خُدا کی قربان گاہ کے پاس جاؤں گا، خُدا کے پاس میری بے پناہ خوشی :ہاں، اے میرے خُدا، میں بربط پر تیری ستائش کروں گا۔
5اے میری جان، تُو کیوں نیچے گرا رہا ہے؟ اور تم میرے اندر کیوں پریشان ہو؟ خُدا میں اُمید رکھو کیونکہ میں ابھی تک اُس کی ستائش کروں گا، جو میرے چہرے کی صحت اور میرا خُدا ہے۔

باب 44

) 1قورح کے بیٹوں کے سردار موسیقار کو۔ (ہم نے اپنے کانوں سے سنا ہے کہ اے خدا ہمارے باپ دادا نے ہم سے کہا ہے کہ تو نے ان کے دنوں میں پرانے زمانے میں کیا کام کیا تھا۔
2تو نے اپنے ہاتھ سے قوموں کو کس طرح نکالا اور ان کو لگایا۔ تُو نے لوگوں کو کس طرح دکھ پہنچایا، اور اُنہیں نکال باہر کیا۔
3کیونکہ اُنہوں نے اپنی ہی تلوار سے زمین پر قبضہ نہیں کیا، نہ اُن کے اپنے بازو نے اُن کو بچایا بلکہ تیرا داہنا ہاتھ، تیرا بازو اور تیرے چہرے کی روشنی، کیونکہ تیرا اُن پر احسان تھا۔
4اے خدا، تُو میرا بادشاہ ہے، یعقوب کے لیے نجات کا حکم دے۔
5تیرے وسیلہ سے ہم اپنے دشمنوں کو دھکیلیں گے، تیرے نام سے ہم اُن کو روندیں گے جو ہمارے خلاف اٹھیں گے۔
6کیونکہ میں اپنی کمان پر بھروسہ نہیں کروں گا، نہ میری تلوار مجھے بچائے گی۔
7لیکن تُو نے ہمیں ہمارے دشمنوں سے بچایا اور ہم سے نفرت کرنے والوں کو شرمندہ کر دیا۔
8ہم دن بھر خدا پر فخر کرتے ہیں اور ہمیشہ تیرے نام کی تعریف کرتے ہیں۔ سیلہ۔
9لیکن تُو نے ہمیں چھوڑ دیا اور ہمیں رسوا کر دیا۔ اور ہماری فوجوں کے ساتھ نہ نکلو۔
10تُو ہمیں دشمنوں سے پیچھے ہٹاتا ہے اور جو ہم سے نفرت کرتے ہیں وہ اپنے لیے لُوٹ لیتے ہیں۔
11تُو نے ہمیں گوشت کے لیے مقرر کی گئی بھیڑوں کی مانند دی ہے۔ اور ہمیں غیر قوموں میں پراگندہ کر دیا ہے۔
12تُو اپنے لوگوں کو بے قیمت بیچتا ہے اور اپنی دولت کو اُن کی قیمت سے نہیں بڑھاتا۔
13تُو ہمیں اپنے پڑوسیوں کے لیے طعن اور ہمارے اردگرد رہنے والوں کے لیے طعنہ اور طعنہ دیتا ہے۔
14تُو نے ہم کو قوموں کے درمیان ایک لفظ اور لوگوں کے درمیان سر ہلانے والا بنا دیا۔
15میری الجھن ہمیشہ میرے سامنے ہے اور میرے چہرے کی شرمندگی نے مجھے ڈھانپ لیا ہے۔
16اُس کی آواز کے لیے جو ملامت کرتا ہے اور کفر بکتا ہے۔ دشمن اور بدلہ لینے کی وجہ سے۔
17یہ سب کچھ ہم پر آیا ہے۔ پھر بھی ہم نے تجھے نہیں بھلایا، نہ تیرے عہد میں ہم نے جھوٹا سلوک کیا۔
18ہمارا دل نہ پھرا، نہ ہمارے قدم تیری راہ سے ہٹے ہیں۔
19اگرچہ تُو نے ہمیں اژدہوں کی جگہ توڑ ڈالا اور موت کے سائے سے ڈھانپ دیا۔
20اگر ہم اپنے خدا کا نام بھول گئے یا کسی اجنبی خدا کی طرف ہاتھ بڑھایا۔
21کیا خدا اس کی تلاش نہیں کرے گا؟ کیونکہ وہ دل کے بھید جانتا ہے۔
22ہاں، تیری خاطر ہم دن بھر مارے جاتے ہیں۔ ہم ذبح کے لیے بھیڑیں شمار کیے جاتے ہیں۔
23اے رب، جاگ، تُو کیوں سوتا ہے؟ اُٹھ، ہمیں ہمیشہ کے لیے نہ پھینک۔
24تُو اپنا چہرہ کیوں چھپاتا ہے اور ہماری مصیبت اور ظلم کو بھول جاتا ہے؟
25کیونکہ ہماری جان خاک کے سامنے جھک گئی ہے :ہمارا پیٹ زمین سے چپک گیا ہے۔

26ہماری مدد کے لیے اُٹھ اور اپنی رحمتوں کی خاطر ہمیں چھڑا۔

باب 45

) 1شوشننم پر سردار موسیقار کو، قورح کے بیٹوں کے لیے، مشیل، محبت کا گیت۔ (میرا دل ایک اچھی بات کا اشارہ کر رہا ہے :میں ان چیزوں کے بارے میں کہتا ہوں جو میں نے بادشاہ کو چھونے کے لیے کی ہیں :میری زبان کا قلم ہے۔ ایک تیار مصنف۔
2تو بنی آدم سے زیادہ حسین ہے تیرے لبوں پر فضل انڈیل دیا گیا ہے اس لئے خدا نے تجھے ہمیشہ کے لئے برکت دی ہے۔
3اپنی تلوار کو اپنی ران پر باندھ لے، اے سب سے زیادہ طاقتور، اپنے جلال اور اپنی شان کے ساتھ۔
4اور اپنی عظمت میں سچائی اور حلیمی اور راستبازی کے سبب سے خوب سواری کرو۔ اور تیرا داہنا ہاتھ تجھے خوفناک باتیں سکھائے گا۔
5تیرے تیر بادشاہ کے دشمنوں کے دل میں تیز ہیں۔ جس سے لوگ آپ کے نیچے آجائیں۔
6اے خُدا، تیرا تخت ابد تک ہے، تیری بادشاہی کا عصا صحیح عصا ہے۔
7تُو راستبازی کو پسند کرتا ہے اور بدی سے نفرت کرتا ہے، اِس لیے خُدا، تیرے خُدا نے تجھ کو تیرے ساتھیوں پر خوشی کے تیل سے مسح کیا ہے۔
8تیرے سب کپڑوں میں سے مُر اور ایلو اور کیسی کی خوشبو آرہی ہے ہاتھی دانت کے محلوں سے جن سے اُنہوں نے تجھے خوش کیا ہے۔
9بادشاہوں کی بیٹیاں تیری عزت دار عورتوں میں سے تھیں :تیرے دہنے ہاتھ پر اوفیر کے سونے میں ملکہ کھڑی تھی۔
10اے بیٹی سُن اور غور کر اور اپنے کان کو جھکا۔ اپنے لوگوں اور اپنے باپ کے گھر کو بھی بھول جا۔
11تو بادشاہ تیری خوبصورتی کی بہت خواہش کرے گا کیونکہ وہ تیرا رب ہے۔ اور اس کی عبادت کرو۔
12اور صور کی بیٹی تحفہ کے ساتھ وہاں ہو گی۔ یہاں تک کہ لوگوں کے امیر بھی تیرا احسان کریں گے۔
13بادشاہ کی بیٹی اندر سے تمام جلالی ہے :اس کا لباس سونے کا ہے۔
14اُسے سوئی کے کپڑے پہنے بادشاہ کے پاس لایا جائے گا :اُس کی ساتھی کنواریاں جو اُس کے پیچھے آئیں گی تیرے پاس لائی جائیں گی۔
15وہ خوشی اور خوشی کے ساتھ لائے جائیں گے :وہ بادشاہ کے محل میں داخل ہوں گے۔
16تیرے باپوں کے بدلے تیرے بچے ہوں گے جنہیں تُو ساری زمین پر حاکم بنا سکتا ہے۔
17میں تیرا نام نسل در نسل یاد کراؤں گا اس لیے لوگ ابدالآباد تیری ستائش کریں گے۔

باب 46

) 1قورح کے بیٹوں کے اہم موسیقار کے لئے، الموت پر ایک نغمہ۔ (خدا ہماری پناہ اور طاقت ہے، مصیبت میں بہت حاضر مدد ہے۔
2اِس لیے ہم نہیں ڈریں گے، خواہ زمین ہٹ جائے اور پہاڑ سمندر کے بیچ میں لے جائیں۔
3اگرچہ اُس کا پانی گرجتا ہے اور پریشان ہوتا ہے، اگرچہ پہاڑ اُس کے سوجن سے لرزتے ہیں۔ سیلہ۔
4ایک دریا ہے جس کی نہریں خُدا کے شہر کو خُوش کر دیں گی جو کہ خیموں کی مقدس جگہ ہے۔
5خُدا اُس کے بیچ میں ہے۔ وہ حرکت میں نہیں آئے گی :خدا اس کی مدد کرے گا، اور وہ جلد از جلد۔
6قوموں نے غصہ کیا، سلطنتیں ہل گئیں :اس نے اپنی آواز دی، زمین پگھل گئی۔
7ربُّ الافواج ہمارے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا ہماری پناہ گاہ ہے۔ سیلہ۔
8آؤ، خُداوند کے کاموں کو دیکھو کہ اُس نے زمین پر کیا ویرانی کی ہے۔
9وہ زمین کے آخر تک جنگوں کو روکتا ہے۔ وہ کمان کو توڑتا ہے اور نیزے کو کاٹتا ہے۔ وہ رتھ کو آگ میں جلا دیتا ہے۔
10خاموش رہو اور جان لو کہ میں خدا ہوں :میں قوموں میں سربلند ہوں گا، میں زمین پر سربلند ہوں گا۔
11ربُّ الافواج ہمارے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا ہماری پناہ گاہ ہے۔ سیلہ۔

باب 47

1۔ فتح کی آواز کے ساتھ خدا کو پکارو۔
2کیونکہ خُداوند سب سے زیادہ خوفناک ہے۔ وہ ساری زمین پر ایک عظیم بادشاہ ہے۔
3وہ لوگوں کو ہمارے نیچے اور قوموں کو ہمارے پاؤں کے نیچے کر دے گا۔
4وہ ہمارے لیے ہماری میراث چُن لے گا یعنی یعقوب کی شان جس سے وہ پیار کرتا تھا۔ سیلہ۔
5خُدا للکار کے ساتھ چڑھ گیا، خُداوند نرسنگے کی آواز کے ساتھ۔
6خُدا کی حمد کے گیت گاؤ، حمد کے گیت گاؤ :ہمارے بادشاہ کی مدح سرائی کرو، حمد گاؤ۔
7کیونکہ خُدا ساری زمین کا بادشاہ ہے، سمجھ کے ساتھ تسبیح گاؤ۔
8خدا قوموں پر حکومت کرتا ہے :خدا اپنی پاکیزگی کے تخت پر بیٹھا ہے۔
9لوگوں کے سردار جمع ہیں، یہاں تک کہ ابراہیم کے خدا کے لوگ بھی، کیونکہ زمین کی ڈھالیں خدا کی ہیں، وہ بہت بلند ہے۔

باب 48

-1
2حالات کے لیے خوبصورت، ساری زمین کی خوشی، کوہ صیون ہے، شمال کی طرف، عظیم بادشاہ کا شہر۔
3خُدا اُس کے محلوں میں پناہ کے لیے جانا جاتا ہے۔
4کِیُونکہ دیکھو بادشاہ جمع تھے اور ایک ساتھ گزرے۔
5اُنہوں نے اُسے دیکھا اور اُنہوں نے تعجب کیا۔ وہ پریشان ہو گئے اور جلدی سے بھاگ گئے۔
6وہاں خوف اُن پر اُٹھ گیا، اور درد اُس عورت کی طرح جو زچگی میں ہے۔
7تُو ترسیس کے جہازوں کو مشرقی ہوا سے توڑ دیتا ہے۔
8جیسا کہ ہم نے سنا ہے ویسا ہی ہم نے رب الافواج کے شہر میں اپنے خدا کے شہر میں دیکھا ہے کہ خدا اسے ہمیشہ کے لئے قائم رکھے گا۔ سیلہ۔
9اے خدا، ہم نے تیری ہیکل کے درمیان تیری شفقت کا خیال کیا۔
10اے خُدا، تیرے نام کے مُطابق زمین کے کناروں تک تیری ستائش ہے :تیرا داہنا ہاتھ راستبازی سے معمور ہے۔
11کوہِ صیون خوش ہو، یہوداہ کی بیٹیاں تیرے فیصلوں سے خوش ہوں۔
12صیون کے چاروں طرف چلو اور اُس کے گرد چکر لگاؤ۔ اُس کے بُرجوں کو بتاؤ۔
13اُس کے قلعوں کو اچھی طرح سے نشان زد کرو، اُس کے محلات پر غور کرو۔ تاکہ آپ اسے آنے والی نسلوں کو بتا سکیں۔
14کیونکہ یہ خُدا ابد تک ہمارا خُدا ہے :وہ مرتے دم تک ہمارا رہنما رہے گا۔

باب 49

) 1سردار موسیقار کے لیے، قورح کے بیٹوں کے لیے ایک زبور۔ (اے تمام لوگو، یہ سنو۔ اے دنیا کے تمام باشندو، کان لگاؤ۔
2ادنیٰ اور اعلیٰ، امیر اور غریب دونوں ایک ساتھ۔
3میرا منہ حکمت کی باتیں کرے گا۔ اور میرے دل کا دھیان سمجھ میں آئے گا۔
4میں تمثیل کی طرف کان لگاؤں گا :میں بربط پر اپنی تاریک بات کو کھولوں گا۔
5میں بدی کے دنوں میں کیوں ڈروں جب میری ایڑیوں کی بدکاری مجھے گھیرے گی؟
6وہ جو اپنی دولت پر بھروسا رکھتے ہیں اور اپنی دولت کی کثرت پر فخر کرتے ہیں۔
7اُن میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کو چھڑا نہیں سکتا اور نہ ہی اُس کے بدلے خُدا کو فدیہ دے سکتا ہے۔
) 8کیونکہ ان کی جان کا فدیہ قیمتی ہے، اور یہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا(:
9کہ وہ ابد تک زندہ رہے اور بدعنوانی نہ دیکھے۔
10کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ دانش مند مرتے ہیں، اسی طرح احمق اور سفاک بھی ہلاک ہوتے ہیں، اور اپنی دولت دوسروں کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔
11اُن کا باطنی خیال یہ ہے کہ اُن کے گھر ابد تک قائم رہیں گے اور اُن کے رہنے کی جگہیں نسل در نسل رہیں گی۔ وہ اپنی زمینوں کو اپنے نام سے پکارتے ہیں۔
12اِس کے باوجود آدمی عزت میں قائم نہیں رہتا، وہ اُن درندوں کی مانند ہے جو ہلاک ہو جاتے ہیں۔
13اُن کی یہ راہ اُن کی حماقت ہے لیکن اُن کی نسلیں اُن کی باتوں کو مانتی ہیں۔ سیلہ۔
14بھیڑوں کی طرح وہ قبر میں رکھے جاتے ہیں۔ موت ان پر پلے گی۔ اور صُبح کو اُن پر راستوں کا غلبہ ہو گا۔ اور ان کی خوبصورتی قبر میں ان کے گھر سے ختم ہو جائے گی۔
15لیکن خدا میری جان کو قبر کی طاقت سے چھڑائے گا کیونکہ وہ مجھے قبول کرے گا۔ سیلہ۔
16تُو نہ ڈرو جب کوئی دولتمند ہو جائے، جب اُس کے گھر کی شان بڑھ جائے۔
17کیونکہ جب وہ مرے گا تو وہ کچھ بھی ساتھ نہیں لے جائے گا؛ اس کا جلال اس کے بعد نہیں اترے گا۔
18اگرچہ وہ جیتا رہا اس نے اپنی جان کو برکت دی اور جب تم اپنے ساتھ بھلائی کرو گے تو لوگ تمہاری تعریف کریں گے۔
19وہ اپنے باپ دادا کی نسل کے پاس جائے گا۔ وہ کبھی روشنی نہیں دیکھیں گے۔
20وہ آدمی جو عزت میں ہے اور سمجھ نہیں پاتا، ہلاک ہونے والے درندوں کی مانند ہے۔

باب 50

) 1آسف کا زبور۔ (قادرِ مطلق خُدا، یہاں تک کہ خُداوند، بولا اور سورج کے طلوع ہونے سے لے کر اُس کے غروب تک زمین کو بلایا۔
2صیون میں سے، خوبصورتی کا کمال، خدا نے چمکا ہے۔
3ہمارا خُدا آئے گا اور خاموش نہیں رہے گا :آگ اُس کے آگے بھسم ہو جائے گی اور اُس کے گرد بڑا طوفان آئے گا۔
4وہ اوپر سے آسمانوں اور زمین کو پکارے گا تاکہ اپنے لوگوں کا انصاف کرے۔
5میرے مقدسوں کو میرے پاس جمع کرو۔ جنہوں نے قربانی کے ذریعے مجھ سے عہد باندھا ہے۔
6اور آسمان اُس کی راستبازی کا اعلان کرے گا کیونکہ خُدا خود منصف ہے۔ سیلہ۔
7اے میری قوم سنو میں بولوں گا۔ اے اسرائیل، اور میں تیرے خلاف گواہی دوں گا :میں خدا ہوں، تیرا خدا بھی۔

8میں تمہیں تمہاری قربانیوں یا سوختنی قربانیوں کے سبب سے ملامت نہیں کروں گا جو ہمیشہ میرے سامنے رہے ہیں۔
9مَیں تیرے گھر سے کوئی بَیل نہیں نکالوں گا اور نہ وہ بکریاں تیرے باڑے سے۔
10کیونکہ جنگل کا ہر جانور میرا ہے اور ہزار پہاڑیوں پر مویشی۔
11میں پہاڑوں کے تمام پرندوں کو جانتا ہوں اور میدان کے جنگلی جانور میرے ہیں۔
12اگر مَیں بھوکا ہوتا تو تجھ سے نہ کہتا کیونکہ دُنیا میری ہے اور اُس کی معموریت۔
13کیا میں بیلوں کا گوشت کھاؤں گا یا بکریوں کا خون پیوں گا؟
14خُدا کو شُکر گُزاری کرو۔ اور اپنی نذریں سب سے اعلیٰ کو ادا کرو۔
15اور مصیبت کے دن مجھے پکار :میں تجھے نجات دوں گا اور تُو مجھے جلال دے گا۔
16لیکن خُدا شرِیر سے کہتا ہے کہ تُجھے کیا کرنا ہے کہ میرے آئین کو بیان کر یا کہ تُو میرا عہد اپنے منہ میں لے؟
17یہ دیکھ کر کہ تُو ہدایت سے نفرت کرتا ہے اور میری باتوں کو اپنے پیچھے ڈالتا ہے۔
18جب تُو نے چور کو دیکھا تو اُس سے راضی ہو گئے اور زناکاروں کے ساتھ شریک ہوئے۔
19تُو اپنا مُنہ بُرائی کو دیتا ہے اور تیری زبان فریب دیتی ہے۔
20تُو بیٹھ کر اپنے بھائی کے خلاف باتیں کرتا ہے۔ تم اپنی ماں کے بیٹے پر بہتان لگاتے ہو۔
21یہ باتیں تُو نے کی ہیں اور میں خاموش رہا۔ تُو سمجھتا تھا کہ مَیں بالکل تیرے جیسا ہی ہوں، لیکن مَیں تجھے ملامت کروں گا اور تیری آنکھوں کے سامنے اُن کو ترتیب دوں گا۔
22اب اے خدا کو بھولنے والو اس پر غور کرو، ایسا نہ ہو کہ میں تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دوں اور کوئی بچانے والا نہ ہو۔
23جو کوئی حمد پیش کرتا ہے وہ میری تمجید کرتا ہے اور جو اپنی گفتگو کو درست طریقے سے ترتیب دیتا ہے میں اسے خدا کی نجات دوں گا۔

باب 51

) 1سردار موسیقار، داؤد کا ایک زبور، جب ناتن نبی بت سبع میں جانے کے بعد اُس کے پاس آیا۔ (اے خُدا، اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر :اپنی شفقت کی کثرت کے مطابق۔ میری خطاؤں کو مٹا دے۔
2مجھے میری بدکاری سے پوری طرح دھو، اور مجھے میرے گناہ سے پاک صاف کر۔
3کیونکہ میں اپنے گناہوں کو تسلیم کرتا ہوں اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔
4میں نے تیرے ہی خلاف گناہ کیا ہے اور تیری نظر میں یہ بُرا کیا ہے تاکہ جب تُو بولے تو راستباز ٹھہرے اور جب تُو فیصلہ کرے تو صاف ظاہر ہو۔
5دیکھو، میری شکل بدکاری میں پیدا ہوئی تھی۔ اور گناہ میں میری ماں نے مجھے حاملہ کیا۔
6دیکھ تُو باطنی حصّوں میں سچائی کا خواہاں ہے اور تُو پوشیدہ حصے میں مجھے حکمت سے آگاہ کر دے گا۔
7مجھے زوفا سے صاف کر تو میں پاک ہو جاؤں گا، مجھے دھو لے تو میں برف سے زیادہ سفید ہو جاؤں گا۔
8مجھے خوشی اور مسرت سنانے کے لیے بنا۔ تاکہ وہ ہڈیاں جو آپ نے توڑی ہیں خوش ہوں۔
9اپنا چہرہ میرے گناہوں سے چھپا لے اور میری تمام بدکاریوں کو مٹا دے۔
10اے خدا، میرے اندر صاف دل پیدا کر۔ اور میرے اندر ایک صحیح روح کی تجدید کرو۔
11مجھے اپنے حضور سے دور نہ کر۔ اور اپنی پاک روح مجھ سے نہ چھین۔
12مجھے اپنی نجات کی خوشی بحال کر۔ اور مجھے اپنی آزاد روح کے ساتھ برقرار رکھ۔
13تب مَیں خطا کاروں کو تیری راہیں سکھاؤں گا۔ اور گنہگار آپ کے پاس تبدیل ہو جائیں گے۔
14اَے خُدا، تُو میری نجات کے خُدا، مُجھے خُون کے قصور سے نجات دے اور میری زبان تیری صداقت کا گیت گائے گی۔
15اے رب، میرے ہونٹوں کو کھول۔ اور میرا منہ تیری حمد کرے گا۔
16کیونکہ تُو قربانی نہیں چاہتا۔ ورنہ میں اسے دوں گا :تُو بھسم ہونے والی قربانی سے خوش نہیں ہوتا۔
17خُدا کی قربانیاں ٹوٹی ہوئی روح ہیں :ٹوٹے ہوئے اور پشیمان دل کو، اے خُدا، تُو حقیر نہیں ہو گا۔
18اپنی خوشنودی کے ساتھ صیون کے ساتھ نیکی کر۔ یروشلم کی دیواریں بنا۔
19تب تُو راستبازی کی قربانیوں اور سوختنی قربانیوں اور تمام سوختنی قربانیوں سے خوش ہو گا تب وہ تیری قربان گاہ پر بَیل چڑھائیں گے۔

باب 52

) 1سردار موسیقار، مشیل، داؤد کا ایک زبور جب دوئیگ ادومی نے آ کر ساؤل سے کہا اور کہا، داؤد اخی ملک کے گھر آیا ہے۔ (اے زبردست آدمی، تُو اپنے آپ پر کیوں فخر کرتا ہے؟ خدا کی نیکی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔
2تیری زبان شرارتیں کرتی ہے۔ ایک تیز استرا کی طرح، فریب سے کام کرنا۔
3تُو نیکی سے زیادہ بدی کو پسند کرتا ہے۔ اور سچ بولنے کی بجائے جھوٹ بولنا۔ سیلہ۔
4اے دھوکے باز زبان، تُو تمام کھا جانے والی باتوں کو پسند کرتا ہے۔
5اِسی طرح خُدا تُجھے ہمیشہ کے لِئے فنا کر دے گا اور تُجھے اُٹھا لے گا اور تُجھے تیرے مسکن سے اکھاڑ پھینکے گا اور زندوں کے مُلک سے تجھے جڑ سے اکھاڑ پھینکے گا۔ سیلہ۔
6راست باز بھی دیکھیں گے اور ڈریں گے اور اُس پر ہنسیں گے۔

7دیکھو یہ وہ آدمی ہے جس نے خدا کو اپنی طاقت نہیں بنایا۔ لیکن اپنی دولت کی کثرت پر بھروسہ کیا، اور اپنے آپ کو اپنی شرارت میں مضبوط کیا۔
8لیکن مَیں خُدا کے گھر میں زیتون کے سبز درخت کی مانند ہوں :مَیں ابد تک خُدا کی رحمت پر بھروسا رکھتا ہوں۔
9میں ہمیشہ تیری ستائش کروں گا کیونکہ تو نے یہ کیا ہے اور میں تیرے نام کا انتظار کروں گا۔ کیونکہ یہ تیرے مقدسوں کے سامنے اچھا ہے۔

باب 53

) 1مہلات کے بڑے موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (احمق نے اپنے دل میں کہا، کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ بدکار ہیں، اور انہوں نے گھناؤنی بدکاری کی ہے۔ کوئی اچھا نہیں ہے۔
2خُدا نے آسمان سے بنی آدم پر نظر ڈالی تاکہ یہ دیکھے کہ آیا کوئی ایسا ہے جو سمجھتا ہے، جو خدا کو ڈھونڈتا ہے۔
3اُن میں سے ہر ایک واپس چلا گیا، وہ بالکل ناپاک ہو گئے ہیں۔ اچھا کرنے والا کوئی نہیں، نہیں، ایک بھی نہیں۔
4کیا بدکاروں کو علم نہیں؟ جو میرے لوگوں کو اس طرح کھاتے ہیں جیسے وہ روٹی کھاتے ہیں :انہوں نے خدا کو نہیں پکارا۔
5وہاں وہ بڑے خوف میں تھے جہاں کوئی خوف نہیں تھا کیونکہ خدا نے تیرے خلاف ڈیرے ڈالنے والوں کی ہڈیاں بکھیر دی ہیں تو نے انہیں رسوا کر دیا ہے کیونکہ خدا نے انہیں حقیر جانا ہے۔
6کاش اسرائیل کی نجات صیون سے نکلتی !جب خُدا اپنے لوگوں کی اسیری کو واپس لائے گا تو یعقوب خوش ہو گا اور اسرائیل خوش ہو گا۔

باب 54

) 1انگینوت، ماسچل، داؤد کا ایک زبور کے سردار موسیقار سے، جب زفیموں نے آ کر ساؤل سے کہا، کیا داؤد اپنے آپ کو ہمارے پاس نہیں چھپاتا؟ (اے خدا، اپنے نام سے مجھے بچا اور اپنی طاقت سے میرا فیصلہ کر۔
2اے خدا میری دعا سن۔ میرے منہ کی باتوں پر کان لگاؤ۔
3کیونکہ اجنبی میرے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں، اور ظالم میری جان کی تلاش میں ہیں، انہوں نے خدا کو اپنے سامنے نہیں رکھا۔ سیلہ۔
4دیکھ، خُدا میرا مددگار ہے :خُداوند اُن کے ساتھ ہے جو میری جان کو سنبھالتے ہیں۔
5وہ میرے دشمنوں کو برائی کا بدلہ دے گا :اپنی سچائی سے اُن کو کاٹ ڈالو۔
6مَیں آزادانہ طور پر تیرے لئے قربان کروں گا، اے رب، مَیں تیرے نام کی ستائش کروں گا۔ کیونکہ یہ اچھا ہے۔
7کیونکہ اُس نے مجھے ہر مصیبت سے چھڑایا اور میری آنکھ نے اپنے دشمنوں پر اُس کی خواہش دیکھی ہے۔

باب 55

) 1انگینوت، ماسچل، داؤد کا ایک زبور پر بڑے موسیقار کو۔ (اے خدا، میری دعا کو سن۔ اور میری دعا سے اپنے آپ کو نہ چھپاؤ۔
2میری طرف توجہ کرو اور میری سنو۔ میں اپنی شکایت میں ماتم کرتا ہوں اور شور مچاتا ہوں۔
3دشمن کی آواز کے سبب سے، شریروں کے ظلم کے سبب سے، کیونکہ وہ مجھ پر ظلم کرتے ہیں، اور غضب میں مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔
4میرا دل میرے اندر دردناک ہے اور موت کا خوف مجھ پر چھا گیا ہے۔
5خوف اور کپکپاہٹ مجھ پر چھا گئی ہے اور وحشت مجھ پر چھا گئی ہے۔
6اور میں نے کہا، اے کاش میرے پر کبوتر کی طرح ہوتے !کیونکہ تب میں اُڑ جاؤں گا، اور آرام کروں گا۔
7دیکھو، تو کیا مَیں دور بھٹک کر بیابان میں رہوں گا۔ سیلہ۔
8میں تیز آندھی اور آندھی سے بچ کر بھاگوں گا۔
9اَے خُداوند، تباہ کر اور اُن کی زبانوں کو پھاڑ دے کیونکہ مَیں نے شہر میں تشدد اور جھگڑا دیکھا ہے۔
10دن رات وہ اُس کی دیواروں پر گھومتے پھرتے ہیں :اُس کے درمیان فساد اور رنج بھی ہے۔
11بدی اُس کے بیچ میں ہے :فریب اور فریب اُس کی گلیوں سے نہیں ہٹتا۔
12کیونکہ یہ کوئی دشمن نہیں تھا جس نے مجھے ملامت کی تھی۔ تب میں اسے برداشت کر سکتا تھا۔ تب میں خود کو اس سے چھپا لیتا
13لیکن یہ تو میرے برابر کا آدمی، میرا رہنما اور میرا جاننے والا تھا۔
14ہم نے ایک ساتھ میٹھا مشورہ کیا، اور ساتھ میں خدا کے گھر کی طرف چل پڑے۔
15اُن پر موت آ جائے اور وہ جلد جہنم میں اُتر جائیں کیونکہ بدی اُن کے گھروں اور اُن کے درمیان ہے۔
16جہاں تک میرا تعلق ہے، میں خدا کو پکاروں گا۔ اور خداوند مجھے بچائے گا۔
17شام اور صبح اور دوپہر میں دعا کروں گا اور بلند آواز سے پکاروں گا اور وہ میری آواز سنے گا۔
18اُس نے میری جان کو اُس جنگ سے جو میرے خلاف تھی سلامتی کے ساتھ بچایا کیونکہ میرے ساتھ بہت سے تھے۔
19خُدا سنے گا اور اُن کو دُکھ دے گا، وہ بھی جو پرانے زمانے میں رہتا ہے۔ سیلہ۔ کیونکہ ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہے اس لیے وہ خدا سے نہیں ڈرتے۔

20اُس نے اپنے ہاتھ اُن کے خلاف جو اُس سے صلح رکھتے ہیں اُٹھائے، اُس نے اپنے عہد کو توڑا۔
21اُس کے منہ کی باتیں مکھن سے زیادہ چکنی تھیں، لیکن اُس کے دل میں جنگ تھی، اُس کی باتیں تیل سے زیادہ نرم تھیں، پھر بھی وہ تلواریں تھیں۔
22اپنا بوجھ خُداوند پر ڈال دے اور وہ تجھے سنبھالے گا وہ راست بازوں کو کبھی بھی ہلنے نہیں دے گا۔
23لیکن اے خدا، تُو اُن کو تباہی کے گڑھے میں گرا دے گا۔ لیکن میں تجھ پر بھروسہ کروں گا۔

باب 56

) 1داؤد کے یونتیلمریچوکیم کے سردار موسیقار کو، جب فلستیوں نے اسے جات میں لے لیا تھا۔ (اے خدا، مجھ پر رحم کر کیونکہ انسان مجھے نگل جائے گا۔ وہ روزانہ لڑتا ہے مجھ پر ظلم کرتا ہے۔
2میرے دشمن ہر روز مجھے نگل جائیں گے کیونکہ وہ بہت ہیں جو مجھ سے لڑتے ہیں۔
3جس وقت میں ڈروں گا، میں تجھ پر بھروسہ کروں گا۔
4مَیں خُدا میں اُس کے کلام کی ستائش کروں گا، مَیں نے خُدا پر بھروسا کیا ہے۔ میں نہیں ڈروں گا کہ گوشت میرے ساتھ کیا کر سکتا ہے۔
5وہ ہر روز میری باتوں کو چھیڑتے ہیں :اُن کے سارے خیالات میرے خلاف بُرائی کے لیے ہیں۔
6وہ اپنے آپ کو اکٹھا کرتے ہیں، وہ اپنے آپ کو چھپاتے ہیں، وہ میرے قدموں کو نشان زد کرتے ہیں، جب وہ میری جان کا انتظار کرتے ہیں۔
7کیا وہ بدکاری سے بچ جائیں گے؟ اے خدا، اپنے غضب میں لوگوں کو گرا دے۔
8تُو میری آوارہ گردی بتاتا ہے، میرے آنسو اپنی بوتل میں ڈال دے، کیا وہ تیری کتاب میں نہیں ہیں؟
9جب میں تجھ سے فریاد کروں گا تو میرے دشمن پیچھے ہٹ جائیں گے۔ یہ میں جانتا ہوں۔ کیونکہ خدا میرے لئے ہے۔
10میں خُدا میں اُس کے کلام کی ستائش کروں گا، خُداوند میں اُس کے کلام کی ستائش کروں گا۔
11میں نے خدا پر بھروسہ کیا ہے :میں نہیں ڈروں گا کہ آدمی میرے ساتھ کیا کر سکتا ہے۔
12اے خدا، تیری منتیں مجھ پر ہیں :میں تیری ستائش کروں گا۔
13کیونکہ تُو نے میری جان کو موت سے بچایا۔ کیا تو میرے پاؤں کو گرنے سے نہیں بچائے گا کہ میں زندوں کی روشنی میں خدا کے حضور چلوں؟

باب 57

) 1سردار موسیقار، الطاسچتھ، داؤد کے مشتام کو، جب وہ غار میں ساؤل سے بھاگا تھا۔ (مجھ پر رحم کر، اے خدا، مجھ پر رحم کر، کیونکہ میری جان تجھ پر بھروسہ رکھتی ہے، ہاں، تیرے سائے میں۔ میں اپنی پناہ گاہ بناؤں گا، جب تک یہ آفتیں گزر نہ جائیں۔
2مَیں سب سے اعلیٰ خُدا سے فریاد کروں گا۔ خدا کے لیے جو میرے لیے سب کچھ کرتا ہے۔
3وہ آسمان سے بھیجے گا اور مجھے اُس کی ملامت سے بچائے گا جو مجھے نگل لے گا۔ سیلہ۔ خدا اپنی رحمت اور اپنی سچائی کو آگے بھیجے گا۔
4میری جان شیروں کے درمیان ہے اور مَیں اُن کے درمیان بھی لیٹا ہوں جنہیں آگ لگائی گئی ہے، یہاں تک کہ بنی آدم جن کے دانت نیزے اور تیر ہیں اور ان کی زبان تیز تلوار ہے۔
5اے خدا، تو آسمانوں سے بلند ہو جا۔ تیرا جلال ساری زمین پر ہو۔
6اُنہوں نے میرے قدموں کے لیے جال بچھا دیا ہے۔ میری جان جھک گئی ہے :انہوں نے میرے سامنے ایک گڑھا کھود لیا ہے، جس میں وہ خود گر گئے ہیں۔ سیلہ۔
7میرا دِل مستحکم ہے، اے خُدا، میرا دل مستحکم ہے۔
8اے میرے جلال جاگ :awake, psaltery and harp !میں خود جلدی جاگوں گا۔
9اَے خُداوند، مَیں لوگوں کے درمیان تیری ستائش کروں گا :مَیں قوموں کے درمیان تیرے لیے گیت گاؤں گا۔
10کیونکہ تیری رحمت آسمانوں تک اور تیری سچائی بادلوں تک بڑی ہے۔
11اے خُدا، تو آسمانوں سے بلند ہو، تیرا جلال ساری زمین پر ہو۔

باب 58

) 1سردار موسیقار الطاسچتھ، داؤد کے مشتام سے۔ (اے جماعت، کیا تم واقعی راستبازی کرتے ہو؟ اے بنی آدم، کیا تم راستی سے فیصلہ کرتے ہو؟
2ہاں، تم دل میں برائی کرتے ہو۔ تم اپنے ہاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ہو۔
3شریر رحم سے دور ہو جاتے ہیں، وہ پیدا ہوتے ہی گمراہ ہو جاتے ہیں، جھوٹ بولتے ہیں۔
4اُن کا زہر سانپ کے زہر کی مانند ہے۔
5جو دلکشوں کی آواز پر کان نہیں دھرے گا، دلکش اتنی عقلمندی سے کبھی نہیں۔
6اَے خُدا اُن کے دانت توڑ دے اُن کے منہ میں۔ اَے خُداوند جوان شیروں کے بڑے بڑے دانت توڑ دے۔
7وہ مسلسل بہنے والے پانی کی طرح پگھل جائیں :جب وہ تیر چلانے کے لیے اپنی کمان کو جھکائے تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔

8گھونگھے کی طرح جو پگھل جاتا ہے، اُن میں سے ہر ایک مر جائے :عورت کی بے وقت پیدائش کی طرح، کہ وہ سورج کو نہ دیکھ سکیں۔
9اِس سے پہلے کہ آپ کے برتنوں میں کانٹے لگیں، وہ اُنہیں طوفان کی طرح اُٹھا لے جائے گا، زندہ بھی اور اپنے غضب میں۔
10صادِق اِنتقام کو دیکھ کر خوش ہو گا :وہ اپنے پاؤں شریروں کے خون سے دھوئے گا۔
11تاکہ آدمی کہے، بے شک صادق کے لیے اجر ہے۔

باب 59

) 1سردار موسیقار، الطاسچیت، داؤد کے مشتام کو؛ جب ساؤل نے بھیجا، اور انہوں نے اسے مارنے کے لیے گھر کی نگرانی کی۔ (
اے میرے خدا، مجھے میرے دشمنوں سے بچا، جو میرے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں، ان سے مجھے بچا۔
2مجھے بدکاروں سے چھڑا اور مجھے خونخوار آدمیوں سے بچا۔
3کیونکہ دیکھو، وہ میری جان کی تاک میں پڑے ہیں :طاقتور میرے خلاف جمع ہوئے ہیں۔ نہ میری خطا کے لیے، نہ میرے گناہ کے لیے، اے رب!
4وہ بھاگتے ہیں اور میری غلطی کے بغیر اپنے آپ کو تیار کرتے ہیں :میری مدد کے لیے جاگتے ہیں، اور دیکھو۔
5اس لیے اے رب الافواج اسرائیل کے خدا، تمام قوموں پر نظر ڈالنے کے لیے بیدار ہو، کسی بدکردار مجرم پر رحم نہ کر۔ سیلہ۔
6وہ شام کو لوٹتے ہیں وہ کتے کی طرح شور مچاتے ہیں اور شہر کے گرد چکر لگاتے ہیں۔
7دیکھ وہ اپنے منہ سے ٹہلتے ہیں اور ان کے ہونٹوں میں تلواریں ہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں کون سنتا ہے؟
8لیکن اے رب، تُو اُن پر ہنسے گا۔ آپ کو تمام قوموں کا مذاق اڑانا پڑے گا۔
9اُس کی طاقت کے سبب سے مَیں تیرا انتظار کروں گا، کیونکہ خُدا میرا دفاع ہے۔
10میرا رحم کا خُدا مجھے روکے گا، خُدا مجھے اپنے دشمنوں پر اپنی آرزو کو دیکھنے دے گا۔
11اُن کو قتل نہ کرو، ایسا نہ ہو کہ میرے لوگ بھول جائیں، اپنی قدرت سے اُن کو پراگندہ کر۔ اے رب ہماری ڈھال، اُنہیں نیچے لاؤ۔
12اُن کے مُنہ کے گُناہ اور اُن کے ہونٹوں کی باتوں کے سبب سے اُن کو مغرور کیا جائے اور لعنت اور جھوٹ کے سبب سے جو وہ بولتے ہیں۔
13غضب میں اُن کو بھسم کر، اُن کو بھسم کر تاکہ وہ نہ ہو اور وہ جان لیں کہ خُدا یعقوب میں زمین کی انتہا تک حکومت کرتا ہے۔ سیلہ۔
14اور شام کو وہ واپس آئیں۔ اور وہ کتے کی طرح شور مچائیں اور شہر کے گرد چکر لگائیں۔
15وہ گوشت کے لیے اُٹھتے پھرتے پھریں اور اگر مطمئن نہ ہوں تو رنجش کریں۔
16لیکن میں تیری قدرت کا گیت گاؤں گا۔ ہاں، میں صبح کو تیری رحمت کا بلند آواز سے گیت گاؤں گا، کیونکہ تُو میری مصیبت کے دن میرا دفاع اور پناہ گاہ ہے۔
17اے میری طاقت، میں تیرے لیے گیت گاؤں گا، کیونکہ خدا میری حفاظت اور میری رحمت کا خدا ہے۔

باب 60

) 1داؤد کے مشتام شوشنیدوت پر سردار موسیقار کو سکھانے کے لیے؛ جب وہ ارامنحریم اور ارامزوبہ کے ساتھ لڑا، جب یوآب واپس آیا، اور ادوم کو نمک کی وادی میں بارہ ہزار مارا۔ (اے خدا، تو نے ہمیں نکال دیا ہے۔ تُو نے ہمیں منتشر کر دیا، تُو ناراض ہو گیا۔ اے اپنے آپ کو پھر سے ہماری طرف کر۔
2تُو نے زمِین کو لرزنے والا بنایا۔ تُو نے اُسے توڑا ہے۔ کیونکہ یہ ہلتا ہے۔
3تُو نے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکھائیں، تُو نے ہمیں حیرت کی شراب پلائی۔
4تُو نے اُن لوگوں کو جو تجھ سے ڈرتے ہیں ایک جھنڈا دیا ہے تاکہ وہ سچائی کے سبب سے ظاہر ہو۔ سیلہ۔
5تاکہ تیرا محبوب نجات پائے۔ اپنے دہنے ہاتھ سے بچا اور میری سن۔
6خدا نے اپنی پاکیزگی میں کہا۔ مَیں خوشی مناؤں گا، سِکم کو بانٹوں گا اور سُکات کی وادی کو باہر نکالوں گا۔
7جِلعاد میرا ہے اور منسی میرا ہے۔ افرائیم بھی میرے سر کی طاقت ہے۔ یہوداہ میرا قانون دینے والا ہے۔
8موآب میرے دھونے کا برتن ہے۔ ادوم پر میں اپنا جوتا پھینک دوں گا۔
9کون مجھے مضبوط شہر میں لے جائے گا؟ کون مجھے ادوم میں لے جائے گا؟
10اے خُدا، کیا تُو نہیں کرے گا جس نے ہمیں نکال دیا؟ اور اے خدا، تو جو ہماری فوجوں کے ساتھ نہیں گیا؟
11مصیبت میں ہماری مدد کر کیونکہ انسان کی مدد بیکار ہے۔
12خُدا کے وسیلہ سے ہم بہادری سے کام کریں گے کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو کچل دے گا۔

باب 61

) 1نجینہ کے بڑے موسیقار کے لیے، داؤد کا زبور۔ (اے خدا، میری فریاد سن۔ میری دعا پر حاضر ہو
2جب میرا دل مغلوب ہو جائے گا تو زمین کی انتہا سے میں تجھے پکاروں گا :مجھے اس چٹان کی طرف لے جا جو مجھ سے اونچی ہے۔
3کیونکہ تُو میرے لیے پناہ گاہ اور دشمن سے ایک مضبوط بُرج ہے۔

4میں تیرے خیمہ میں ہمیشہ رہوں گا میں تیرے پروں کے پردے پر بھروسہ کروں گا۔ سیلہ۔
5کیونکہ اے خُدا، تُو نے میری منتیں سُن لی ہیں، تُو نے مجھے اُن لوگوں کی میراث دی ہے جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں۔
6تُو بادشاہ کی عمر دراز کرے گا اور اُس کی عمریں نسل در نسل۔
7وہ خُدا کے سامنے ہمیشہ قائم رہے گا :اے رحم اور سچائی کو تیار رکھ جو اُس کی حفاظت کر سکتی ہے۔
8اِس طرح مَیں ابد تک تیرے نام کی مدح سرائی کروں گا تاکہ روزانہ اپنی منتیں پوری کروں۔

باب 62

) 1سردار موسیقار، یدوتون کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (واقعی میری جان خُدا کی منتظر ہے، اُسی سے میری نجات آتی ہے۔
2صرف وہی میری چٹان اور میری نجات ہے۔ وہ میرا دفاع ہے۔ مجھے زیادہ ترغیب نہیں دی جائے گی۔
3تم کب تک ایک آدمی کے خلاف فساد کا تصور کرو گے؟ تم سب کو مار ڈالو گے :تم جھکنے والی دیوار کی مانند ہو گے، اور بکھرنے والی باڑ کی طرح۔
4وہ صرف اُسے اُس کی عظمت سے گرانے کا مشورہ دیتے ہیں :وہ جھوٹ سے خوش ہوتے ہیں، وہ اپنے منہ سے داد دیتے ہیں، لیکن وہ باطن میں لعنت بھیجتے ہیں۔ سیلہ۔
5میری جان، صرف خدا کا انتظار کر۔ کیونکہ میری توقع اس سے ہے۔
6وہی میری چٹان اور میری نجات ہے وہی میری حفاظت ہے۔ مجھے منتقل نہیں کیا جائے گا۔
7میری نجات اور میرا جلال خدا میں ہے :میری طاقت کی چٹان اور میری پناہ خدا میں ہے۔
8ہر وقت اُس پر بھروسہ رکھو۔ اے لوگو، اپنے دل کو اس کے سامنے انڈیل دو :خدا ہمارے لئے پناہ گاہ ہے۔ سیلہ۔
9یقیناً پست آدمی باطل ہیں اور بڑے آدمی جھوٹے ہیں :میزان میں رکھے جائیں تو وہ باطل سے بالکل ہلکے ہیں۔
10ظلم پر بھروسہ نہ کرو اور لوٹ مار میں بیکار نہ بنو :اگر دولت بڑھے تو ان پر دل نہ لگا۔
11خُدا نے ایک بار کہا۔ میں نے دو بار یہ سنا ہے۔ وہ طاقت خدا کی ہے۔
12اَے خُداوند تُجھ پر بھی رحم ہے کیونکہ تُو ہر ایک کو اُس کے کام کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔

باب 63

) 1داؤد کا ایک زبور، جب وہ یہوداہ کے بیابان میں تھا۔ (اے خدا، تو میرا خدا ہے۔ میں جلد ہی تجھے ڈھونڈوں گا :میری جان تیرے لیے پیاسی ہے، میرا گوشت ایک خشک اور پیاسی زمین میں تیرے لیے ترس رہا ہے جہاں پانی نہیں ہے۔
2تیری قدرت اور تیرے جلال کو دیکھنے کے لئے جیسا کہ میں نے تجھے مقدِس میں دیکھا ہے۔
3کیونکہ تیری شفقت زندگی سے بہتر ہے، میرے ہونٹ تیری ستائش کریں گے۔
4یوں میں جیتے جی تجھے برکت دوں گا۔ میں تیرے نام پر ہاتھ اٹھاؤں گا۔
5میری جان گودے اور چکنائی سے سیر ہو جائے گی۔ اور میرا منہ خوشی کے ہونٹوں سے تیری تعریف کرے گا۔
6جب میں اپنے بستر پر تجھے یاد کرتا ہوں، اور رات کے وقت تیرا خیال کرتا ہوں۔
7چُونکہ تُو میرا مددگار ہے اِس لِئے مَیں تیرے پروں کے سائے میں خوشی مناؤں گا۔
8میری جان سختی سے تیرے پیچھے ہے :تیرا داہنا ہاتھ مجھے سنبھالتا ہے۔
9لیکن وہ جو میری جان کو تباہ کرنے کے لئے تلاش کرتے ہیں وہ زمین کے نچلے حصوں میں جائیں گے۔
10وہ تلوار سے گریں گے وہ لومڑیوں کا حصہ ہوں گے۔
11لیکن بادشاہ خدا میں خوشی منائے گا۔ ہر ایک جو اُس کی قسم کھاتا ہے فخر کرے گا، لیکن جھوٹ بولنے والوں کا منہ بند ہو جائے گا۔

باب 64

) 1سردار موسیقار، داؤد کا زبور۔ (اے خدا، میری دعا میں میری آواز سن :میری جان کو دشمن کے خوف سے بچا۔
2مجھے شریروں کے خفیہ مشورے سے چھپا۔ بدکرداری کے کارکنوں کی بغاوت سے:
3جو اپنی زبان کو تلوار کی طرح چلاتے ہیں اور اپنی کمانوں کو اپنے تیر چلاتے ہیں حتیٰ کہ تلخ کلامی کرتے ہیں۔
4کہ وہ کامل پر چھپ کر گولی ماریں :اچانک وہ اُس پر گولی چلاتے ہیں اور ڈرتے نہیں۔
5وہ اپنے آپ کو برے کام میں حوصلہ دیتے ہیں :وہ خفیہ طور پر پھندے ڈالنے کی بات کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کون دیکھے گا؟
6وہ بدکاریوں کی تلاش کرتے ہیں۔ وہ ایک مستعد تلاش کو پورا کرتے ہیں :ان میں سے ہر ایک کی باطنی سوچ اور دل دونوں گہرے ہیں۔
7لیکن خدا ان پر تیر مارے گا۔ اچانک وہ زخمی ہو جائیں گے۔
8اس لئے وہ اپنی زبان اپنے اوپر گرا لیں گے اور جو ان کو دیکھیں گے وہ بھاگ جائیں گے۔
9اور سب لوگ ڈریں گے اور خدا کے کام کا اعلان کریں گے۔ کیونکہ وہ عقلمندی سے اس کے کام پر غور کریں گے۔
10راست باز خداوند میں خوش ہوں گے اور اس پر بھروسہ کریں گے۔ اور تمام سیدھے دل والے فخر کریں گے۔

باب 65

) 1سردار موسیقار، داؤد کا ایک زبور اور گیت۔ (اے خدا، صیون میں تیری حمد و ثنا ہے اور تیری نذر پوری کی جائے گی۔
2اے دعا کو سننے والے، تمام انسان تیرے پاس آئیں گے۔
3بدکاریاں مجھ پر غالب آتی ہیں، جہاں تک ہماری خطاؤں کا تعلق ہے، تُو اُن کو دُور کر دے گا۔
4مُبارک ہے وہ آدمی جسے تو چُنتا ہے اور تیرے پاس لاتا ہے تاکہ وہ تیرے درباروں میں سکونت کرے :ہم تیرے گھر کی بھلائی سے مطمئن ہوں گے، یہاں تک کہ تیری مقدس ہیکل کی بھی۔
5اے ہماری نجات کے خُدا !جو زمین کے تمام کناروں اور سمندر پر دور رہنے والوں کا بھروسا ہے:
6جو اپنی طاقت سے پہاڑوں کو تیز کرتا ہے۔ طاقت سے کمربستہ ہونا:
7جو سمندروں کے شور، اُن کی موجوں کے شور اور لوگوں کے ہنگامے کو خاموش کر دیتا ہے۔
8وہ بھی جو دُنیا کے دامن میں رہتے ہیں تیری نشانیوں سے ڈرتے ہیں :تُو صبح و شام کی آمد کو خوش کرتا ہے۔
9تُو زمین کا دورہ کرتا ہے، اور اُسے سیراب کرتا ہے :تُو اُسے خُدا کے دریا سے بہت مالا مال کرتا ہے، جو پانی سے بھرا ہوا ہے۔
10تُو اُس کے کناروں کو خوب سیراب کرتا ہے، تو اُس کے کھالوں کو آباد کرتا ہے، تو اُسے بارشوں سے نرم کرتا ہے، تو اُس کے چشموں کو برکت دیتا ہے۔
11تو نے سال کو اپنی نیکی کا تاج پہنایا۔ اور تیرے راستوں سے موٹاپا ختم ہو جاتا ہے۔
12وہ بیابان کی چراگاہوں پر گرتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں ہر طرف خوشی مناتی ہیں۔
13چراگاہیں بھیڑ بکریوں سے لپٹی ہوئی ہیں۔ وادیاں بھی مکئی سے ڈھکی ہوئی ہیں۔ وہ خوشی سے چیختے ہیں، وہ گاتے بھی ہیں۔

باب 66

) 1سردار موسیقار کے لیے، ایک گانا یا زبور۔ (اے تمام زمینوں، خدا کے لیے خوشی کا شور مچاؤ۔
2اُس کے نام کی تعظیم کے گیت گاؤ، اُس کی تمجید کرو۔
3خُدا سے کہو، تُو اپنے کاموں میں کیسا خوفناک ہے !تیری قدرت کی عظمت سے تیرے دشمن اپنے آپ کو تیرے تابع کر دیں گے۔
4ساری زمین تیری عبادت کرے گی اور تیرے لئے گیت گائے گی۔ وہ تیرے نام کے گیت گائیں گے۔ سیلہ۔
5آؤ اور خدا کے کاموں کو دیکھیں :وہ بنی آدم کے ساتھ اپنے کام میں خوفناک ہے۔
6اُس نے سمندر کو خشک زمین میں بدل دیا، وہ پیدل سیلاب میں سے گزرے، وہاں ہم اُس میں خوش ہوئے۔
7وہ اپنی طاقت سے ابد تک حکومت کرتا ہے۔ اُس کی آنکھیں قوموں کو دیکھتی ہیں۔ باغی اپنے آپ کو سربلند نہ کریں۔ سیلہ۔
8اے لوگو، ہمارے خدا کی حمد کرو اور اس کی تمجید کی آواز کو سنو۔
9جو ہماری جان کو زندہ رکھتا ہے اور ہمارے پاؤں کو ہلنے نہیں دیتا۔
10کیونکہ اے خُدا، تُو نے ہمیں آزمایا، تو نے ہمیں اُسی طرح آزمایا جس طرح چاندی کو آزمایا جاتا ہے۔
11تُو نے ہمیں جال میں پھنسایا۔ تُو نے ہماری کمر پر مصیبت ڈالی۔
12تُو نے آدمیوں کو ہمارے سروں پر سوار کرایا۔ ہم آگ اور پانی میں سے گزرے، لیکن تُو ہمیں ایک دولت مند جگہ لے آیا۔
13میں سوختنی قربانیوں کے ساتھ تیرے گھر میں جاؤں گا، میں تجھے اپنی منتیں پوری کروں گا۔
14جو میرے ہونٹوں نے کہا اور میرے منہ نے کہا جب میں مصیبت میں تھا۔
15مَیں تُجھے موٹے موٹے جانوروں کی بھسم ہونے والی قربانیاں مینڈھوں کے بخور کے ساتھ پیش کروں گا۔ میں بکریوں کے ساتھ بیل پیش کروں گا۔ سیلہ۔
16اے سب خدا سے ڈرنے والو آؤ اور سنو اور میں بتاؤں گا کہ اس نے میری جان کے لئے کیا کیا ہے۔
17میں نے اپنے منہ سے اُسے پکارا اور میری زبان سے اُس کی تعظیم کی گئی۔
18اگر مَیں اپنے دِل میں بدکاری سمجھوں تو خُداوند میری نہ سُنے گا۔
19لیکن خدا نے میری سنی ہے۔ اس نے میری دعا کی آواز پر توجہ دی ہے۔
20خُدا مُبارک ہے جس نے نہ میری دُعا رد کی اور نہ اپنی رحمت مجھ سے۔

باب 67

) 1نیگینوت کے مرکزی موسیقار کے لیے، ایک زبور یا گیت۔ (خدا ہم پر رحم کرے، اور ہمیں برکت دے؛ اور اس کا چہرہ ہم پر چمکائے۔ سیلہ۔
2تاکہ تیری راہ روئے زمین پر مشہور ہو، تیری صحت سب قوموں کے درمیان۔
3اے خدا، لوگ تیری ستائش کریں۔ تمام لوگ تیری تعریف کریں۔
4اے قومیں شادمان ہوں اور خوشی کے گیت گائیں کیونکہ تو لوگوں کا انصاف سے انصاف کرے گا اور زمین پر قوموں پر حکومت کرے گا۔ سیلہ۔
5اے خدا، لوگ تیری ستائش کریں۔ تمام لوگ تیری تعریف کریں۔
6تب زمین اپنی پیداوار میں اضافہ کرے گی۔ اور خدا، یہاں تک کہ ہمارا اپنا خدا، ہمیں برکت دے گا۔
7خدا ہمیں برکت دے گا۔ اور زمین کے تمام کناروں سے ڈریں گے۔

باب 68

) 1سردار موسیقار کے لیے، ایک زبور یا داؤد کا گیت۔ (خُدا اُٹھے، اُس کے دشمن پراگندہ ہو جائیں، اُس سے نفرت کرنے والے بھی اُس کے سامنے سے بھاگ جائیں۔
2جس طرح دھواں دور ہو جاتا ہے اُسی طرح اُن کو دُور کر دو جس طرح موم آگ کے آگے پگھل جاتی ہے اُسی طرح شریر خدا کے حضور ہلاک ہو جائیں۔
3لیکن راست باز خوش رہیں۔ وہ خُدا کے سامنے خوشی منائیں :ہاں، وہ بے حد خوش ہوں۔
4خُدا کے لِئے گاؤ، اُس کے نام کی مدح سرائی کرو، اُس کی تمجید کرو جو اُس کے نام سے آسمان پر سوار ہے، اور اُس کے سامنے خوشی مناؤ۔
5یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا منصف خُدا اپنی مُقدّس بستی میں ہے۔
6خدا تنہا رہنے والوں کو خاندانوں میں بساتا ہے وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے لوگوں کو نکالتا ہے لیکن باغی خشک زمین میں رہتے ہیں۔
7اے خُدا، جب تُو اپنے لوگوں کے آگے آگے نکلا، جب تُو بیابان میں چلا۔ سِلہ:
8زمین لرز گئی، آسمان بھی خُدا کے حضور گرا اور خود سینا بھی خُدا اسرائیل کے خُدا کے حضُور لرز گیا۔
9اے خُدا، تُو نے بہت بارش بھیجی، جس کے ذریعے تُو نے اپنی میراث کی تصدیق کی، جب وہ تھک چکی تھی۔
10تیری جماعت اُس میں بسی ہے :اے خُدا، تُو نے غریبوں کے لیے اپنی نیکی تیار کی ہے۔
11خُداوند نے کلام دِیا :اُس کو شائع کرنے والوں کی جماعت بڑی تھی۔
12فوجوں کے بادشاہ تیزی سے بھاگے اور جو گھر میں ٹھہری تھی اس نے لوٹ کا مال تقسیم کیا۔
13اگرچہ تم برتنوں کے درمیان لیٹ گئے ہو تو بھی تم چاندی سے ڈھکی ہوئی کبوتر کے پروں کی مانند اور اس کے پروں پر زرد سونا ہو گا۔
14جب قادرِ مطلق نے بادشاہوں کو اُس میں بکھیر دیا تو وہ سالمن میں برف کی طرح سفید تھا۔
15خدا کی پہاڑی بسن کی پہاڑی جیسی ہے۔ بسن کی پہاڑی جیسی اونچی پہاڑی۔
16اے اونچے پہاڑوں تم کیوں چھلانگ لگاتے ہو؟ یہ وہ پہاڑی ہے جس میں خدا رہنا چاہتا ہے۔ ہاں، خداوند اس میں ہمیشہ رہے گا۔
17خُدا کے رتھ بیس ہزار ہیں، یہاں تک کہ ہزاروں فرشتے :خُداوند اُن کے درمیان ہے، جیسا کہ سینا میں، مقدس مقام میں ہے۔
18تُو بلندی پر چڑھا ہے، تُو نے قیدیوں کو اسیر کر دیا ہے، تُو نے آدمیوں کے لیے تحفے حاصل کیے ہیں۔ ہاں، باغیوں کے لیے بھی، تاکہ خداوند خدا ان کے درمیان بسے۔
19مُبارک ہو وہ خُداوند جو روزانہ ہم پر فائدے لادتا ہے یہاں تک کہ ہماری نجات کا خُدا۔ سیلہ۔
20جو ہمارا خدا ہے وہی نجات کا خدا ہے۔ اور خُداوند کا ہے موت سے مسائل۔
21لیکن خُدا اپنے دُشمنوں کے سر کو اور اُس کی بالوں والی کھوپڑی کو جو اُس کے گناہوں میں اُلجھا رہتا ہے زخم لگائے گا۔
22خُداوند نے کہا مَیں بسن سے پھر لاؤں گا، مَیں اپنے لوگوں کو سمندر کی گہرائیوں سے دوبارہ لاؤں گا۔
23تاکہ تیرے پاؤں تیرے دشمنوں کے خون میں رنگے جائیں اور تیرے کتوں کی زبان بھی۔
24اَے خُدا، اُنہوں نے تیری راہ دیکھی ہے۔ یہاں تک کہ میرے خدا، میرے بادشاہ کی حرمت میں جانا۔
25گانے والے آگے گئے، ساز بجانے والے اس کے پیچھے گئے۔ ان میں دف بجانے والی لڑکیاں تھیں۔
26کلیساؤں میں خدا کی حمد کرو، یہاں تک کہ خداوند اسرائیل کے چشمے سے۔
27چھوٹا بنیامین اپنے حاکم کے ساتھ ہے، یہوداہ کے شہزادے اور ان کی مجلس، زبولون کے شہزادے اور نفتالی کے شہزادے۔
28تیرے خُدا نے تیری قُدرت کا حُکم دیا ہے :اَے خُدا جو تُو نے ہمارے لِئے کِیا ہے اُسے مضبوط کر۔
29یروشلم میں تیری ہیکل کی وجہ سے بادشاہ تیرے لئے تحفے لائیں گے۔
30نیزہ بازوں کی جماعت کو، بیلوں کی بھیڑ کو، لوگوں کے بچھڑوں کے ساتھ، جب تک کہ ہر ایک چاندی کے ٹکڑوں کے ساتھ اپنے آپ کو تسلیم نہ کر لے۔ جنگ میں خوش رہنے والے لوگوں کو تتر بتر کر۔
31شہزادے مصر سے نکلیں گے۔ ایتھوپیا جلد ہی اپنے ہاتھ خدا کی طرف بڑھائے گا۔
32اے زمین کی بادشاہو، خدا کے لیے گاؤ۔ اے رب کی حمد گاؤ۔ سیلہ:
33اُس کے لیے جو آسمانوں کے آسمانوں پر سوار ہے، جو پرانے زمانے کے تھے۔ دیکھو وہ اپنی آواز بھیجتا ہے اور وہ زبردست آواز۔
34اپنی طاقت کو خُدا سے منسوب کرو۔ اُس کی فضیلت اسرائیل پر ہے اور اُس کی طاقت بادلوں میں ہے۔
35اَے خُدا، تُو اپنے مُقدّس مقامات سے خوفناک ہے :اِسرائیل کا خُدا وہ ہے جو اپنے لوگوں کو طاقت اور قوت بخشتا ہے۔ خدا کی برکت ہو۔

باب 69

) 1سوشنئم پر بڑے موسیقار کے لیے، داؤد کا زبور۔ (اے خدا، مجھے بچا۔ کیونکہ پانی میری روح میں داخل ہو گیا ہے۔
2میں گہری دلدل میں دھنستا ہوں جہاں کوئی کھڑا نہیں ہوتا۔ میں گہرے پانیوں میں آیا ہوں جہاں سیلاب مجھے بہا لے جاتا ہے۔
3میں اپنے رونے سے تھک گیا ہوں، میرا گلا خشک ہو گیا ہے، جب میں اپنے خدا کا انتظار کرتا ہوں تو میری آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔
4وہ جو بلا وجہ مجھ سے نفرت کرتے ہیں وہ میرے سر کے بالوں سے بڑھ کر ہیں :وہ جو غلط طریقے سے میرے دشمن ہو کر مجھے تباہ کریں گے، وہ زبردست ہیں :پھر مَیں نے اُس چیز کو بحال کیا جسے میں نے چھین نہیں لیا۔

5اے خدا، تُو میری بے وقوفی کو جانتا ہے۔ اور میرے گناہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں۔
6اے رب الافواج خدا جو تیرا انتظار کرتے ہیں وہ میری خاطر شرمندہ نہ ہوں :اے اسرائیل کے خدا، جو تیرے طالب ہیں وہ میری خاطر شرمندہ نہ ہوں۔
7کیونکہ تیری خاطر میں نے ملامت برداشت کی ہے۔ شرم نے میرے چہرے کو ڈھانپ لیا ہے۔
8میں اپنے بھائیوں کے لیے اجنبی اور اپنی ماں کے بچوں کے لیے اجنبی بن گیا ہوں۔
9کیونکہ تیرے گھر کی جوش نے مجھے کھا لیا ہے۔ اور جن لوگوں نے تجھے ملامت کیا ان کی ملامت مجھ پر پڑی۔
10جب مَیں رویا اور اپنی جان کو روزہ رکھ کر تازگی بخشی تو یہ میری ملامت تھی۔
11میں نے ٹاٹ کو بھی اپنا لباس بنایا۔ اور میں ان کے لیے محاورہ بن گیا۔
12پھاٹک پر بیٹھنے والے میرے خلاف باتیں کرتے ہیں۔ اور میں شرابیوں کا گانا تھا۔
13لیکن جہاں تک میری بات ہے، اے خداوند، قابل قبول وقت میں میری دعا تجھ سے ہے۔
14مجھے دلدل سے نکال اور مجھے ڈوبنے نہ دے، مجھے ان لوگوں سے جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں اور گہرے پانیوں سے چھڑایا جائے۔
15پانی کا سیلاب مجھے نہ بہا لے، نہ گہرائی مجھے نگل لے، نہ گڑھا مجھ پر اپنا منہ بند کر دے۔
16اے خداوند میری سن۔ کیونکہ تیری شفقت اچھی ہے :اپنی بے شمار شفقتوں کے مطابق میری طرف رجوع کر
17اور اپنے خادم سے اپنا چہرہ نہ چھپاؤ۔ کیونکہ میں مصیبت میں ہوں، جلدی سے میری سنو۔
18میری جان کے قریب آؤ اور اُسے چھڑاؤ۔ مجھے میرے دشمنوں سے بچا۔
19تُو میری ملامت اور میری شرمندگی اور میری بے عزتی کو جانتا ہے، میرے تمام مخالف تیرے سامنے ہیں۔
20ملامت نے میرا دل توڑ دیا ہے۔ اور میں بوجھ سے بھرا ہوا ہوں۔ اور تسلی دینے والوں کے لیے، لیکن مجھے کوئی نہیں ملا۔
21اُنہوں نے مجھے میرے گوشت کے لیے پت بھی دیا۔ اور میری پیاس میں انہوں نے مجھے پینے کے لیے سرکہ دیا۔
22اُن کی میز اُن کے سامنے پھندا بن جائے اور جو اُن کی بھلائی کے لیے ہونا چاہیے تھا وہ پھندا بن جائے۔
23اُن کی آنکھیں تاریک ہو جائیں کہ وہ نہ دیکھیں۔ اور ان کی کمر کو مسلسل ہلاتے رہیں۔
24اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دے اور تیرا غضب ناک اُن کو پکڑ لے۔
25اُن کی بستی ویران ہو جائے۔ اور کوئی اپنے خیموں میں نہ رہنے دے۔
26کیونکہ وہ اسے ستاتے ہیں جسے تو نے مارا ہے۔ اور وہ ان لوگوں کے غم سے بات کرتے ہیں جنہیں تم نے زخمی کیا ہے۔
27اُن کی بدکرداری میں بدی کو شامل کر اور وہ تیری راستبازی میں نہ آنے دیں۔
28وہ زندوں کی کتاب سے مٹا دیے جائیں اور راستبازوں کے ساتھ نہ لکھے جائیں۔
29لیکن میں غریب اور غمگین ہوں، اے خُدا، تیری نجات مجھے بلندی پر کھڑا کرے۔
30میں گیت کے ساتھ خدا کے نام کی ستائش کروں گا اور شکرگزاری کے ساتھ اس کی بڑائی کروں گا۔
31یہ بھی خُداوند کو پسند آئے گا بَیل یا بَیل سے جس کے سینگ اور کھر ہوں ۔
32فروتن یہ دیکھیں گے اور خوش ہوں گے اور تمہارا دل زندہ رہے گا جو خدا کے طالب ہیں۔
33کیونکہ خداوند غریبوں کی سنتا ہے اور اپنے قیدیوں کو حقیر نہیں جانتا۔
34آسمان اور زمین اُس کی ستائش کریں، سمندر اور ہر چیز جو اُس میں چلتی ہے۔
35کیونکہ خُدا صیون کو بچائے گا اور یہوداہ کے شہروں کو بنائے گا تاکہ وہ وہاں رہیں اور اُس پر قبضہ کر لیں۔
36اُس کے بندوں کی نسل بھی اُس کے وارث ہو گی اور جو اُس کے نام سے پیار کرتے ہیں وہ اُس میں بسیں گے۔

باب 70

) 1سردار موسیقار، داؤد کا زبور، یاد دلانے کے لیے۔ (اے خدا، مجھے چھڑانے کے لیے جلدی کر۔ اے رب، میری مدد کے لیے جلدی کر۔
2وہ شرمندہ ہو جائیں جو میری جان کی تلاش میں ہیں :وہ پیچھے ہٹ جائیں اور پریشان ہو جائیں، جو میری تکلیف کے خواہاں ہیں۔
3اُن کو اُن کی شرمندگی کے بدلے لوٹا دیا جائے جو کہتے ہیں آہ آہ۔
4وہ سب جو تیرے طالب ہیں خوشی منائیں اور تجھ میں خوش رہیں اور جو تیری نجات سے محبت کرتے ہیں وہ ہمیشہ کہتے رہیں کہ خدا کی بڑائی کی جائے۔
5لیکن میں غریب اور محتاج ہوں۔ اے خدا، میرے پاس جلدی کر۔ تو میرا مددگار اور میرا نجات دہندہ ہے۔ اے خداوند، کوئی تاخیر نہ کرو۔

باب 71

1اَے خُداوند، میں تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں، مجھے کبھی الجھن میں نہ ڈالنے دے۔
2مجھے اپنی راستبازی سے نجات دے اور مجھے بچاؤ :اپنا کان میری طرف جھکا اور مجھے بچا۔
3تُو میرا مضبوط مسکن بن، جہاں میں مسلسل سہارا رہوں۔ تُو نے مجھے بچانے کا حکم دیا ہے۔ کیونکہ تُو میری چٹان اور میرا قلعہ ہے۔
4اے میرے خدا، مجھے شریروں کے ہاتھ سے، بدکار اور ظالم آدمی کے ہاتھ سے بچا۔
5کیونکہ اے رب خُدا، تُو میری اُمید ہے، تُو میری جوانی سے میرا بھروسہ ہے۔

6تیری طرف سے مَیں رحم سے پکڑا گیا ہوں :تُو ہی ہے جس نے مجھے میری ماں کی آنتوں سے نکالا، میری حمد ہمیشہ تیری طرف سے ہوتی رہے گی۔
7مَیں بہتوں کے لیے عجوبہ ہوں۔ لیکن تُو میری مضبوط پناہ گاہ ہے۔
8میرا منہ سارا دن تیری حمد اور تیری عزت سے معمور رہے۔
9مجھے بڑھاپے کے وقت نہ چھوڑنا۔ جب میری طاقت ختم ہو جائے تو مجھے مت چھوڑنا۔
10کیونکہ میرے دشمن میرے خلاف باتیں کرتے ہیں۔ اور جو میری جان کا انتظار کرتے ہیں وہ مل کر مشورہ کرتے ہیں،
11یہ کہہ کر کہ خُدا نے اُسے ترک کر دیا ہے۔ اُسے ستاؤ اور پکڑو۔ کیونکہ اسے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔
12اے خدا، مجھ سے دور نہ ہو، اے میرے خدا، میری مدد کے لئے جلدی کر۔
13جو میری جان کے مخالف ہیں وہ شرمندہ اور برباد ہو جائیں۔ ان کو ملامت اور بے عزتی سے ڈھانپ دیا جائے جو میری تکلیف چاہتے ہیں۔
14لیکن میں ہمیشہ امید رکھوں گا اور زیادہ سے زیادہ تیری تعریف کروں گا۔
15میرا منہ سارا دن تیری صداقت اور تیری نجات کو ظاہر کرے گا۔ کیونکہ میں اس کے نمبر نہیں جانتا۔
16مَیں خُداوند خُدا کی قُوّت میں جاؤں گا :مَیں تیری صداقت کا تذکرہ کروں گا، یہاں تک کہ صرف تیرے ہی کا۔
17اَے خُدا، تُو نے مُجھے جوانی سے سِکھایا اور اب تک مَیں نے تیرے عجائب کاموں کو بیان کِیا۔
18اب بھی جب میں بوڑھا ہو جاؤں اور سر سفید ہو جاؤں، اے خدا، مجھے ترک نہ کر۔ جب تک میں اس نسل کو تیری طاقت اور ہر آنے والے کو تیری طاقت نہ دکھا دوں۔
19اے خُدا، تیری صداقت بھی بہت بلند ہے، جس نے بڑے کام کیے ہیں :اے خُدا، تیرے جیسا کون ہے!
20تُو جس نے مُجھے بڑی اور دردناک مصیبتیں دِکھائی ہیں، مُجھے دوبارہ زندہ کرے گا اور مجھے زمین کی گہرائیوں سے دوبارہ اُٹھا لے گا۔
21تُو میری عظمت میں اضافہ کرے گا اور ہر طرف سے مجھے تسلی دے گا۔
22اے میرے خُدا، مَیں تسبیح بجا کر تیری ستائش کروں گا، اے میرے خدا!
23جب میں تیرے لیے گاؤں گا تو میرے ہونٹ بہت خوش ہوں گے۔ اور میری جان، جسے تو نے چھڑایا ہے۔
24میری زبان بھی دن بھر تیری راستبازی کی باتیں کرے گی کیونکہ وہ شرمندہ ہیں کیونکہ وہ شرمندہ ہیں جو میری تکلیف کے طالب ہیں۔

باب 72

) 1سلیمان کے لیے ایک زبور۔ (اے خدا، بادشاہ کو اپنے فیصلے اور اپنی راستبازی بادشاہ کے بیٹے کو دے۔
2وہ تیرے لوگوں کا راستی سے اور تیرے غریبوں کا انصاف سے انصاف کرے گا۔
3پہاڑ لوگوں کو اور چھوٹی پہاڑیوں کو راستبازی سے امن دیں گے۔
4وہ لوگوں کے غریبوں کا انصاف کرے گا، وہ محتاجوں کے بچوں کو بچائے گا، اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔
5جب تک سورج اور چاند تمام نسلوں تک قائم رہیں گے وہ تجھ سے ڈریں گے۔
6وہ بارش کی طرح اُترے گا جیسے کٹی ہوئی گھاس پر :بارش کی طرح جو زمین کو سیراب کرتی ہے۔
7اُس کے دنوں میں راستباز پھلے پھولیں گے۔ اور سکون کی کثرت جب تک چاند قائم رہے۔
8وہ سمندر سے سمندر تک اور دریا سے زمین کی انتہا تک حکومت کرے گا۔
9بیابان میں رہنے والے اُس کے آگے جھکیں گے۔ اور اس کے دشمن خاک چاٹیں گے۔
10ترسیس اور جزیروں کے بادشاہ تحائف لائیں گے :سبا اور سبا کے بادشاہ تحفے پیش کریں گے۔
11ہاں، تمام بادشاہ اُس کے آگے گر جائیں گے، تمام قومیں اُس کی خدمت کریں گی۔
12کیونکہ جب وہ پکارے گا تو ضرورت مندوں کو نجات دے گا۔ غریب بھی، اور جس کا کوئی مددگار نہیں۔
13وہ غریبوں اور محتاجوں کو بخشے گا اور محتاجوں کی جانوں کو بچائے گا۔
14وہ ان کی جان کو فریب اور ظلم سے چھڑائے گا اور ان کا خون اس کی نظر میں قیمتی ہو گا۔
15اور وہ زندہ رہے گا اور اسے سبا کا سونا دیا جائے گا۔ اور روزانہ اس کی تعریف کی جائے گی۔
16پہاڑوں کی چوٹیوں پر زمین میں مٹھی بھر اناج ہو گا۔ اُس کے پھل لبنان کی طرح ہل جائیں گے اور شہر کے لوگ زمین کی گھاس کی طرح پھلے پھولیں گے۔
17اُس کا نام ابد تک قائم رہے گا، اُس کا نام آفتاب تک قائم رہے گا اور اُس میں لوگ برکت پائیں گے، تمام قومیں اُسے مبارک کہیں گی۔
18خُداوند خُدا اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہو جو صرف عجیب کام کرتا ہے۔
19اور اُس کا جلالی نام ابد تک مبارک ہو اور ساری زمین اُس کے جلال سے معمور ہو جائے۔ آمین ثم آمین۔
20یسّی کے بیٹے داؤد کی دعائیں ختم ہو گئیں۔

باب 73

) 1آسف کا زبور۔ (حقیقت میں خدا اسرائیل کے لئے اچھا ہے یہاں تک کہ ان کے لئے بھی جو صاف دل ہیں۔
2لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے، میرے پاؤں تقریباً ختم ہو چکے تھے۔ میرے قدم بہت قریب سے پھسل چکے تھے۔

3کیونکہ جب میں نے شریروں کی خوشحالی دیکھی تو مجھے احمقوں پر رشک آیا۔
4کیونکہ اُن کی موت میں کوئی بندھن نہیں ہے بلکہ اُن کی طاقت مضبوط ہے۔
5وہ دوسرے آدمیوں کی طرح مصیبت میں نہیں ہیں۔ نہ ہی وہ دوسرے مردوں کی طرح مصیبت میں ہیں۔
6اِس لیے فخر اُن کو زنجیر کی طرح گھیرے ہوئے ہے۔ تشدد انہیں لباس کی طرح ڈھانپ لیتا ہے۔
7اُن کی آنکھیں چکنائی سے نمایاں ہیں :اُن کے دل کی خواہش سے زیادہ ہے۔
8وہ بدکردار ہیں اور ظلم کے بارے میں بُری باتیں کرتے ہیں، وہ بلند آواز سے بولتے ہیں۔
9اُنہوں نے اپنا مُنہ آسمان کی طرف رکھا اور اُن کی زبان زمین میں چلتی ہے۔
10اِس لِئے اُس کے لوگ اِدھر لوٹ آئے اور اُن پر بھرے پیالے کا پانی بہایا گیا۔
11اور وہ کہتے ہیں کہ خدا کیسے جانتا ہے؟ اور کیا اعلیٰ ترین میں علم ہے؟
12دیکھو یہ بے دین ہیں جو دنیا میں کامیاب ہوتے ہیں۔ وہ دولت میں اضافہ کرتے ہیں۔
13بے شک مَیں نے اپنے دل کو بے مقصد صاف کیا اور بے گناہی سے ہاتھ دھوئے۔
14کِیُونکہ مُجھے سارا دِن وبالِ کِیا گیا اور ہر صبح مُجھے تنبیہ کی گئی۔
15اگر میں کہوں تو یوں کہوں گا۔ دیکھ، مَیں تیرے بچوں کی نسل سے ناراض ہوں۔
16جب میں نے یہ جاننے کا سوچا تو یہ میرے لیے بہت تکلیف دہ تھا۔
17جب تک میں خُدا کے مقدِس میں نہ گیا ۔ پھر میں نے ان کا انجام سمجھا۔
18یقیناً تُو نے اُنہیں پھسلنے والی جگہوں پر کھڑا کیا، تُو نے اُنہیں تباہی میں ڈال دیا۔
19وہ کیسے ویران ہو گئے، جیسے ایک لمحے میں !وہ مکمل طور پر دہشت سے بھسم ہو گئے ہیں۔
20خواب کی طرح جب کوئی بیدار ہوتا ہے۔ تو اے رب، جب تو بیدار ہوگا، تو ان کی صورت کو حقیر جانے گا۔
21یوں میرا دل غمگین ہو گیا اور میں اپنی لگام میں چبھ گیا۔
22مَیں بے وقوف اور جاہل تھا :میں تیرے سامنے حیوان کی طرح تھا۔
23تو بھی مَیں ہمیشہ تیرے ساتھ ہوں :تُو نے میرا داہنا ہاتھ پکڑ رکھا ہے۔
24تُو اپنے مشورے سے میری رہنمائی کرے گا، اور اُس کے بعد مجھے جلال میں قبول کرے گا۔
25آسمان میں تیرے سوا میرا کون ہے؟ اور روئے زمین پر میں تیرے سوا کوئی نہیں چاہتا۔
26میرا جسم اور میرا دِل خراب ہو گیا لیکن خُدا میرے دِل کی طاقت اور میرا حصہ ہمیشہ کے لیے ہے۔
27کیونکہ دیکھ، وہ جو تجھ سے دُور ہیں فنا ہو جائیں گے، تُو نے اُن سب کو ہلاک کر دیا جو تجھ سے بدکاری کرتے ہیں۔
28لیکن خدا کے قریب آنا میرے لئے اچھا ہے :میں نے خداوند خدا پر بھروسہ کیا ہے تاکہ میں تیرے سب کاموں کو بیان کروں۔

باب 74

) 1مشکل آف آسف (اے خدا، تو نے ہمیں ہمیشہ کے لیے کیوں چھوڑ دیا؟ تیرا غضب تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر کیوں بھڑکتا ہے؟
2اپنی جماعت کو یاد رکھ جسے تُو نے پرانے وقت سے خریدا ہے۔ تیری میراث کی چھڑی جسے تو نے چھڑایا ہے۔ یہ کوہ صیون جس میں تم رہتے تھے۔
3دائمی ویرانوں کی طرف اپنے پاؤں اُٹھا۔ یہاں تک کہ وہ سب کچھ جو دشمن نے مقدِس میں بُرے طریقے سے کیا ہے۔
4تیرے دشمن تیری جماعت کے درمیان گرجتے ہیں۔ انہوں نے نشانیوں کے لیے اپنے جھنڈے لگائے۔
5ایک آدمی اس لحاظ سے مشہور تھا کہ اس نے گھنے درختوں پر کلہاڑی اٹھائی تھی۔
6لیکن اب وہ اس کے تراشے ہوئے کام کو کلہاڑیوں اور ہتھوڑوں سے ایک دم توڑ دیتے ہیں۔
7اُنہوں نے تیرے مقدِس میں آگ ڈالی ہے، اُنہوں نے تیرے نام کی رہائش گاہ کو زمین پر گرا کر ناپاک کر دیا ہے۔
8اُنہوں نے اپنے دِل میں کہا آؤ ہم مل کر اُن کو تباہ کر دیں :اُنہوں نے ملک میں خُدا کے سب عبادت گاہوں کو جلا دیا ہے۔
9ہم اپنی نشانیاں نہیں دیکھتے :اب کوئی نبی نہیں ہے، نہ ہی ہم میں سے کوئی ہے جو جانتا ہے کہ کب تک۔
10اے خدا، دشمن کب تک ملامت کرے گا؟ کیا دشمن ہمیشہ کے لیے تیرے نام کی توہین کرے گا؟
11تو اپنا دہنا ہاتھ کیوں ہٹاتا ہے؟ اسے اپنے سینے سے نکال دو۔
12کیونکہ خُدا میرا قدیم بادشاہ ہے جو زمین کے بیچ میں نجات کا کام کر رہا ہے۔
13تُو نے اپنی طاقت سے سمندر کو تقسیم کیا، تو نے پانی میں ڈریگنوں کے سر توڑ دئیے۔
14تُو نے لیویتان کے سروں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُسے بیابان میں رہنے والوں کو گوشت کے طور پر دیا۔
15تُو نے چشمہ اور سیلاب کو چیر دیا، تو نے بڑی ندیوں کو خشک کر دیا۔
16دن تیرا ہے رات بھی تیری ہے روشنی اور سورج کو تُو نے تیار کیا ہے۔
17تُو نے زمین کی تمام سرحدیں متعین کیں، تُو نے گرمیوں اور سردیوں کو بنایا۔
18اِس بات کو یاد رکھ کہ اَے خُداوند، دشمن نے ملامت کی ہے اور بے وقوف لوگوں نے تیرے نام کی توہین کی ہے۔
19اے اپنی کبوتر کی جان کو شریروں کے ہجوم کے حوالے نہ کر :اپنے غریبوں کی جماعت کو ہمیشہ کے لیے نہ بھول۔
20عہد کا احترام کرو کیونکہ زمین کی تاریک جگہیں ظلم کی بستیوں سے بھری ہوئی ہیں۔
21اے مظلوم کو شرمندہ نہ ہونے دو، غریب اور محتاج تیرے نام کی تعریف کریں۔
22اَے خُدا اُٹھ، اپنا مقدمہ خود چلا۔
23اپنے دشمنوں کی آواز کو مت بھولنا، جو تیرے خلاف اٹھتے ہیں ان کا ہنگامہ مسلسل بڑھتا جاتا ہے۔

باب 75

) 1سردار موسیقار، التاسچیت، ایک زبور یا آسف کا گیت۔ (اے خدا، کیا ہم تیرا شکر کرتے ہیں، ہم تیرا شکر کرتے ہیں، کیونکہ تیرا نام تیرے عجائبات کے قریب ہے۔
2جب مَیں جماعت کو قبول کروں گا تو میں راستی سے فیصلہ کروں گا۔
3زمین اور اس کے تمام باشندے پگھل گئے میں اس کے ستونوں کو اٹھاتا ہوں۔ سیلہ۔
4میں نے احمقوں سے کہا کہ بے وقوفی نہ کرو اور شریروں سے سینگ نہ اٹھاؤ۔
5اپنا سینگ اونچا نہ کرو، گردن اکڑ کر نہ بولو۔
6کیونکہ ترقی نہ مشرق سے آتی ہے، نہ مغرب سے، نہ جنوب سے۔
7لیکن خُدا منصف ہے وہ ایک کو نیچے رکھتا ہے اور دوسرے کو کھڑا کرتا ہے۔
8کیونکہ خداوند کے ہاتھ میں ایک پیالہ ہے اور شراب سرخ ہے۔ یہ مرکب سے بھرا ہوا ہے؛ اور وہ اُس میں سے اُنڈیلتا ہے، لیکن اُس کے خندق، زمین کے تمام شریر اُن کو اکھاڑ پھینکیں گے اور پئیں گے۔
9لیکن میں ہمیشہ کے لیے اعلان کروں گا۔ میں یعقوب کے خدا کی ستائش کروں گا۔
10میں شریروں کے تمام سینگ بھی کاٹ ڈالوں گا۔ لیکن راستبازوں کے سینگ بلند کیے جائیں گے۔

باب 76

) 1نگینوت کے مرکزی موسیقار کے لیے، ایک زبور یا آسف کا گیت۔ (یہوداہ میں خدا مشہور ہے :اسرائیل میں اس کا نام عظیم ہے۔
2سالم میں بھی اُس کا خیمہ ہے اور صیون میں اُس کا مسکن ہے۔
3وہاں اُس نے کمان کے تیر، ڈھال، تلوار اور جنگ کو توڑ ڈالا۔ سیلہ۔
4تو شکار کے پہاڑوں سے زیادہ شاندار اور شاندار ہے۔
5بڑے دل والے خراب ہو گئے، وہ اپنی نیندیں اُلجھا چکے ہیں اور طاقت کے آدمیوں میں سے کسی کو ہاتھ نہیں ملا۔
6اے یعقوب کے خُدا، تیری ڈانٹ سے رتھ اور گھوڑا سوئے ہوئے ہیں۔
7تُو بھی، تُو بھی ڈرنے والا ہے اور جب تُو غصے میں ہو تو کون تیری نظر میں کھڑا ہو سکتا ہے؟
8تُو نے آسمان سے فیصلہ سنایا۔ زمین خوفزدہ تھی، اور خاموش تھی،
9جب خُدا عدالت کے لیے اُٹھا، تاکہ زمین کے تمام حلیموں کو نجات دے۔ سیلہ۔
10یقیناً انسان کا غضب تیری ستائش کرے گا، باقی کے غضب کو تو روکے گا۔
11خُداوند اپنے خُدا کے لِئے منت مانو اور ادا کرو۔ اُس کے آس پاس رہنے والے سب اُس کے لِئے تحائف لائیں جس سے ڈرنا چاہئے۔
12وہ شہزادوں کی روح کو کاٹ ڈالے گا، وہ زمین کے بادشاہوں کے لیے خوفناک ہے۔

باب 77

) 1سردار موسیقار، یدوتون کو، آسف کا ایک زبور۔ (میں نے اپنی آواز سے خدا کو، یہاں تک کہ اپنی آواز سے خدا کو پکارا۔ اور اُس نے میری بات سُنائی۔
2اپنی مصیبت کے دن میں نے خُداوند کو ڈھونڈا :رات کو میرا زخم دوڑتا رہا، اور باز نہ آیا :میری جان نے تسلی حاصل کرنے سے انکار کیا۔
3مَیں نے خُدا کو یاد کِیا اور مضطرب ہُوا :مَیں نے شکایت کی اور میری روح مغلوب ہو گئی۔ سیلہ۔
4تُو نے میری آنکھوں کو جاگتے ہوئے پکڑ رکھا ہے :میں اتنا پریشان ہوں کہ بول نہیں سکتا۔
5میں نے پرانے دنوں پر غور کیا ہے، قدیم زمانے کے سالوں کو۔
6میں رات کو اپنے گیت کو یاد کرنے کے لئے پکارتا ہوں :میں اپنے دل سے بات کرتا ہوں اور میری روح نے پوری کوشش کی۔
7کیا خُداوند ہمیشہ کے لیے ترک کر دے گا؟ اور کیا وہ مزید احسان نہیں کرے گا؟
8کیا اُس کی رحمت ہمیشہ کے لیے ختم ہو گئی؟ کیا اُس کا وعدہ ہمیشہ کے لیے ناکام ہو جاتا ہے؟
9کیا خدا مہربان ہونا بھول گیا ہے؟ کیا اُس نے غصے میں اپنی شفقتیں بند کر دی ہیں؟ سیلہ۔
10اور مَیں نے کہا یہ میری کمزوری ہے لیکن مَیں خُداوند کے دہنے ہاتھ کے برسوں کو یاد رکھوں گا۔
11مَیں خُداوند کے کاموں کو یاد رکھوں گا :یقیناً مَیں تیرے پرانے عجائبات کو یاد کروں گا۔
12میں تیرے تمام کاموں پر بھی غور کروں گا اور تیرے کاموں کا ذکر کروں گا۔
13اے خُدا، تیری راہ مقدِس میں ہے :ہمارے خُدا جیسا بڑا خُدا کون ہے؟
14تُو عجائب کرنے والا خُدا ہے :تُو نے لوگوں کے درمیان اپنی طاقت کا اعلان کیا ہے۔
15تُو نے اپنے بازو سے اپنی قوم یعنی یعقوب اور یوسف کے بیٹوں کو چھڑایا ہے۔ سیلہ۔
16پانی نے تجھے دیکھا، اے خدا، پانی نے تجھے دیکھا۔ وہ ڈر گئے :گہرائی بھی پریشان تھی۔
17بادلوں نے پانی اُنڈیل دیا، آسمان نے آواز دی، تیرے تیر بھی باہر چلے گئے۔
18تیری گرج کی آواز آسمان پر تھی :بجلی نے دنیا کو روشن کر دیا، زمین کانپ اٹھی اور لرز اٹھی۔
19تیری راہ سمندر میں ہے اور تیرا راستہ بڑے پانیوں میں ہے اور تیرے قدموں کا پتہ نہیں چلتا۔
20تو نے موسیٰ اور ہارون کے ہاتھ سے اپنے لوگوں کی بھیڑ کی طرح رہنمائی کی۔

باب 78

1اے میری قوم، میری شریعت پر کان لگاؤ، میرے منہ کی باتوں کی طرف کان لگاؤ۔
2میں تمثیل میں اپنا منہ کھولوں گا :میں پرانی کالی باتیں کہوں گا۔
3جسے ہم نے سنا اور جانا ہے اور ہمارے باپ دادا نے ہمیں بتایا ہے۔
4ہم اُن کو اُن کے بچوں سے نہیں چھپائیں گے اور آنے والی نسلوں کو خُداوند کی حمد اور اُس کی طاقت اور اُس کے شاندار کام جو اُس نے کیے ہیں ظاہر کریں گے۔
5کیونکہ اُس نے یعقوب میں ایک گواہی قائم کی اور اسرائیل میں ایک قانون مقرر کیا جس کا اُس نے ہمارے باپ دادا کو حکم دیا تھا کہ وہ اُن کو اپنی اولاد پر ظاہر کریں۔
6تاکہ آنے والی نسل اُن کو جان سکے، یہاں تک کہ وہ بچے جو پیدا ہونے والے ہیں۔ کون اٹھے اور اپنے بچوں کو بتائے:
7تاکہ وہ خُدا پر اُمید رکھیں اور خُدا کے کاموں کو نہ بھولیں بلکہ اُس کے حُکموں پر عمل کریں۔
8اور اُن کے باپ دادا کی طرح نہ ہو، ایک ضدی اور باغی نسل۔ ایک ایسی نسل جس نے اپنے دل کو درست نہیں کیا، اور جن کی روح خدا کے ساتھ ثابت قدم نہیں تھی۔
9بنی افرائیم مسلح ہو کر اور کمانیں اٹھائے جنگ کے دن واپس ہو گئے۔
10اُنہوں نے خُدا کے عہد کی پاسداری نہ کی اور اُس کی شریعت پر چلنے سے انکار کیا۔
11اور اپنے کاموں اور اپنے عجائبات کو جو اس نے دکھائے تھے بھول گئے۔
12اُس نے اُن کے باپ دادا کی نظر میں ملک مصر میں، ضعن کے میدان میں حیرت انگیز کام کئے۔
13اُس نے سمندر کو تقسیم کر کے اُنہیں وہاں سے گزرنے دیا۔ اور اُس نے پانی کو ڈھیر کی طرح کھڑا کر دیا۔
14دن کے وقت بھی وہ بادل کے ساتھ اور ساری رات آگ کی روشنی سے ان کی رہنمائی کرتا تھا۔
15اُس نے بیابان میں چٹانوں کو چٹخ کر اُنہیں بڑی گہرائیوں کی طرح پلایا۔
16اُس نے چٹان میں سے نہریں بھی نکالیں اور پانی کو ندیوں کی طرح بہایا۔
17اور اُنہوں نے بیابان میں حق تعالیٰ کو ناراض کر کے اُس کے خلاف مزید گناہ کیا۔
18اور اُنہوں نے اپنی شہوت کے لیے گوشت مانگ کر اپنے دل میں خُدا کو آزمایا۔
19ہاں، وہ خدا کے خلاف باتیں کرتے تھے۔ اُنہوں نے کہا کیا خُدا بیابان میں دسترخوان رکھ سکتا ہے؟
20دیکھو اُس نے چٹان کو مارا کہ پانی بہہ نکلا اور نہریں بہہ گئیں۔ کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہے؟ کیا وہ اپنے لوگوں کو گوشت مہیا کر سکتا ہے؟
21اس لئے خداوند نے یہ سنا اور غضبناک ہوا اس لئے یعقوب کے خلاف آگ بھڑک اٹھی اور اسرائیل پر بھی غصہ آیا۔
22کیونکہ اُنہوں نے خُدا پر یقین نہیں کیا اور اُس کی نجات پر بھروسا نہیں کیا۔
23حالانکہ اُس نے بادلوں کو اوپر سے حکم دیا تھا اور آسمان کے دروازے کھول دیے تھے۔
24اور کھانے کے لیے اُن پر من کی بارش کی اور اُن کو آسمانی اناج دیا تھا۔
25انسان نے فرشتوں کا کھانا کھایا، اُس نے اُن کو پیٹ بھر کر گوشت بھیجا۔
26اُس نے آسمان میں مشرق کی ہوا چلائی اور اپنی طاقت سے جنوبی ہوا چلائی۔
27اُس نے اُن پر بھی مٹی کی طرح گوشت برسایا اور سمندر کی ریت کی مانند پرندوں کی بارش کی۔
28اور اُس نے اُسے اُن کے خیمہ کے بیچ میں اُن کی بستیوں کے گرد گرنے دیا۔
29سو اُنہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے کیونکہ اُس نے اُن کو اُن کی اپنی خواہش پوری کر دی۔
30وہ اپنی شہوت سے الگ نہ تھے۔ لیکن جب ان کا گوشت ان کے منہ میں تھا،
31خُدا کا غضب اُن پر نازل ہوا اور اُن میں سے سب سے موٹے لوگوں کو مار ڈالا اور اسرائیل کے چنے ہوئے آدمیوں کو مار ڈالا۔
32اِس سب کے لیے اُنہوں نے گُناہ کیا اور اُس کے عجائب کاموں پر یقین نہ کیا۔
33اِس لِئے اُس نے اُن کے دِن باطل میں اور اُن کے سال مصیبت میں گزارے۔
34جب اُس نے اُن کو قتل کِیا تو اُنہوں نے اُسے ڈھونڈا اور وہ واپس آئے اور جلد ہی خُدا کے بارے میں دریافت کیا۔
35اور اُنہوں نے یاد کیا کہ خُدا اُن کی چٹان ہے اور اُونچا خُدا اُن کا چھڑانے والا ہے۔
36تو بھی اُنہوں نے اپنے منہ سے اُس کی چاپلوسی کی اور اپنی زبانوں سے اُس سے جھوٹ بولا۔
37کیونکہ اُن کا دل اُس کے ساتھ ٹھیک نہیں تھا، نہ وہ اُس کے عہد پر قائم تھے۔
38لیکن اُس نے رحم سے بھر پور ہو کر اُن کی بدکرداری کو معاف کر دیا اور اُن کو ہلاک نہ کیا :ہاں، اُس نے کئی بار اپنے غصے کو دور کیا، اور اپنے تمام غضب کو بھڑکا نہیں دیا۔
39کیونکہ اُسے یاد تھا کہ وہ صرف گوشت ہیں۔ ایک ہوا جو چلی جاتی ہے اور دوبارہ نہیں آتی۔
40اُنہوں نے اُسے بیابان میں کتنی بار غصہ دلایا اور بیابان میں اُسے غمزدہ کیا!
41ہاں، انہوں نے پیچھے ہٹ کر خدا کو آزمایا اور اسرائیل کے قدوس کو محدود کیا۔
42اُنہوں نے نہ اُس کا ہاتھ یاد رکھا اور نہ اُس دن کو جب اُس نے اُن کو دشمن سے چھڑایا۔
43اُس نے مصر میں اپنے نشان کیسے دکھائے اور ضعن کے میدان میں اپنے عجائبات دکھائے۔
44اور اُن کی ندیوں کو خون میں تبدیل کر دیا تھا۔ اور ان کے سیلاب، کہ وہ پی نہیں سکتے تھے۔
45اُس نے اُن کے درمیان طرح طرح کی مکھیاں بھیجیں جو اُن کو کھا گئیں۔ اور مینڈک، جس نے انہیں تباہ کر دیا۔
46اُس نے اُن کی بڑھوتری بھی کیٹرپلر کو اور اُن کی محنت ٹڈی کو دی۔
47اُس نے اُن کی انگور کی بیلوں کو اولوں سے اور اُن کے گولر کے درختوں کو ٹھنڈ سے تباہ کر دیا۔

48اُس نے اُن کے مویشیوں کو بھی اولوں کے حوالے کر دیا، اور اُن کے بھیڑوں کو گرج چمک کے لیے۔
49اُس نے اُن پر اپنے غضب، غضب اور غضب اور مصیبت کی سختی اُن کے درمیان بُرے فرشتے بھیج کر ڈالی۔
50اُس نے اپنے غصے کا راستہ بنایا۔ اُس نے اُن کی جان کو موت سے نہیں بچایا، بلکہ اُن کی زندگی وبا کے حوالے کر دی۔
51اور مصر کے سب پہلوٹھوں کو مارا۔ حام کے خیموں میں ان کی طاقت کا سب سے بڑا:
52لیکن اپنے لوگوں کو بھیڑ بکریوں کی طرح باہر جانے کے لیے بنایا اور ریوڑ کی طرح ریگستان میں ان کی رہنمائی کی۔
53اور وہ اُن کو بحفاظت لے گیا تاکہ وہ نہ ڈریں لیکن سمندر اُن کے دشمنوں پر غالب آ گیا۔
54اور وہ اُن کو اپنے مقدِس کی سرحد پر اُس پہاڑ تک لے گیا جسے اُس کے دہنے ہاتھ نے خریدا تھا۔
55اُس نے قوموں کو بھی اُن کے آگے سے نکال باہر کیا اور اُن کو میراث میں تقسیم کر کے اِسرائیل کے قبیلوں کو اُن کے خیموں میں بسایا۔
56پھر بھی اُنہوں نے خُدا اعلیٰ کو آزمایا اور اُکسایا اور اُس کی شہادتوں پر عمل نہ کیا۔
57لیکن پیچھے ہٹ گئے اور اپنے باپ دادا کی طرح بے وفائی کی اور دھوکے باز کمان کی طرح ایک طرف ہو گئے۔
58کِیُونکہ اُنہوں نے اُس کو اپنے اُونچے مقاموں سے غصہ دلایا اور اُس کو اُن کی کھدی ہوئی مُورتوں سے حسد کرنے پر اُکسایا۔
59یہ سن کر خُدا غضبناک ہوا اور اِسرا ئیل سے سخت نفرت کرنے لگا۔
60اِس لیے اُس نے شیلوہ کے خیمہ کو چھوڑ دیا، وہ خیمہ جو اُس نے لوگوں کے درمیان رکھا تھا۔
61اور اپنی طاقت کو قید میں اور اپنی شان کو دشمن کے ہاتھ میں دے دیا۔
62اُس نے اپنے لوگوں کو بھی تلوار کے حوالے کر دیا۔ اور اپنی وراثت سے ناراض تھا۔
63آگ نے ان کے جوانوں کو بھسم کر دیا۔ اور ان کی کنیزوں کی شادی نہیں کی گئی۔
64ان کے کاہن تلوار سے مارے گئے۔ اور ان کی بیواؤں نے کوئی ماتم نہیں کیا۔
65تب خُداوند نیند سے بیدار ہوا اور اُس زبردست آدمی کی مانند جو مے کی وجہ سے چیختا ہے۔
66اور اُس نے اپنے دُشمنوں کو رکاوٹوں میں مارا اور اُن کو ہمیشہ کے لیے بدنام کیا۔
67اور اُس نے یوسف کے خیمے سے انکار کیا اور افرائیم کے قبیلے کو نہ چُنا۔
68لیکن اس نے یہوداہ کے قبیلے کو چنا یعنی کوہ صیون جس سے وہ پیار کرتا تھا۔
69اور اُس نے اپنا مقدِس اونچے محلوں کی مانند بنایا، اُس زمین کی مانند جسے اُس نے ہمیشہ کے لیے قائم کیا ہے۔
70اُس نے اپنے خادم داؤد کو بھی چُن لیا اور اُسے بھیڑوں کے باڑوں سے لے گیا۔
71بچی کے ساتھ بڑی بھیڑ کی پیروی کرنے سے وہ اسے یعقوب کو اپنے لوگوں اور اسرائیل کو اس کی میراث دینے کے لیے لایا۔
72سو اُس نے اُن کو اپنے دِل کی صداقت کے مطابق کھانا کھلایا۔ اور اپنے ہاتھوں کی مہارت سے ان کی رہنمائی کی۔

باب 79

) 1آساف کا زبور۔ (اے خدا، قومیں تیری میراث میں آئیں۔ انہوں نے تیری مقدس ہیکل کو ناپاک کیا ہے۔ انہوں نے یروشلم کو ڈھیروں پر ڈال دیا ہے۔
2تیرے بندوں کی لاشیں اُنہوں نے آسمان کے پرندوں کے لیے اور تیرے مقدسوں کا گوشت زمین کے درندوں کو دیا ہے۔
3اُن کا خون اُنہوں نے یروشلم کے گرد پانی کی طرح بہایا ہے۔ اور انہیں دفن کرنے والا کوئی نہیں تھا۔
4ہم اپنے پڑوسیوں کے لیے طعن اور اپنے اردگرد رہنے والوں کے لیے طعنہ اور طعنہ بن گئے ہیں۔
5اے خداوند کب تک؟ کیا تم ہمیشہ کے لیے ناراض رہو گے؟ کیا تیری غیرت آگ کی طرح جلے گی؟
6اپنا غضب اُن قوموں پر نازل کر جو تجھے نہیں جانتی اور اُن مملکتوں پر جنہوں نے تیرا نام نہیں لیا۔
7کیونکہ اُنہوں نے یعقوب کو کھا لیا اور اُس کے رہنے کی جگہ کو ویران کر دیا۔
8اے ہمارے خلاف پہلے کی بدکرداریوں کو یاد نہ کر :تیری شفقت ہمیں جلدی سے روکے، کیونکہ ہم بہت پست ہیں۔
9اے ہماری نجات کے خدا، اپنے نام کے جلال کے لیے ہماری مدد کر :اور اپنے نام کی خاطر ہمیں بچا، اور ہمارے گناہوں کو صاف کر۔
10کیوں قومیں کہیں کہ ان کا خدا کہاں ہے؟ اپنے بندوں کے بہائے گئے خون کا بدلہ لے کر اُسے قوموں میں ہماری نظروں میں پہچانا جائے۔
11قیدی کی آہیں تیرے سامنے آئیں۔ تُو اپنی قدرت کی عظمت کے مطابق اُن لوگوں کی حفاظت کر جو مرنے کے لیے مقرر ہیں۔
12اور ہمارے پڑوسیوں کو اُن کی ملامت کو سات گُنا اُن کے گلے میں ڈال دے جس سے اُنہوں نے اے خُداوند تیری ملامت کی ہے۔
13پس ہم تیری قوم اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ہمیشہ تیرا شکر کریں گے اور نسل در نسل تیری تعریف کریں گے۔

باب 80

) 1شوشننی میدوت کے بڑے موسیقار سے، آسف کا ایک زبور۔ (اے اسرائیل کے چرواہے، جوزف کو ریوڑ کی طرح رہنمائی کرنے والے، کان لگا۔ تُو جو کروبی فرشتوں کے درمیان رہتا ہے، چمک اٹھے۔
2افرائیم اور بنیمین اور منسّی کے سامنے اپنی طاقت کو ابھار اور آکر ہمیں بچا۔
3اے خدا، ہمیں پھر سے پھیر اور اپنا چہرہ روشن کر۔ اور ہم بچ جائیں گے۔
4اے رب الافواج، تو کب تک اپنے لوگوں کی دعا پر ناراض رہے گا؟
5تو ان کو آنسوؤں کی روٹی کھلاتا ہے۔ اور انہیں بڑے پیمانے پر پینے کے لئے آنسو دیا۔

6تُو ہمیں اپنے پڑوسیوں کے لیے جھگڑا بناتا ہے اور ہمارے دشمن آپس میں ہنستے ہیں۔
7اے لشکروں کے خدا، ہمیں دوبارہ پھیر اور اپنا چہرہ روشن کر۔ اور ہم بچ جائیں گے۔
8تُو مصر سے انگور کی بیل لایا ہے، تو نے قوموں کو نکال باہر کیا اور اُسے لگایا۔
9تُو نے اُس کے آگے کمرہ تیار کیا اور اُس کی جڑیں گہرا کر دیں اور اُس سے زمین بھر گئی۔
10پہاڑیاں اُس کے سائے سے ڈھکی ہوئی تھیں اور اُس کی ٹہنیاں دیودار کی طرح تھیں۔
11اُس نے اپنی شاخیں سمندر کی طرف اور اپنی شاخیں دریا کی طرف بھیجیں۔
12پھر تُو نے اُس کے باڑوں کو کیوں توڑ ڈالا کہ راستے سے گزرنے والے اُسے اکھاڑ پھینکیں؟
13لکڑی میں سے سؤر اُسے برباد کر دیتے ہیں اور کھیت کے جنگلی جانور اُسے کھا جاتے ہیں۔
14اے لشکروں کے خدا، ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ واپس آ، آسمان سے نیچے دیکھ اور اس انگور کی بیل کو دیکھ
15اور انگور کے باغ کو جو تیرے دہنے ہاتھ نے لگایا ہے اور وہ شاخ جسے تو نے اپنے لیے مضبوط بنایا ہے۔
16وہ آگ سے جلایا جاتا ہے، وہ کاٹ دیا جاتا ہے :وہ تیرے چہرے کی ڈانٹ سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔
17تیرا ہاتھ تیرے دہنے ہاتھ کے آدمی پر، اُس ابنِ آدم پر جِسے تُو نے اپنے لیے مضبوط بنایا۔
18تو کیا ہم تجھ سے پیچھے نہیں ہٹیں گے ہمیں زندہ کر اور ہم تیرا نام پکاریں گے۔
19اے رب الافواج کے خدا، ہمیں دوبارہ پھیر لے، اپنا چہرہ روشن کر۔ اور ہم بچ جائیں گے۔

باب 81

) 1گِتِّت کے سردار موسیقار کے لیے، آسف کا زبور۔ (خُدا کے لیے ہماری طاقت کے لیے بلند آواز سے گاؤ :یعقوب کے خُدا کے لیے خوشی کا شور مچاؤ۔
2ایک زبور لے لو اور دف کو، خوشنما بربط کو زبور کے ساتھ یہاں لاؤ۔
3نئے چاند میں، ہماری خاص عید کے دن مقررہ وقت پر نرسنگا پھونکا۔
4کیونکہ یہ اسرائیل کے لئے ایک آئین اور یعقوب کے خدا کی شریعت تھی۔
5یہ اُس نے یُوسف میں گواہی کے لئے مقرر کیا جب وہ مُلکِ مِصر سے نِکلتا تھا جہاں مَیں نے ایک ایسی زبان سُنی جو مَیں سمجھ نہیں پاتا تھا۔
6مَیں نے اُس کے کندھے سے بوجھ ہٹایا، اُس کے ہاتھ برتنوں سے چھڑ گئے تھے۔
7تُو نے مصیبت میں پُکارا اور مَیں نے تجھے بچایا۔ مَیں نے گرج کے خفیہ مقام پر تجھے جواب دیا :میں نے تجھے مریبہ کے پانیوں پر آزمایا۔ سیلہ۔
8اے میری قوم سن اور میں تیری گواہی دوں گا :اے اسرائیل، اگر تو میری بات مانے۔
9تجھ میں کوئی اجنبی خدا نہیں ہو گا۔ نہ تو کسی اجنبی معبود کی پرستش کرنا۔
10میں خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے ملک مصر سے نکال لایا۔ اپنا منہ کھول اور میں اسے بھر دوں گا۔
11لیکن میرے لوگوں نے میری بات نہ سنی۔ اور اسرائیل مجھ میں سے کوئی نہیں کرے گا۔
12سو مَیں نے اُن کو اُن کے دِل کی خواہشوں کے حوالے کر دیا اور وہ اپنی ہی صلاحوں پر چلتے رہے۔
13کاش میرے لوگ میری بات مانتے اور اسرائیل میری راہوں پر چلتا!
14مجھے جلد ہی اُن کے دشمنوں کو زیر کر لینا چاہیے تھا، اور اُن کے مخالفوں کے خلاف اپنا ہاتھ پھیرنا چاہیے۔
15خُداوند سے عداوت رکھنے والوں کو اپنے آپ کو اُس کے تابع کرنا چاہئے تھا لیکن اُن کا وقت ہمیشہ کے لئے قائم رہنا چاہئے۔
16اُسے اُن کو بہترین گیہوں بھی کھلانا چاہیے تھا اور چٹان کے شہد سے مَیں تجھے سیر کرتا۔

باب 82

) 1آساف کا زبور۔ (خدا غالبوں کی جماعت میں کھڑا ہے۔ وہ دیوتاؤں کے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔
2تم کب تک بے انصافی کا فیصلہ کرو گے اور شریروں کو قبول کرو گے؟ سیلہ۔
3غریبوں اور یتیموں کا دفاع کرو :مصیبت زدوں اور محتاجوں کے ساتھ انصاف کرو۔
4غریبوں اور مسکینوں کو نجات دلاؤ، انہیں شریروں کے ہاتھ سے چھڑاؤ۔
5نہ وہ جانتے ہیں نہ سمجھیں گے۔ وہ اندھیرے میں چلتے ہیں :زمین کی تمام بنیادیں بالکل ختم ہیں۔
6میں نے کہا، تم دیوتا ہو۔ اور تم سب اللہ تعالیٰ کے فرزند ہو۔
7لیکن تم مردوں کی طرح مرو گے اور شہزادوں میں سے ایک کی طرح گرو گے۔
8اَے خُدا اُٹھ، زمِین کا انصاف کر کیونکہ تُو سب قوموں کا وارث ہو گا۔

باب 83

) 1آسف کا ایک گیت یا زبور۔ (اے خدا، خاموش نہ رہ :اے خدا، چپ نہ کر، خاموش نہ رہ۔
2کیونکہ دیکھ تیرے دشمن ہنگامہ برپا کرتے ہیں اور تجھ سے نفرت کرنے والوں نے سر اٹھایا ہے۔
3اُنہوں نے تیرے لوگوں کے خلاف چالبازی کی اور تیرے چھپے ہوئے لوگوں سے مشورہ کیا۔
4اُنہوں نے کہا ہے کہ آؤ ہم اُن کو ایک قوم ہونے سے کاٹ دیں۔ تاکہ اسرائیل کا نام یاد نہ رہے۔

5کیونکہ اُنہوں نے ایک رضامندی سے آپس میں مشورہ کیا ہے، وہ تیرے خلاف اتحاد ہیں۔
6ادوم کے خیمے اور اسمٰعیلی۔ موآب اور ہاجرینی
7جبل، عمون اور عمالیق۔ فلستی صور کے باشندوں کے ساتھ۔
8اسور بھی اُن کے ساتھ شامل ہو گیا ہے، اُنہوں نے بنی لوط کو پکڑ لیا ہے۔ سیلہ۔
9اُن کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرو جیسا مِدیانیوں کے ساتھ سیسرا کے بارے میں، یابین کے طور پر، کیسون کے ندی پر:
10جو اِندور میں فنا ہو گئے وہ زمین کے گوبر کی مانند ہو گئے۔
11اُن کے رئیسوں کو عوریب اور زیب کی مانند بنا، ہاں، اُن کے تمام شہزادوں کو زیبا اور ضلمنّہ کی مانند۔
12جِس نے کہا کہ ہم خُدا کے گھروں کو اپنے قبضے میں لے لیں۔
13اَے میرے خُدا، اُن کو پہیے کی طرح بنا۔ ہوا کے آگے بھونس کی طرح۔
14جس طرح آگ لکڑی کو جلا دیتی ہے اور جیسے شعلہ پہاڑوں کو جلا دیتا ہے۔
15تو اپنے آندھی سے اُن کو ستا اور اپنے طوفان سے اُن کو ڈرا۔
16اُن کے چہرے شرم سے بھر جائیں۔ کہ اے رب، وہ تیرے نام کی تلاش کریں۔
17وہ ہمیشہ کے لئے شرمندہ اور پریشان رہیں۔ ہاں، وہ شرمندہ ہو جائیں، اور ہلاک ہو جائیں۔
18تاکہ لوگ جان لیں کہ تُو ہی جس کا نام صرف یہوواہ ہے ساری زمین پر سب سے اونچا ہے۔

باب 84

) 1گِتِت کے سردار موسیقار کے لیے، قورح کے بیٹوں کے لیے ایک زبور۔ (اے رب الافواج، تیرے خیمے کتنے پیارے ہیں!
2میری جان خُداوند کے درباروں کے لِئے تڑپتی ہے بلکہ میرا دل اور میرا جسم زندہ خُدا کے لِئے پکارتا ہے۔
3ہاں، چڑیا کو ایک گھر مل گیا ہے، اور نگلنے کے لیے ایک گھونسلا ہے، جہاں وہ اپنے بچّے، یہاں تک کہ تیری قربان گاہوں کو بھی رکھ سکتی ہے، اے رب الافواج، میرے بادشاہ اور میرے خدا۔
4مُبارک ہیں وہ جو تیرے گھر میں رہتے ہیں وہ اب بھی تیری ستائش کریں گے۔ سیلہ۔
5مبارک ہے وہ آدمی جس کی طاقت تجھ میں ہے۔ جس کے دل میں ان کی راہیں ہیں۔
6جو لوگ بکا کی وادی سے گزرتے ہیں وہ اسے کنواں بناتے ہیں۔ بارش سے تالاب بھی بھر جاتے ہیں۔
7وہ طاقت سے مضبوط ہوتے جاتے ہیں، صیون میں ان میں سے ہر ایک خدا کے سامنے حاضر ہوتا ہے۔
8اے رب الافواج، میری دعا سن، اے یعقوب کے خدا، کان لگا۔ سیلہ۔
9اے خُدا ہماری ڈھال دیکھ اور اپنے ممسوح کے چہرے کو دیکھ۔
10کیونکہ تیرے دربار میں ایک دن ہزار سے بہتر ہے۔ میں بدی کے خیموں میں رہنے کے بجائے اپنے خدا کے گھر کا دربان بننا پسند کرتا تھا۔
11کیونکہ خُداوند خُدا سورج اور ڈھال ہے :خُداوند فضل اور جلال بخشے گا :وہ راستی سے چلنے والوں سے کوئی اچھی چیز نہیں روکے گا۔
12اے رب الافواج، مبارک ہے وہ آدمی جو تجھ پر بھروسا رکھتا ہے۔

باب 85

) 1سردار موسیقار کے لیے، قورح کے بیٹوں کے لیے ایک زبور۔ (اے رب، تو نے اپنے ملک پر احسان کیا، تو نے یعقوب کی اسیری کو واپس لایا۔
2تُو نے اپنے لوگوں کی بدکرداری کو معاف کر دیا، تو نے اُن کے تمام گناہوں پر پردہ ڈال دیا۔ سیلہ۔
3تُو نے اپنا سارا غضب دور کر لیا، تُو نے اپنے غضب کی سختی سے خود کو پھیر لیا ہے۔
4اے ہماری نجات کے خُدا، ہمیں پھیر اور ہم پر اپنا غضب بند کر۔
5کیا تُو ہم سے ابد تک ناراض رہے گا؟ کیا تُو اپنا غضب نسل در نسل تک نکالے گا؟
6کیا تُو ہمیں دوبارہ زندہ نہیں کرے گا کہ تیرے لوگ تجھ سے خوش ہوں؟
7اَے خُداوند ہم پر اپنی رحمت نازل کر اور ہمیں اپنی نجات عطا کر۔
8خُداوند جو کچھ کہے گا مَیں سُنُوں گا کیونکہ وہ اپنے لوگوں اور اپنے مُقدّسوں سے سلامتی کہے گا لیکن وہ پھر سے حماقت کی طرف نہ مڑیں۔
9یقیناً اُس کی نجات اُن کے نزدیک ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔ کہ جلال ہماری سرزمین میں آباد ہو۔
10رحم اور سچائی ایک ساتھ مل جاتی ہے۔ صداقت اور امن نے ایک دوسرے کو چوم لیا ہے۔
11سچائی زمین سے پھوٹ پڑے گی۔ اور راستبازی آسمان سے نیچے نظر آئے گی۔
12ہاں، خداوند وہی دے گا جو اچھا ہے۔ اور ہماری زمین اُس کی پیداوار حاصل کرے گی۔
13راستی اُس کے آگے آگے چلے گی۔ اور ہمیں اپنے قدموں کی راہ میں کھڑا کرے گا۔

باب 86

) 1داؤد کی دعا (اے رب، اپنا کان جھکا، میری سن، کیونکہ میں غریب اور محتاج ہوں۔

2میری جان کی حفاظت کر۔ کیونکہ مَیں مُقدّس ہوں۔
3اے خُداوند، مجھ پر رحم کر کیونکہ میں روزانہ تجھ سے فریاد کرتا ہوں۔
4اپنے بندے کی جان کو خوش کر کیونکہ اے خُداوند، میں اپنی جان کو تیری طرف بلند کرتا ہوں۔
5کیونکہ اے رب، تو اچھا ہے، اور معاف کرنے کو تیار ہے۔ اور ان سب کے لیے جو تجھے پکارتے ہیں۔
6اے خداوند میری دعا پر کان لگا۔ اور میری دعاؤں کی آواز پر توجہ دینا۔
7اپنی مصیبت کے دن میں تجھے پکاروں گا کیونکہ تو مجھے جواب دے گا۔
8دیوتاؤں میں تیرے جیسا کوئی نہیں اے رب ,نہ تیرے کاموں جیسا کوئی کام ہے۔
9اے رب، تمام قومیں جنہیں تو نے بنایا ہے آ کر تیرے حضور سجدہ کریں گے۔ اور تیرے نام کو جلال دے گا۔
10کیونکہ تُو عظیم ہے اور عجیب کام کرتا ہے، تُو اکیلا خُدا ہے۔
11اے رب، مجھے اپنا راستہ سکھا !میں تیری سچائی پر چلوں گا :میرے دل کو تیرے نام سے ڈرنے کے لئے متحد کر۔
12اَے خُداوند میرے خُدا، میں اپنے سارے دِل سے تیری ستائش کروں گا اور تیرے نام کی ابد تک تمجید کروں گا۔
13کیونکہ مجھ پر تیری بڑی شفقت ہے :اور تُو نے میری جان کو نچلے ترین جہنم سے بچایا۔
14اَے خُدا، مغرور میرے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں، اور ظالموں کی جماعتیں میری جان کی تلاش میں ہیں۔ اور تمہیں ان کے سامنے نہیں رکھا۔
15لیکن اے خُداوند، تُو رحم کرنے والا، مہربان، تحمل اور رحم اور سچائی سے بھر پور خُدا ہے۔
16اے میری طرف متوجہ ہو اور مجھ پر رحم کر۔ اپنے خادم کو اپنی طاقت دے، اور اپنی لونڈی کے بیٹے کو بچا۔
17مجھے بھلائی کا نشان دکھا۔ کہ جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں وہ اسے دیکھ کر شرمندہ ہوں کیونکہ تُو نے مجھے پکڑ کر تسلی دی ہے۔

باب 87

) 1قورح کے بیٹوں کے لیے ایک زبور یا گیت۔ (اس کی بنیاد مقدس پہاڑوں میں ہے۔
2خُداوند صیون کے پھاٹکوں کو یعقوب کی تمام مسکنوں سے زیادہ پسند کرتا ہے۔
3اے خدا کے شہر، تیرے بارے میں شاندار باتیں کہی جاتی ہیں۔ سیلہ۔
4مَیں راہب اور بابل کا تذکرہ اُن سے کروں گا جو مجھے جانتے ہیں۔ یہ آدمی وہاں پیدا ہوا تھا۔
5اور صیون کے بارے میں کہا جائے گا کہ یہ اور وہ آدمی اس میں پیدا ہوا اور اعلیٰ خود اسے قائم کرے گا۔
6خُداوند اُس وقت شمار کرے گا جب وہ لوگوں کو لکھے گا کہ یہ آدمی وہیں پیدا ہوا تھا۔ سیلہ۔
7وہاں گانے والے بھی ہوں گے جیسے باجوں کے بجانے والے۔ میرے تمام چشمے تجھ میں ہیں۔

باب 88

) 1قورح کے بیٹوں کے لئے ایک گیت یا زبور، مہلات لیانوت پر سردار موسیقار کے لئے، ہیمان عزرعی کے مشیل کے لئے(
2میری دُعا تیرے حضور پہنچے۔ میری فریاد پر کان لگا۔
3کیونکہ میری جان پریشانیوں سے بھری ہوئی ہے اور میری زندگی قبر کے قریب آ گئی ہے۔
4میرا شمار اُن لوگوں میں ہوتا ہے جو گڑھے میں گرتے ہیں۔
5مُردوں میں سے آزاد، اُن مقتولوں کی مانند جو قبر میں پڑے ہیں، جنہیں تُو اب یاد نہیں کرتا، اور وہ تیرے ہاتھ سے کٹ گئے ہیں۔
6تُو نے مجھے سب سے نیچے کے گڑھے میں، تاریکی میں، گہرائیوں میں ڈال دیا۔
7تیرا غضب مجھ پر سخت ہے اور تُو نے اپنی تمام موجوں سے مجھے تکلیف دی ہے۔ سیلہ۔
8تو نے میرے آشنا کو مجھ سے دور کر دیا ہے۔ تُو نے مجھے اُن کے لیے مکروہ بنا دیا ہے۔
9میری آنکھ مصیبت کی وجہ سے ماتم کرتی ہے :اے خداوند، میں روزانہ تجھے پکارتا ہوں، میں نے تیرے آگے ہاتھ بڑھایا ہے۔
10کیا تُو مُردوں کو عجائبات دکھائے گا؟ کیا مردے جی اٹھیں گے اور تیری تعریف کریں گے؟ سیلہ۔
11کیا تیری شفقت قبر میں ظاہر کی جائے گی؟ یا تیری وفاداری تباہی میں؟
12کیا تیرے عجائب اندھیرے میں معلوم ہوں گے؟ اور فراموشی کے ملک میں تیری راستبازی؟
13لیکن اے خداوند میں نے تجھ سے فریاد کی ہے۔ اور صبح کو میری دعا تمہیں روکے گی۔
14اے خُداوند، تُو میری جان کو کیوں نکالتا ہے؟ تم نے اپنا چہرہ مجھ سے کیوں چھپا رکھا ہے؟
15میں اپنی جوانی سے ہی مصیبت زدہ ہوں اور مرنے کے لیے تیار ہوں، جب تک میں تیرے خوف کو سہتا ہوں میں مشغول ہوں۔
16تیرا شدید غضب مجھ پر چڑھتا ہے۔ تیری دہشت نے مجھے کاٹ دیا ہے۔
17وہ پانی کی طرح روزانہ میرے ارد گرد آتے ہیں۔ انہوں نے مجھے ایک ساتھ گھیر لیا۔
18عاشق اور دوست تو نے مجھ سے دور کر دیا ہے اور میرے آشنا کو اندھیرے میں ڈال دیا ہے۔

باب 89

) 1مشکل ایتان عزرعی۔ (میں ابد تک خداوند کی مہربانیوں کا گیت گاوں گا :میں اپنے منہ سے تیری وفاداری کو نسل در نسل بتاؤں گا۔
2کیونکہ میں نے کہا ہے کہ رحم ابد تک قائم رہے گا۔

3میں نے اپنے چنے ہوئے سے عہد باندھا ہے، میں نے اپنے خادم داؤد سے قسم کھائی ہے۔
4میں تیری نسل کو ابد تک قائم رکھوں گا اور نسل در نسل تیرا تخت قائم کروں گا۔ سیلہ۔
5اور اے خُداوند، آسمان تیرے عجائبات کی ستائش کرے گا :مُقدّسوں کی جماعت میں بھی تیری وفاداری۔
6کیونکہ آسمان میں کون ہے جو خداوند سے تشبیہ دے سکتا ہے؟ طاقتوروں کے بیٹوں میں سے کس کو خداوند سے تشبیہ دی جا سکتی ہے؟
7مُقدّسوں کی مجلس میں خُدا کا خوف بہت زیادہ ہے اور اُن سب سے جو اُس کے آس پاس ہیں۔
8اَے خُداوند لشکروں کے خُدا تیرے جیسا قوی خُداوند کون ہے؟ یا آپ کے ارد گرد آپ کی وفاداری کے لئے؟
9تُو ہی سمندر کی لہر پر حکمرانی کرتا ہے جب اُس کی موجیں اٹھتی ہیں تو اُن کو خاموش کر دیتا ہے۔
10تُو نے راحب کو مارے جانے والے کی طرح ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تُو نے اپنے مضبوط بازو سے اپنے دشمنوں کو پراگندہ کر دیا ہے۔
11آسمان تیرے ہیں، زمین بھی تیری ہے، جہاں تک دنیا اور اُس کی معموریت، تُو نے اُن کی بنیاد رکھی ہے۔
12شمال اور جنوب کو تُو نے پیدا کیا :تبور اور ہرمون تیرے نام سے خوش ہوں گے۔
13تیرا ایک زبردست بازو ہے :تیرا ہاتھ مضبوط اور تیرا داہنا ہاتھ اونچا ہے۔
14عدل اور انصاف تیرے تخت کا مسکن ہے، رحم اور سچائی تیرے سامنے چلے گی۔
15مُبارک ہے وہ لوگ جو خوشی کی آواز کو جانتے ہیں :اے رب، تیرے چہرے کی روشنی میں چلیں گے۔
16تیرے نام سے وہ سارا دن خوشی منائیں گے اور تیری راستبازی سے سرفراز ہوں گے۔
17کیونکہ تُو اُن کی طاقت کا جلال ہے اور تیرے فضل سے ہمارا سینگ بلند ہو گا۔
18کیونکہ خداوند ہماری حفاظت ہے۔ اور اسرائیل کا قدوس ہمارا بادشاہ ہے۔
19تب تُو نے رویا میں اپنے مُقدّس سے کہا اور کہا کہ مَیں نے ایک طاقتور کی مدد کی ہے۔ میں نے لوگوں میں سے چنے ہوئے ایک کو سرفراز کیا ہے۔
20میں نے اپنے خادم داؤد کو پایا۔ میں نے اپنے مقدس تیل سے اسے مسح کیا ہے۔
21جس کے ساتھ میرا ہاتھ قائم رہے گا، میرا بازو بھی اسے مضبوط کرے گا۔
22دُشمن اُس پر زور نہیں ڈالے گا۔ اور نہ ہی شرارت کا بیٹا اسے تکلیف دیتا ہے۔
23اور مَیں اُس کے مُنہ کے سامنے اُس کے دشمنوں کو مار ڈالوں گا اور اُس سے عداوت رکھنے والوں کو پھنساؤں گا۔
24لیکن میری وفاداری اور میری شفقت اُس کے ساتھ رہے گی اور میرے نام سے اُس کا سینگ بلند ہو گا۔
25مَیں اُس کا ہاتھ سمندر میں اور اُس کا داہنا ہاتھ دریاؤں میں رکھوں گا۔
26وہ مجھ سے پکارے گا، تُو میرا باپ، میرا خدا اور میری نجات کی چٹان ہے۔
27اور مَیں اُسے اپنا پہلوٹھا بناؤں گا، جو زمین کے بادشاہوں سے زیادہ ہے۔
28مَیں اُس پر ابد تک اپنی رحمت قائم رکھوں گا، اور میرا عہد اُس کے ساتھ قائم رہے گا۔
29میں اُس کی نسل کو بھی ابد تک قائم رکھوں گا، اور اُس کے تخت کو آسمان کے دنوں کی طرح۔
30اگر اُس کی اولاد میری شریعت کو ترک کرے اور میرے احکام پر نہ چلے۔
31اگر وہ میرے آئین کو توڑیں اور میرے احکام کو نہ مانیں۔
32تب مَیں اُن کی خطا کا عصا چھڑی سے اور اُن کی بدکرداری کو ڈنڈے ماروں گا۔
33تو بھی مَیں اپنی شفقت کو اُس سے بالکل نہیں چھینوں گا اور نہ ہی اپنی وفاداری کو ضائع ہونے دوں گا۔
34میں اپنے عہد کو نہ توڑوں گا اور نہ اس بات کو بدلوں گا جو میرے ہونٹوں سے نکل گئی ہے۔
35میں نے ایک بار اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی ہے کہ میں داؤد سے جھوٹ نہیں بولوں گا۔
36اُس کی نسل ابد تک قائم رہے گی اور اُس کا تخت میرے سامنے سورج کی طرح ہے۔
37وہ ہمیشہ کے لیے چاند کی مانند اور آسمان پر ایک وفادار گواہ کے طور پر قائم رہے گا۔ سیلہ۔
38لیکن تُو نے ترک کر دیا اور نفرت کی، تُو اپنے ممسوح سے ناراض ہوا۔
39تُو نے اپنے خادم کے عہد کو باطل کر دیا، تو نے اُس کے تاج کو زمین پر گرا کر ناپاک کر دیا۔
40تُو نے اُس کے تمام باڑوں کو توڑ ڈالا۔ تُو نے اُس کے مضبوط قلعوں کو برباد کر دیا ہے۔
41راستے سے گزرنے والے سب اُسے لُوٹ ڈالتے ہیں :وہ اپنے پڑوسیوں کے لیے ملامت کا باعث ہے۔
42تُو نے اُس کے مخالفوں کا داہنا ہاتھ کھڑا کیا ہے۔ تُو نے اُس کے تمام دشمنوں کو خوش کر دیا ہے۔
43تُو نے اُس کی تلوار کی دھار بھی پھیر دی اور اُسے جنگ میں کھڑا نہیں کیا۔
44تُو نے اُس کے جلال کو ختم کر دیا اور اُس کے تخت کو زمین پر گرا دیا۔
45تُو نے اُس کی جوانی کے ایام کو مختصر کر دیا، تُو نے اُسے شرمندگی سے ڈھانپ دیا ہے۔ سیلہ۔
46اے خداوند کب تک؟ کیا تو ہمیشہ کے لیے اپنے آپ کو چھپا لے گا؟ کیا تیرا غضب آگ کی طرح جلے گا؟
47یاد کر کہ میرا وقت کتنا کم ہے :تُو نے سب آدمیوں کو کیوں بیکار کر دیا؟
48وہ کون سا آدمی ہے جو زندہ ہے اور موت کو نہ دیکھے گا؟ کیا وہ اپنی جان کو قبر کے ہاتھ سے بچائے گا؟ سیلہ۔
49اے خُداوند، تیری وہ سابقہ شفقتیں کہاں ہیں جن کی تو نے اپنی سچائی میں داؤد سے قسم کھائی؟
50اے رب، اپنے بندوں کی ملامت کو یاد کر۔ میں کس طرح اپنے سینے میں تمام طاقتور لوگوں کی ملامت کو برداشت کروں گا۔
51اَے خُداوند جس سے تیرے دشمنوں نے ملامت کی ہے۔ جس سے اُنھوں نے تیرے ممسوح کے قدموں کو ملامت کی ہے۔
52خُداوند ابد تک مُبارک ہو۔ آمین ثم آمین۔

باب 90

) 1موسیٰ مردِ خُدا کی دعا۔ (اے خُداوند، تُو نسل در نسل ہمارا مسکن رہا ہے۔
2پہاڑوں کے پیدا ہونے سے پہلے، یا تو نے زمین اور دنیا کو بنایا، یہاں تک کہ ازل سے ابد تک، تو ہی خدا ہے۔
3تو انسان کو تباہی کی طرف موڑتا ہے۔ اور کہتا ہے اے بنی آدم واپس آؤ۔
4کیونکہ تیری نظر میں ایک ہزار سال ایسے ہیں جیسے کل گزر گیا اور رات کی گھڑی کی طرح۔
5تُو اُنہیں سیلاب کی طرح بہا لے جاتا ہے۔ وہ نیند کی مانند ہیں :صبح کے وقت وہ گھاس کی مانند ہیں جو اگتی ہے۔
6صبح کو یہ پھلتا پھولتا اور بڑا ہوتا ہے۔ شام کو وہ کاٹ کر مرجھا جاتا ہے۔
7کیونکہ ہم تیرے غضب سے فنا ہو گئے ہیں اور تیرے غضب سے ہم پریشان ہیں۔
8تُو نے ہماری بدکاریوں کو، ہمارے پوشیدہ گناہوں کو اپنے چہرے کی روشنی میں رکھا۔
9کیونکہ ہمارے تمام دن تیرے غضب میں گزر گئے، ہم اپنے برسوں کو کہانی کی طرح گزارتے ہیں۔
10ہمارے سال کے دن ساٹھ سال اور دس ہیں۔ اور اگر طاقت کی وجہ سے وہ اڑسٹھ سال ہو جائیں تو بھی ان کی طاقت محنت اور دکھ
ہے۔ کیونکہ وہ جلد ہی کٹ جائے گا، اور ہم اڑ جائیں گے۔
11تیرے غضب کی طاقت کو کون جانتا ہے؟ تیرے خوف کے مطابق تیرا غضب بھی۔
12پس ہمیں اپنے دنوں کو گننا سکھا تاکہ ہم اپنے دلوں کو حکمت پر لگائیں۔
13اے رب، کب تک واپس آؤ؟ اور یہ آپ کو اپنے بندوں کے بارے میں توبہ کرے۔
14اے ہمیں اپنی رحمت سے جلد مطمئن کر۔ تاکہ ہم اپنے تمام دن خوش رہیں اور خوش رہیں۔
15ہم کو اُن دنوں کے مطابق جن میں تُو نے ہم پر مصیبتیں ڈالی ہیں اور اُن سالوں کے مطابق جن میں ہم نے بُرائی دیکھی ہے۔
16تیرا کام تیرے خادموں پر ظاہر ہو اور تیرا جلال اُن کے بچوں پر ظاہر ہو۔
17اور خُداوند ہمارے خُدا کا حُسن ہم پر رہے اور تُو ہمارے ہاتھ کے کام کو ہم پر قائم کر۔ ہاں، ہمارے ہاتھوں کے کام نے اسے قائم
کیا۔

باب 91

1جو اللہ تعالیٰ کی پوشیدہ جگہ میں رہتا ہے وہ قادرِ مطلق کے سائے میں رہے گا۔
2میں خداوند کے بارے میں کہوں گا کہ وہ میری پناہ اور میرا قلعہ ہے :میرا خدا۔ میں اس پر بھروسہ کروں گا۔
3یقیناً وہ تجھے پرندے کے پھندے سے اور شور مچانے والی وبا سے بچائے گا۔
4وہ تجھے اپنے پروں سے ڈھانپے گا اور اُس کے پروں کے نیچے تُو بھروسہ کرے گا :اُس کی سچائی تیری ڈھال اور بِکلر ہوگی۔
5تُو رات کی دہشت سے نہ ڈرنا۔ اور نہ ہی اس تیر کے لیے جو دن میں اڑتا ہے۔
6اور نہ ہی اس وبا کے لیے جو اندھیرے میں چلتی ہے۔ اور نہ ہی اس تباہی کے لیے جو دوپہر کے وقت برباد ہو جاتی ہے۔
7ایک ہزار تیری طرف اور دس ہزار تیرے دہنے ہاتھ پر گریں گے۔ لیکن وہ تیرے قریب نہیں آئے گا۔
8تُو صرف اپنی آنکھوں سے دیکھے گا اور شریروں کا اجر دیکھے گا۔
9کیونکہ تُو نے خُداوند کو جو میری پناہ گاہ ہے، اعلیٰ ترین کو اپنا مسکن بنایا ہے۔
10تجھ پر کوئی بُرائی نہیں آئے گی اور نہ کوئی وبا تیرے گھر کے قریب آئے گی۔
11کیونکہ وہ اپنے فرشتوں کو تجھ پر حکم دے گا تاکہ تیری تمام راہوں میں تیری حفاظت کریں۔
12وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے، ایسا نہ ہو کہ تیرا پاؤں پتھر سے ٹکرا جائے۔
13تُو شیر اور اژدہے کو روندئے گا :جوان شیر اور اژدہا کو پاؤں تلے روند ڈالے گا۔
14چُونکہ اُس نے مُجھ پر اپنی مُحبّت رکھی ہے اِس لِئے مَیں اُسے نجات دُوں گا :مَیں اُسے بُلند کرُوں گا کیونکہ اُس نے میرا نام جانا
ہے۔
15وہ مجھے پکارے گا اور میں اسے جواب دوں گا۔ میں مصیبت میں اس کے ساتھ رہوں گا۔ میں اُسے نجات دوں گا اور اُس کی عزت
کروں گا۔
16میں لمبی عمر کے ساتھ اسے مطمئن کروں گا، اور اسے اپنی نجات دکھاؤں گا۔

باب 92

) 1سبت کے دن کے لئے ایک زبور یا گیت۔ (خداوند کا شکر ادا کرنا اور تیرے نام کی مدح سرائی کرنا اچھی بات ہے۔
2صبح کو تیری شفقت اور ہر رات تیری وفاداری کو ظاہر کرنے کے لئے،
3دس تاروں کے آلے پر، اور زبور پر۔ ایک پختہ آواز کے ساتھ بربط پر۔
4کیونکہ تُو نے اپنے کام سے مجھے خوش کیا، میں تیرے ہاتھوں کے کاموں میں فتح حاصل کروں گا۔
5اے رب، تیرے کام کتنے عظیم ہیں !اور آپ کے خیالات بہت گہرے ہیں۔
6ایک سفاک آدمی نہیں جانتا۔ نہ کوئی احمق یہ سمجھتا ہے۔
7جب شریر گھاس کی طرح پھوٹ پڑتے ہیں اور جب تمام بدکار لوگ پھلتے پھولتے ہیں۔ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ کے لیے تباہ ہو جائیں
گے۔
8لیکن اے خداوند تو ابد تک سب سے بلند ہے۔

9اَے خُداوند، تیرے دُشمن اَے خُداوند !بدکاری کے تمام کارکن تتر بتر ہو جائیں گے۔
10لیکن میرا سینگ تو ایک تنگاوالا کے سینگ کی مانند بلند کرے گا :مجھے تازہ تیل سے مسح کیا جائے گا۔
11میری آنکھ بھی میرے دشمنوں پر میری خواہش دیکھے گی اور میرے کان ان شریروں کی میری خواہش کو سنیں گے جو میرے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔
12صادق کھجور کے درخت کی مانند پھلے پھولے گا، وہ لبنان میں دیودار کی طرح بڑھے گا۔
13جو خُداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں وہ ہمارے خُدا کے درباروں میں پھلے پھولیں گے۔
14وہ بڑھاپے میں بھی پھل لائیں گے۔ وہ موٹے اور پھلتے پھولتے ہوں گے۔
15یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ خداوند راست ہے وہ میری چٹان ہے اور اس میں کوئی ناراستی نہیں ہے۔

باب 93

1خُداوند بادشاہی کرتا ہے، اُس نے جلال کا لباس پہنا ہوا ہے۔ خُداوند نے طاقت کا لباس پہنا ہوا ہے جس سے اُس نے کمر باندھی ہے، دنیا بھی ایسی مستحکم ہے کہ ہل نہیں سکتی۔
2تیرا تخت قدیم سے قائم ہے، تو ازل سے ہے۔
3اَے خُداوند، سیلاب نے اپنی آواز بلند کی ہے۔ سیلاب اپنی لہریں اٹھاتے ہیں۔
4خُداوند اُونچے پانیوں کے شور سے بلکہ سمندر کی بڑی موجوں سے زیادہ طاقتور ہے۔
5تیری شہادتیں بہت پکی ہیں :اے رب، پاکیزگی تیرا گھر ہمیشہ کے لیے ہے۔

باب 94

1اے خداوند خدا جس کا انتقام ہے۔ اے خدا جس کا انتقام ہے اپنے آپ کو دکھا۔
2اے زمین کے قاضی، اپنے آپ کو بلند کر، مغروروں کو انعام دے۔
3اے رب، کب تک شریر رہے گا، کب تک شریر فتح حاصل کرے گا؟
4وہ کب تک سخت باتیں بولیں گے؟ اور تمام بدکار اپنے آپ پر فخر کرتے ہیں؟
5اَے خُداوند وہ تیری قوم کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے ہیں اور تیری میراث کو دُکھ دیتے ہیں۔
6وہ بیوہ اور اجنبی کو قتل کرتے ہیں اور یتیموں کو قتل کرتے ہیں۔
7تو بھی وہ کہتے ہیں کہ خُداوند نہ دیکھے گا اور نہ یعقوب کا خُدا اُس پر غور کرے گا۔
8اے لوگوں کے درمیان کے وحشی لوگو، سمجھو اور اے احمقو، تم کب عقلمند ہو گے؟
9جس نے کان لگائے کیا وہ نہیں سنے گا؟ جس نے آنکھ بنائی، کیا وہ نہیں دیکھے گا؟
10جو قوموں کو سزا دیتا ہے کیا وہ اصلاح نہیں کرے گا؟ جو آدمی کو علم سکھاتا ہے کیا وہ نہیں جانتا؟
11خداوند انسان کے خیالات کو جانتا ہے کہ وہ باطل ہیں۔
12مُبارک ہے وہ آدمی جسے تُو تاڑتا ہے اور اپنی شریعت کی تعلیم دیتا ہے۔
13تاکہ تُو اُسے مصیبت کے دنوں سے آرام دے جب تک کہ شریروں کے لیے گڑھا نہ کھودیا جائے۔
14کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کو ترک نہیں کرے گا اور اپنی میراث کو ترک نہیں کرے گا۔
15لیکن عدالت راستبازی کی طرف لوٹ آئے گی اور تمام راست باز دل والے اس کی پیروی کریں گے۔
16کون میرے لیے بدکرداروں کے خلاف کھڑا ہو گا؟ یا بدکاروں کے خلاف کون میرے لیے کھڑا ہو گا؟
17اگر خُداوند میری مدد نہ کرتا تو میری جان تقریباً خاموش رہتی۔
18جب میں نے کہا، میرا پاؤں پھسل گیا ہے۔ اے رب، تیری رحمت نے مجھے تھام لیا۔
19میرے اندر میرے خیالات کی کثرت سے تیری تسلی میری جان کو خوش کرتی ہے۔
20کیا بدکاری کا تخت تیرے ساتھ رفاقت رکھتا ہے جو شریعت سے فساد کرتا ہے؟
21وہ راستبازوں کی جان کے خلاف اکٹھے ہوتے ہیں اور بے گناہوں کے خون کی مذمت کرتے ہیں۔
22لیکن خداوند میرا دفاع ہے۔ اور میرا خدا میری پناہ کی چٹان ہے۔
23اور وہ اُن پر اُن کی اپنی بدکاری لائے گا اور اُن کو اُن کی اپنی بدکاری میں کاٹ ڈالے گا۔ ہاں، خداوند ہمارا خدا ان کو کاٹ ڈالے گا۔

باب 95

1آؤ، ہم خُداوند کے لیے گیت کریں، اپنی نجات کی چٹان پر خوشی کا شور مچائیں۔
2آؤ ہم شکر گزاری کے ساتھ اُس کے حضور حاضر ہوں، اور زبور کے ساتھ اُس کے لیے خوشی کا شور مچائیں۔
3کیونکہ خُداوند ایک عظیم خُدا ہے اور سب معبودوں سے بڑا بادشاہ ہے۔
4زمین کی گہرائیاں اُس کے ہاتھ میں ہیں، پہاڑوں کی طاقت بھی اُس کی ہے۔
5سمندر اُس کا ہے اور اُس نے اُسے بنایا اور اُس کے ہاتھوں نے خشک زمین بنائی۔
6اے آؤ، ہم سجدہ کریں اور سجدہ کریں، ہم اپنے بنانے والے رب کے آگے گھٹنے ٹیکیں۔
7کیونکہ وہ ہمارا خدا ہے۔ اور ہم اُس کی چراگاہ کے لوگ اور اُس کے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں۔ آج اگر تم اس کی آواز سنو گے،

8اپنے دل کو سخت نہ کرو جیسا کہ اشتعال انگیزی اور بیابان میں آزمائش کے دن۔
9جب تمہارے باپ دادا نے مجھے آزمایا، مجھے آزمایا اور میرا کام دیکھا۔
10چالیس برس تک مَیں اِس نسل کے ساتھ غمگین رہا اور کہتا رہا کہ یہ ایک ایسی قوم ہے جو اپنے دل میں غلطی کرتی ہے اور میری راہوں کو نہیں جانتی۔
11جن سے میں نے اپنے غضب میں قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہوں گے۔

باب 96

1اَے خُداوند کے لِئے ایک نیا گیت گاؤ، اَے تمام زمِین کے خُداوند کے لِئے گاؤ۔
2خداوند کے لئے گاؤ، اس کے نام کی برکت کرو۔ روز بروز اس کی نجات کو ظاہر کرتا ہے۔
3قوموں میں اُس کے جلال کا، سب لوگوں کے درمیان اُس کے عجائبات کا اعلان کرو۔
4کیونکہ خُداوند عظیم ہے اور اُس کی ستائش کی جائے گی۔ اُس کا خوف تمام دیوتاؤں سے بڑھ کر ہے۔
5کیونکہ قوموں کے تمام دیوتا بُت ہیں لیکن خُداوند نے آسمان بنایا۔
6عزت اور عظمت اُس کے سامنے ہے، طاقت اور خوبصورتی اُس کے مقدِس میں ہے۔
7اے قوم کے لوگو، رب کو دو، رب کو جلال اور طاقت دو۔
8خُداوند کو اُس کے نام کے سبب سے جلال دو :نذرانہ لاؤ اور اُس کے درباروں میں آؤ۔
9اَے پاکیزگی کے ساتھ خُداوند کی پرستش کرو، اُس کے آگے ڈرو، ساری زمین۔
10قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند بادشاہی کرتا ہے :دنیا بھی قائم ہو جائے گی کہ وہ نہیں ہلے گی :وہ لوگوں کا انصاف سے انصاف کرے گا۔
11آسمان خوش ہوں اور زمین خوش ہو جائے۔ سمندر گرجنے دو، اور اس کی معموریت۔
12کھیت اور جو کچھ اُس میں ہے شادمان ہو، تب لکڑی کے سب درخت خوش ہوں گے۔
13خُداوند کے سامنے :کیونکہ وہ آتا ہے، کیونکہ وہ زمین کا انصاف کرنے آیا ہے۔

باب 97

1خُداوند بادشاہی کرتا ہے۔ زمین خوش ہو جائے جزیروں کی بھیڑ اس سے خوش ہو۔
2اُس کے چاروں طرف بادل اور تاریکی چھائی ہوئی ہے :راستبازی اور عدالت اُس کے تخت کا مسکن ہے۔
3آگ اُس کے آگے آگے چلتی ہے اور اُس کے دشمنوں کو چاروں طرف جلا دیتی ہے۔
4اُس کی بجلی نے دنیا کو روشن کر دیا :زمین نے دیکھا اور کانپ اٹھی۔
5پہاڑیاں خُداوند کے حضور، ساری زمین کے خُداوند کے حضور موم کی طرح پگھل گئیں۔
6آسمان اُس کی راستبازی کا اعلان کرتا ہے، اور تمام لوگ اُس کے جلال کو دیکھتے ہیں۔
7وہ سب جو کھدی ہوئی مورتیوں کی عبادت کرتے ہیں، جو بُتوں پر فخر کرتے ہیں، شرمندہ ہوں، اے تمام دیوتا اُس کی پرستش کرو۔
8صیون نے سنا اور خوش ہوا۔ اور اے خداوند، یہوداہ کی بیٹیاں تیرے فیصلوں سے خوش ہوئیں۔
9کیونکہ اے رب، تو تمام زمین پر بلند ہے، تو تمام دیوتاؤں سے بلند ہے۔
10اے رب سے محبت کرنے والو، بدی سے نفرت کرو۔ وہ اپنے مقدسوں کی جانوں کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ ان کو شریروں کے ہاتھ سے چھڑاتا ہے۔
11راستبازوں کے لیے روشنی بوئی جاتی ہے اور راستبازوں کے لیے خوشی۔
12اے راستبازو، خداوند میں خوشی مناؤ۔ اور اس کی پاکیزگی کی یاد میں شکر ادا کرو۔

باب 98

) 1ایک زبور۔ (اے رب کے لیے ایک نیا گیت گاؤ۔ کیونکہ اُس نے حیرت انگیز کام کیے ہیں :اُس کے دہنے ہاتھ اور اُس کے مُقدّس بازو نے اُسے فتح دلائی ہے۔
2خُداوند نے اپنی نجات کو ظاہر کر دیا ہے، اُس نے اپنی راستبازی کو قوموں کے سامنے ظاہر کر دیا ہے۔
3اُس نے اسرائیل کے گھرانے پر اپنی رحمت اور اُس کی سچائی کو یاد کیا :زمین کے تمام کناروں نے ہمارے خدا کی نجات دیکھی ہے۔
4اے ساری زمین خُداوند کے لیے خوشی کا شور مچاؤ۔
5بربط کے ساتھ رب کے لیے گاؤ۔ بربط اور زبور کی آواز کے ساتھ
6صور پھونکنے اور قرنطینہ کی آواز کے ساتھ خداوند بادشاہ کے سامنے خوشی کا شور مچائیں۔
7سمندر گرجے اور اس کی معموریت۔ دنیا، اور وہ جو اس میں رہتے ہیں۔
8سیلاب کو تالیاں بجانے دو :پہاڑیاں مل کر خوش ہوں۔
9خداوند کے سامنے کیونکہ وہ زمین کا انصاف کرنے آیا ہے۔

باب 99

1خُداوند بادشاہی کرتا ہے۔ لوگوں کو کانپنے دو :وہ کروبی فرشتوں کے درمیان بیٹھا ہے۔ زمین کو منتقل ہونے دو۔
2خداوند صیون میں عظیم ہے۔ اور وہ سب لوگوں سے بلند ہے۔
3وہ تیرے عظیم اور خوفناک نام کی ستائش کریں۔ کیونکہ یہ مقدس ہے۔
4بادشاہ کی قوت فیصلہ کو بھی پسند کرتی ہے۔ تُو عدل کو قائم کرتا ہے، تُو یعقوب میں عدالت اور راستبازی کرتا ہے۔
5تم خداوند ہمارے خدا کی تمجید کرو اور اس کے قدموں کی چوکی پر سجدہ کرو۔ کیونکہ وہ مقدس ہے۔
6موسیٰ اور ہارون اُس کے کاہنوں میں اور سموئیل اُن میں سے جو اُس کا نام لیتے ہیں۔ اُنہوں نے رب کو پکارا، اور اُس نے اُن کو جواب دیا۔
7اُس نے ابر آلود ستون میں اُن سے بات کی :اُنہوں نے اُس کی شہادتوں اور اُس حکم کو جو اُس نے اُن کو دیا تھا مانا۔
8تُو نے اُن کو جواب دیا اَے خُداوند ہمارے خُدا :تُو ایک خُدا تھا جس نے اُن کو مُعاف کیا اگرچہ تُو نے اُن کی ایجادات کا بدلہ لیا۔
9خداوند ہمارے خدا کی تمجید کرو اور اس کی مقدس پہاڑی پر سجدہ کرو۔ کیونکہ خداوند ہمارا خدا پاک ہے۔

باب 100

) 1تعریف کا زبور۔ (اے تمام مُلک کے لوگو، خُداوند کے لیے خوشی کا شور مچاؤ۔
2خُداوند کی خُوشی سے خُوشی کرو۔ گانے کے ساتھ اُس کے حضور حاضر ہو۔
3جان لو کہ خُداوند ہی خُدا ہے :اُسی نے ہمیں بنایا ہے نہ کہ ہم نے۔ ہم اُس کے لوگ ہیں، اور اُس کی چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔
4شُکر گزاری کے ساتھ اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کے ساتھ اُس کے درباروں میں داخل ہو، اُس کا شُکر کرو اور اُس کے نام کو برکت دو۔
5کیونکہ خداوند اچھا ہے۔ اس کی رحمت ابدی ہے۔ اور اس کی سچائی تمام نسلوں تک قائم رہے گی۔

باب 101

) 1داؤد کا زبور۔ (میں رحم اور عدالت کا گیت گاوں گا :اے خداوند، میں تیرے لئے گاؤوں گا۔
2مَیں اپنے آپ کو ایک کامل طریقے سے عقلمندی سے پیش کروں گا۔ اے تم میرے پاس کب آو گے؟ میں اپنے گھر کے اندر کامل دل کے ساتھ چلوں گا۔
3میں اپنی آنکھوں کے سامنے کوئی بُری چیز نہیں رکھوں گا۔ یہ مجھ سے نہیں جڑے گا۔
4ایک مکروہ دِل مجھ سے دور ہو جائے گا، مَیں کسی شریر کو نہیں جانوں گا۔
5جو اپنے پڑوسی کی غیبت کرتا ہے میں اُسے کاٹ ڈالوں گا، جس کی نظر اونچی اور مغرور دل ہے مَیں تکلیف نہیں دوں گا۔
6میری نظریں ملک کے وفاداروں پر ہوں گی تاکہ وہ میرے ساتھ رہیں۔ جو کامل راہ پر چلتا ہے وہی میری خدمت کرے گا۔
7جو فریب کرتا ہے وہ میرے گھر میں نہیں رہے گا جو جھوٹ بولتا ہے وہ میری نظر میں نہیں ٹھہرے گا۔
8میں جلد ہی ملک کے تمام شریروں کو تباہ کر دوں گا۔ تاکہ میں تمام بدکاروں کو خداوند کے شہر سے کاٹ دوں۔

باب 102

) 1مصیبت زدہ کی دعا، جب وہ مغلوب ہوتا ہے، اور اپنی شکایت خداوند کے سامنے پیش کرتا ہے۔ (اے خداوند، میری دعا سن اور میری فریاد تیرے پاس پہنچے۔
2جب میں مصیبت میں ہوں اپنا چہرہ مجھ سے نہ چھپاؤ۔ اپنا کان میری طرف جھکاؤ :جس دن میں پکاروں مجھے جلدی سے جواب دو۔
3کیونکہ میرے دن دھوئیں کی طرح بھسم ہو گئے اور میری ہڈیاں چولھے کی طرح جل گئیں۔
4میرا دل ٹوٹ گیا اور گھاس کی طرح سوکھ گیا۔ تاکہ میں اپنی روٹی کھانا بھول جاؤں
5میرے کراہنے کی آواز سے میری ہڈیاں میری جلد سے چپک جاتی ہیں۔
6مَیں بیابان کے اُلّو کی مانند ہوں۔
7میں دیکھتا ہوں اور گھر کی چوٹی پر اکیلی چڑیا کی طرح ہوں۔
8میرے دشمن سارا دن مجھے ملامت کرتے ہیں۔ اور جو میرے خلاف دیوانہ ہیں وہ میرے خلاف قسم کھاتے ہیں۔
9کیونکہ مَیں نے روٹی کی طرح راکھ کھائی اور اپنے پینے کو روتے ہوئے ملایا۔
10تیرے غضب اور غضب کے سبب سے، کیونکہ تُو نے مجھے اُوپر اُٹھایا اور نیچے پھینک دیا۔
11میرے دِن اُس سائے کی مانند ہیں جو گرتا ہے۔ اور میں گھاس کی طرح سوکھ گیا ہوں۔
12لیکن اے رب، تو ابد تک قائم رہے گا۔ اور تمام نسلوں تک تیری یاد۔
13تُو اُٹھے گا اور صیون پر رحم کرے گا کیونکہ اُس پر مہربانی کرنے کا وقت آ گیا ہے۔
14کیونکہ تیرے خادم اُس کے پتھروں سے خوش ہوتے ہیں اور اُس کی خاک کو پسند کرتے ہیں۔
15اس طرح قومیں خداوند کے نام سے اور زمین کے تمام بادشاہ تیرے جلال سے ڈریں گے۔
16جب خداوند صیون کو تعمیر کرے گا تو وہ اپنے جلال میں ظاہر ہو گا۔

17وہ بے سہارا لوگوں کی دُعا پر غور کرے گا اور اُن کی دُعا کو حقیر نہ جانے گا۔
18یہ آنے والی نسل کے لئے لکھا جائے گا :اور جو لوگ پیدا ہوں گے وہ خداوند کی ستائش کریں گے۔
19کیونکہ اُس نے اپنے مقدِس کی بلندی سے نیچے دیکھا ہے۔ رب نے آسمان سے زمین کو دیکھا۔
20قیدی کی آہیں سننا۔ موت کے لئے مقرر کیا گیا ہے کہ کھونے کے لئے ؛
21صیون میں خُداوند کے نام کا اور یروشلم میں اُس کی حمد کا اعلان کرنا۔
22جب لوگ اور سلطنتیں خداوند کی خدمت کے لئے جمع ہوں گی۔
23اُس نے راہ میں میری طاقت کو کمزور کر دیا۔ اس نے میرے دن چھوٹے کر دیے۔
24میں نے کہا، اے میرے خدا، مجھے میرے دنوں کے درمیان نہ لے جا :تیرے سال نسل در نسل ہیں۔
25پرانے زمانے سے تُو نے زمین کی بنیاد ڈالی اور آسمان تیرے ہاتھ کا کام ہیں۔
26وہ فنا ہو جائیں گے لیکن تُو برداشت کرے گا، ہاں، وہ سب کپڑے کی طرح پرانے ہو جائیں گے۔ ایک لباس کے طور پر آپ ان کو تبدیل کریں گے، اور وہ بدل جائیں گے:
27لیکن تُو ایک ہی ہے اور تیرے سالوں کی کوئی انتہا نہ ہو گی۔
28تیرے خادموں کی اولاد قائم رہے گی اور ان کی نسل تیرے سامنے قائم رہے گی۔

باب 103

) 1داؤد کا ایک زبور۔ (اے میری جان، خداوند کی تعریف کرو، اور جو کچھ میرے اندر ہے، اس کے مقدس نام کی برکت کرو۔
2اے میری جان، خُداوند کی حمد کر اور اُس کی تمام نعمتوں کو نہ بھول۔
3جو تیری تمام خطاؤں کو معاف کرتا ہے۔ جو تیری تمام بیماریوں کو شفا دیتا ہے۔
4جو تیری زندگی کو تباہی سے چھڑاتا ہے۔ جو آپ کو شفقت اور شفقت کا تاج پہناتا ہے۔
5جو تیرے منہ کو اچھی باتوں سے سیر کرتا ہے۔ تاکہ تیری جوانی عقاب کی طرح تازہ ہو۔
6خُداوند اُن سب کے لِئے راستبازی اور انصاف کرتا ہے جو مظلوم ہیں۔
7اُس نے موسیٰ کو اپنی راہیں، بنی اسرائیل کو اپنے کام بتائے۔
8خُداوند مہربان اور مہربان ہے، غضب میں دھیما اور رحم کرنے میں فراخ ہے۔
9وہ ہمیشہ نہیں جھڑکائے گا اور نہ ہی اپنے غصے کو ہمیشہ کے لئے برقرار رکھے گا۔
10اُس نے ہمارے گناہوں کے بعد ہمارے ساتھ معاملہ نہیں کیا۔ اور نہ ہی ہماری بدکاریوں کے مطابق ہمیں اجر دیا۔
11کیونکہ جس طرح آسمان زمین سے اونچا ہے، اُسی طرح اُس کی مہربانی اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔
12جہاں تک مشرق مغرب سے دور ہے، اُس نے ہماری خطاؤں کو ہم سے دور کر دیا ہے۔
13جس طرح باپ اپنے بچوں پر ترس کھاتا ہے اسی طرح خداوند اپنے ڈرنے والوں پر ترس کھاتا ہے۔
14کیونکہ وہ ہمارے فریم کو جانتا ہے۔ وہ یاد رکھتا ہے کہ ہم خاک ہیں۔
15جہاں تک انسان کا تعلق ہے، اُس کے دن گھاس کی مانند ہیں :جیسے کھیت کے پھول، ویسا ہی وہ پھلتا پھولتا ہے۔
16کیونکہ ہوا اُس کے اوپر سے گزرتی ہے اور چلی جاتی ہے۔ اور اس کی جگہ اسے مزید نہیں جان سکے گی۔
17لیکن خُداوند کی رحمت ازل سے ابد تک اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں، اور اُس کی صداقت بچوں کے بچوں پر ہے۔
18اُن کے لیے جو اُس کے عہد کی پاسداری کرتے ہیں، اور اُن کے لیے جو اُس کے حکموں کو یاد کرتے ہیں۔
19خداوند نے آسمان پر اپنا تخت تیار کیا ہے۔ اور اس کی بادشاہی سب پر حکومت کرتی ہے۔
20اے اُس کے فرشتے، جو طاقت میں کمال رکھتے ہیں، جو اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں، اُس کے کلام کی آواز کو سنتے ہیں، اُس کی تعریف کرو۔
21اے اُس کے تمام لشکرو، رب کی تمجید کرو۔ اُس کے وزیرو، جو اُس کی رضا کے لیے کرتے ہیں۔
22خُداوند کو، اُس کے تمام کاموں کو اُس کی بادشاہی کے تمام مقامات پر مبارک ہو، اے میری جان، رب کی حمد کر۔

باب 104

1اے میری جان، خداوند کی حمد کر۔ اے رب میرے خدا، تو بہت عظیم ہے۔ آپ کو عزت اور عظمت کا لباس پہنایا گیا ہے۔
2جو اپنے آپ کو روشنی سے ڈھانپتا ہے جیسے کپڑے سے :جو آسمان کو پردے کی طرح پھیلاتا ہے۔
3جو پانی میں اپنے حجروں کے شہتیر بچھائے، جو بادلوں کو اپنا رتھ بناتا ہے، جو ہوا کے پروں پر چلتا ہے۔
4جو اپنے فرشتوں کو روحیں بناتا ہے۔ اس کے وزراء ایک بھڑکتی ہوئی آگ:
5جِس نے زمین کی بنیاد ڈالی کہ وہ ہمیشہ کے لیے مٹائی نہ جائے۔
6تُو نے اُسے گہرے کپڑے سے ڈھانپ دیا، پانی پہاڑوں کے اوپر کھڑا تھا۔
7تیری ڈانٹ سے وہ بھاگ گئے۔ تیری گرج کی آواز پر وہ جلدی سے چلے گئے۔
8وہ پہاڑوں سے اوپر جاتے ہیں۔ وہ وادیوں سے اُس جگہ تک جاتے ہیں جس کی بنیاد تُو نے اُن کے لیے رکھی تھی۔
9تُو نے ایک حد رکھی ہے کہ وہ پار نہ ہو سکیں۔ کہ وہ زمین کو ڈھانپنے کے لیے دوبارہ نہ مڑیں۔
10وہ چشموں کو وادیوں میں بھیجتا ہے جو پہاڑیوں کے درمیان بہتے ہیں۔
11وہ میدان کے ہر جانور کو پیتے ہیں :جنگلی گدھے اپنی پیاس بجھاتے ہیں۔
12اُن سے آسمانی پرندوں کا ٹھکانہ ہو گا جو شاخوں کے درمیان گاتے ہیں۔

13وہ اپنے حجروں سے پہاڑیوں کو سیراب کرتا ہے :زمین تیرے کاموں کے پھل سے سیر ہے۔
14وہ مویشیوں کے لیے گھاس اور انسان کی خدمت کے لیے جڑی بوٹیاں اُگاتا ہے تاکہ وہ زمین سے خوراک نکالے۔
15اور مَے جو آدمی کے دل کو خوش کرتی ہے اور تیل جو اُس کے چہرے کو چمکاتی ہے اور روٹی جو آدمی کے دل کو مضبوط کرتی ہے۔
16خُداوند کے درخت رس سے بھرے ہیں۔ لبنان کے دیودار جو اُس نے لگائے ہیں۔
17جہاں پرندے اپنے گھونسلے بناتے ہیں، جیسے سارس کے لیے، سر کے درخت اس کا گھر ہیں۔
18اونچی پہاڑیاں جنگلی بکریوں کی پناہ گاہ ہیں۔ اور کنیزوں کے لیے پتھر۔
19اُس نے چاند کو موسموں کے لیے مقرر کیا :سورج اپنے غروب ہونے کو جانتا ہے۔
20تُو اندھیرا کرتا ہے اور رات ہے جس میں جنگل کے تمام جانور رینگتے ہیں۔
21جوان شیر اپنے شکار کے پیچھے گرجتے ہیں اور خدا سے اپنا گوشت ڈھونڈتے ہیں۔
22سورج نکلتا ہے، وہ اپنے آپ کو جمع کرتے ہیں، اور ان کو اپنے گڑھوں میں ڈال دیتے ہیں.
23آدمی شام تک اپنے کام اور مشقت کے لیے نکلتا ہے۔
24اَے خُداوند، تیرے کام کتنے گہرے ہیں !تُو نے ان سب کو حکمت سے بنایا ہے۔ زمین تیری دولت سے بھری ہوئی ہے۔
25ایسا ہی یہ بڑا اور وسیع سمندر ہے جس میں چھوٹے اور بڑے جانور بے شمار رینگتے ہیں۔
26وہاں بحری جہاز جاتے ہیں وہ لیویتان ہے جسے تم نے اس میں کھیلنے کے لیے بنایا ہے۔
27یہ سب تیرے انتظار میں ہیں۔ تاکہ تُو اُن کو اُن کا گوشت مناسب وقت پر دے دے۔
28جو تُو اُن کو دیتا ہے وہ جمع کرتے ہیں :تُو اپنا ہاتھ کھولتا ہے، وہ بھلائی سے بھر جاتے ہیں۔
29تُو اپنا مُنہ چھپاتا ہے، وہ پریشان ہیں :تُو اُن کی سانسیں چھین لیتا ہے، وہ مر جاتے ہیں اور اپنی مٹی میں لوٹ جاتے ہیں۔
30تُو اپنی رُوح کو بھیجتا ہے، وہ پیدا ہوتے ہیں اور تُو زمین کے چہرے کو تازہ کرتا ہے۔
31خُداوند کا جلال ابد تک قائم رہے گا :خُداوند اپنے کاموں سے خوش ہو گا۔
32وہ زمین کی طرف دیکھتا ہے اور وہ کانپتی ہے وہ پہاڑیوں کو چھوتا ہے اور وہ دھواں اُٹھتی ہیں۔
33میں جب تک زندہ رہوں گا خُداوند کے لئے گاتا رہوں گا میں اپنے خُدا کی حمد گاتا رہوں گا جب تک میرا وجود ہے۔
34اُس کے بارے میں میرا دھیان پیارا ہو گا :میں خُداوند میں خوش ہوں گا۔
35گنہگاروں کو زمین سے فنا ہو جائے اور بدکار پھر نہ رہیں۔ اے میری جان، تُو رب کی حمد کر۔ خداوند کی ستائش کرو۔

باب 105

1خُداوند کا شُکر کرو۔ اس کے نام سے پکارو :لوگوں کے درمیان اس کے کاموں کو ظاہر کرو۔
2اُس کے لیے گاؤ، اُس کے لیے زبور گاؤ۔ اُس کے تمام عجائب کاموں کی بات کرو۔
3اُس کے مُقدّس نام کی تمجید کرو۔ اُن کے دل خوش ہوں جو خُداوند کے طالب ہیں۔
4خُداوند اور اُس کی طاقت کو تلاش کرو، اُس کے چہرے کو ہمیشہ تلاش کرو۔
5اُس کے شاندار کاموں کو یاد کرو جو اُس نے کیے ہیں۔ اُس کے عجائبات اور اُس کے منہ کے فیصلے۔
6اے اُس کے بندے ابرہام کی نسل، اُس کے چنے ہوئے یعقوب کی اولاد۔
7وہ خداوند ہمارا خدا ہے اس کے فیصلے ساری زمین پر ہیں۔
8اُس نے اپنے عہد کو ہمیشہ کے لیے یاد رکھا، وہ کلام جس کا اُس نے ہزار پشتوں کو حکم دیا۔
9جو عہد اُس نے ابراہیم کے ساتھ باندھا، اور اُس کی قسم اسحاق سے۔
10اور یعقوب کے لئے ایک قانون کے لئے اور اسرائیل کے لئے ایک ابدی عہد کے لئے اسی کی تصدیق کی:
11یہ کہہ کر کہ میں تمہیں کنعان کی زمین، تمہاری میراث کا حصہ دوں گا۔
12جب وہ تعداد میں چند آدمی تھے۔ ہاں، بہت کم، اور اس میں اجنبی۔
13جب وہ ایک قوم سے دوسری قوم میں، ایک مملکت سے دوسری قوم میں گئے۔
14اُس نے کسی کو اُن پر ظلم کرنے کی اجازت نہیں دی، ہاں، اُس نے بادشاہوں کو اُن کی خاطر ملامت کی۔
15یہ کہتے ہوئے کہ میرے ممسوح کو ہاتھ نہ لگانا اور میرے نبیوں کو نقصان نہ پہنچانا۔
16اِس کے علاوہ اُس نے مُلک پر قحط کا مطالبہ کیا، اُس نے روٹی کی پوری لاٹھی کو توڑ ڈالا۔
17اُس نے اُن کے آگے ایک آدمی کو بھیجا، یعنی یُوسف کو جو ایک نوکر کے بدلے بیچا گیا تھا۔
18جس کے پاؤں بیڑیوں سے زخمی کرتے ہیں وہ لوہے میں ڈالا گیا تھا۔
19اُس وقت تک جب اُس کا کلام آیا :خُداوند کے کلام نے اُس کی آزمائش کی۔
20بادشاہ نے بھیجا اور اسے چھوڑ دیا۔ یہاں تک کہ لوگوں کے حکمران، اور اسے آزاد جانے دو۔
21اُس نے اُسے اپنے گھر کا مالک اور اپنے تمام مال کا حاکم بنایا۔
22اُس کے شہزادوں کو اُس کی مرضی سے باندھنا۔ اور اپنے سینیٹرز کو حکمت سکھائیں۔
23اسرائیل بھی مصر میں آیا۔ اور یعقوب نے حام کی سرزمین میں قیام کیا۔
24اور اس نے اپنے لوگوں کو بہت بڑھایا۔ اور ان کو اپنے دشمنوں سے زیادہ طاقتور بنایا۔
25اُس نے اُن کے دِل کو اپنے لوگوں سے نفرت کرنے اور اپنے بندوں کے ساتھ چالاکی سے پیش آنے کے لیے پھیر دیا۔
26اس نے اپنے خادم موسیٰ کو بھیجا ۔ اور ہارون جسے اس نے چنا تھا۔
27اُنہوں نے اپنے درمیان اُس کے نشان اور حام کی سرزمین میں عجائبات دکھائے۔

28اُس نے اندھیرا بھیج کر اُسے تاریک کر دیا۔ اور اُنہوں نے اُس کے کلام سے سرکشی نہیں کی۔
29اُس نے اُن کے پانیوں کو خون میں بدل دیا، اور اُن کی مچھلیوں کو مار ڈالا۔
30اُن کی زمین نے اپنے بادشاہوں کے ایوانوں میں مینڈک کثرت سے اُگائے۔
31اُس نے کہا اور طرح طرح کی مکھیاں اور جوئیں اُن کے تمام ساحلوں پر آ گئیں۔
32اُس نے اُن کو بارش کے لیے اولے اور اُن کے ملک میں بھڑکتی ہوئی آگ دی۔
33اُس نے اُن کی انگور کی بیلوں اور انجیر کے درختوں کو بھی مارا۔ اور ان کے ساحلوں کے درختوں کو توڑ ڈالو۔
34اُس نے کہا اور ٹڈیاں آئیں اور کیٹرپلرز اور وہ بے شمار
35اور اُن کی زمین کی ساری جڑی بوٹیاں کھا گئیں اور اُن کی زمین کا پھل کھا گیا۔
36اُس نے اُن کے مُلک کے سب پہلوٹھوں کو بھی مار ڈالا جو اُن کی ساری طاقت کا سردار تھا۔
37وہ اُن کو چاندی اور سونا بھی دے کر باہر لایا اور اُن کے قبیلوں میں ایک بھی کمزور نہ تھا۔
38جب وہ روانہ ہوئے تو مصر خوش تھا کیونکہ ان پر خوف طاری ہو گیا تھا۔
39اُس نے بادل کو ڈھانپنے کے لیے پھیلایا۔ اور رات کو روشنی دینے کے لیے آگ۔
40لوگوں نے پوچھا اور وہ بٹیر لے کر آیا اور آسمان کی روٹی سے ان کو سیر کیا۔
41اُس نے چٹان کو کھولا اور پانی بہنے لگا۔ وہ دریا کی طرح خشک جگہوں پر بھاگے۔
42کیونکہ اُس نے اپنا مُقدّس وعدہ یاد رکھا اور اُس کے خادم ابراہیم کو۔
43اور اس نے اپنے لوگوں کو خوشی سے اور اپنے چنے ہوئے کو خوشی سے نکالا۔
44اور اُنہیں غیر قوموں کی زمینیں دیں :اور اُنہیں لوگوں کی محنت وراثت میں ملی۔
45تاکہ وہ اُس کے آئین پر عمل کریں اور اُس کے احکام پر عمل کریں۔ خداوند کی ستائش کرو۔

باب 106

1خداوند کی ستائش کرو۔ اے رب کا شکر کرو۔ کیونکہ وہ اچھا ہے کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
2خداوند کے عظیم کاموں کو کون بیان کر سکتا ہے؟ کون اپنی تمام تعریفیں بیان کر سکتا ہے؟
3مبارک ہیں وہ جو عدالت پر عمل کرتے ہیں اور وہ جو ہر وقت راستبازی کرتا ہے۔
4اَے خُداوند، اُس احسان کے ساتھ جو تُو اپنے لوگوں پر کرتا ہے مجھے یاد کر۔ اپنی نجات کے ساتھ میری عیادت کر۔
5تاکہ مَیں تیرے چُنے ہوئے کی بھلائی دیکھوں اور تیری قوم کی خُوشی میں شادمان رہوں اور تیری میراث کے ساتھ فخر کروں۔
6ہم نے اپنے باپ دادا کے ساتھ گناہ کیا، ہم نے بدکاری کی، ہم نے بدی کی۔
7ہمارے باپ دادا مصر میں تیرے عجائبات کو نہ سمجھے۔ اُنہوں نے تیری رحمتوں کی کثرت کو یاد نہیں کیا۔ لیکن اُسے سمندر میں،
یہاں تک کہ بحر احمر میں بھی مشتعل کیا۔
8تو بھی اُس نے اپنے نام کی خاطر اُن کو بچایا تاکہ وہ اپنی زبردست قدرت کو ظاہر کرے۔
9اُس نے بحرِ قُلزم کو بھی ڈانٹا اور وہ سوکھ گیا اور اُس نے اُن کو بیابان کی طرح گہرائیوں میں لے گیا۔
10اور اُس نے اُن کو عداوت رکھنے والے کے ہاتھ سے بچایا اور دشمن کے ہاتھ سے چھڑایا۔
11اور پانی نے اُن کے دشمنوں کو ڈھانپ لیا، اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہا۔
12تب اُنہوں نے اُس کی باتوں پر یقین کیا۔ انہوں نے اس کی تعریف گائی۔
13وہ جلد ہی اُس کے کاموں کو بھول گئے۔ انہوں نے اس کے مشورے کا انتظار نہیں کیا۔
14لیکن بیابان میں حد سے زیادہ خواہش کی اور بیابان میں خدا کو آزمایا۔
15اور اُس نے اُن کی درخواست کی لیکن ان کی روح میں دبلا پن بھیجا۔
16وہ خیمہ گاہ میں موسیٰ اور رب کے مقدس ہارون سے بھی حسد کرتے تھے۔
17زمین نے کھول کر داتن کو نگل لیا اور ابیرام کی جماعت کو ڈھانپ لیا۔
18اور اُن کی جماعت میں آگ بھڑکائی گئی۔ شعلے نے شریروں کو جلا دیا۔
19انہوں نے حورب میں ایک بچھڑا بنایا اور پگھلی ہوئی مورت کی پرستش کی۔
20یوں اُنہوں نے اپنی شان کو گھاس کھانے والے بیل کی شکل میں بدل دیا۔
21وہ اپنے نجات دہندہ خدا کو بھول گئے جس نے مصر میں بڑے کام کئے تھے۔
22حام کی سرزمین میں حیرت انگیز کام اور بحر احمر کے کنارے ہولناک کام۔
23اِس لِئے اُس نے کہا کہ وہ اُن کو تباہ کر دے گا، اگر اُس کا چُنا ہوا موسیٰ اُس کے سامنے اُس کے غضب کو دور کرنے کے لیے
کھڑا نہ ہوتا، ایسا نہ ہو کہ وہ اُن کو تباہ کر دے۔
24ہاں، اُنہوں نے خوشگوار زمین کو حقیر جانا، اُس کے کلام پر یقین نہیں کیا۔
25لیکن اپنے خیموں میں بڑبڑاتے رہے اور خداوند کی آواز نہ سنی۔
26اِس لیے اُس نے اُن پر ہاتھ اُٹھایا تاکہ اُنہیں بیابان میں اُلٹ دے۔
27اُن کی نسل کو بھی قوموں میں اکھاڑ پھینکنا اور اُنہیں مُلکوں میں پراگندہ کرنا۔
28اُنہوں نے بھی بعل فور کے ساتھ مل کر مُردوں کی قربانیاں کھائیں۔
29اِس طرح اُنہوں نے اپنی ایجادات سے اُسے غصہ دلایا اور اُن پر طاعون نے حملہ کیا۔
30تب فینحاس کھڑا ہوا اور عدالت کو عمل میں لایا اور اس طرح وبا ٹھہر گئی۔
31اور یہ اُس کے لیے تمام نسلوں تک ہمیشہ کے لیے راستبازی کے لیے شمار کیا گیا۔

32اُنہوں نے اُسے جھگڑے کے پانی پر بھی غصہ دلایا کہ اُن کی وجہ سے موسیٰ کے ساتھ بیمار ہو گیا۔
33اِس لِئے کہ اُنہوں نے اُس کی رُوح کو بھڑکایا اور اُس نے اپنے ہونٹوں سے بلاوجہ بات کی۔
34اُنہوں نے اُن قوموں کو ہلاک نہیں کیا جن کے بارے میں رب نے اُنہیں حکم دیا تھا۔
35لیکن غیر قوموں میں گھل مل گئے اور ان کے کام سیکھے۔
36اور وہ اپنے بُتوں کی پوجا کرتے تھے جو اُن کے لیے پھندا تھے۔
37ہاں، اُنہوں نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو شیطانوں کے لیے قربان کیا،
38اور بے گناہوں کا خون بہایا یہاں تک کہ ان کے بیٹوں اور بیٹیوں کا بھی جن کو انہوں نے کنعان کے بتوں کے آگے قربان کیا اور ملک خون سے آلودہ ہو گیا۔
39اِس طرح وہ اپنے کاموں سے ناپاک ہو گئے اور اپنی ہی ایجادات سے زنا کرنے لگے۔
40اِس لیے خُداوند کا غضب اپنے لوگوں پر بھڑکا اور اُس نے اپنی ہی میراث سے نفرت کی۔
41اور اُس نے اُنہیں غیر قوموں کے حوالے کر دیا۔ اور جو ان سے نفرت کرتے تھے وہ ان پر حکومت کرتے تھے۔
42اُن کے دُشمنوں نے بھی اُن پر ظلم کیا اور وہ اُن کے ماتحت ہو گئے۔
43کئی بار اُس نے اُنہیں بچایا۔ لیکن اُنہوں نے اُسے اپنے مشورے سے اُکسایا، اور اُن کی بدکرداری کے سبب اُسے پست کیا گیا۔
44پھر بھی جب اُس نے اُن کی فریاد سُنی تو اُس نے اُن کی مصیبت پر غور کیا۔
45اور اُس نے اُن کے لیے اپنا عہد یاد رکھا، اور اپنی رحمتوں کی کثرت کے مطابق توبہ کی۔
46اُس نے اُن کو اُن تمام لوگوں سے بھی ترس کھایا جو اُن کو اسیر کر کے لے گئے۔
47اے خُداوند ہمارے خُدا ہمیں بچا اور ہم کو قوموں میں سے جمع کر تاکہ تیرے مقدس نام کا شُکر کریں اور تیری حمد میں فتح حاصل کریں۔
48خُداوند اِسرائیل کا خُدا ازل سے ابد تک مُبارک ہو اور سب لوگ کہیں آمین۔ خداوند کی ستائش کرو۔

باب 107

1خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ اچھا ہے کیونکہ اُس کی شفقت ابد تک قائم ہے۔
2خُداوند کے فدیہ والے یوں کہیں جِسے اُس نے دُشمن کے ہاتھ سے چھڑایا ہے۔
3اور اُن کو مُلکوں سے، مشرق اور مغرب سے، شمال اور جنوب سے جمع کیا۔
4وہ بیابان میں تنہائی میں پھرتے تھے۔ انہیں رہنے کے لیے کوئی شہر نہیں ملا۔
5بھوک اور پیاس سے ان کی جان ان میں بے ہوش ہو گئی۔
6تب اُنہوں نے اپنی مصیبت میں خُداوند سے فریاد کی اور اُس نے اُن کو اُن کی مصیبتوں سے چھڑایا۔
7اور اُس نے اُن کو سیدھی راہ سے نِکالا تاکہ وہ مسکن شہر میں جائیں۔
8اے کاش لوگ خداوند کی اس کی بھلائی کے لئے اور بنی آدم کے لئے اس کے حیرت انگیز کاموں کے لئے تعریف کریں!
9کیونکہ وہ آرزو مند جان کو سیر کرتا ہے، اور بھوکی جان کو بھلائی سے معمور کرتا ہے۔
10جیسے اندھیرے اور موت کے سائے میں بیٹھنا، مصیبت اور لوہے میں جکڑا جانا۔
11کیونکہ اُنہوں نے خُدا کی باتوں سے سرکشی کی اور حق تعالیٰ کی نصیحت کو ٹھکرایا۔
12اِس لیے اُس نے اُن کے دلوں کو محنت سے نیچے لایا۔ وہ گر پڑے، اور کوئی مدد کرنے والا نہ تھا۔
13تب اُنہوں نے اپنی مصیبت میں خُداوند سے فریاد کی اور اُس نے اُن کو اُن کی مصیبتوں سے بچایا۔
14اُس نے اُنہیں تاریکی اور موت کے سائے سے نکال کر اُن کے بندوں کو توڑ ڈالا۔
15اے کاش کہ لوگ خُداوند کی اُس کی بھلائی کے لیے اور بنی آدم کے لیے اُس کے شاندار کاموں کے لیے حمد کریں!
16کیونکہ اُس نے پیتل کے پھاٹکوں کو توڑ ڈالا اور لوہے کی سلاخوں کو سُندر میں کاٹ ڈالا۔
17احمق اپنی خطا اور بدکاری کے سبب سے مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں۔
18اُن کی جان ہر طرح کے گوشت سے نفرت کرتی ہے۔ اور وہ موت کے دروازے کے قریب پہنچ گئے۔
19تب وہ اپنی مصیبت میں خُداوند سے فریاد کرتے ہیں اور اُس نے اُن کو اُن کی مصیبتوں سے بچایا۔
20اُس نے اپنا کلام بھیجا اور اُن کو شفا دی اور اُن کو اُن کی تباہی سے بچایا۔
21اے کاش کہ لوگ خُداوند کی اُس کی بھلائی کے لیے اور بنی آدم کے لیے اُس کے شاندار کاموں کے لیے حمد کریں!
22اور وہ شُکرگُذاری کی قُربانیاں چڑھائیں اور خُوشی کے ساتھ اُس کے کاموں کا اعلان کریں۔
23وہ جو بحری جہازوں میں سمندر میں جاتے ہیں، جو بڑے پانیوں میں کاروبار کرتے ہیں۔
24یہ خُداوند کے کام اور اُس کے عجائب کو گہرائی میں دیکھتے ہیں۔
25کیونکہ وہ حکم دیتا ہے، اور طوفانی ہوا کو اٹھاتا ہے، جو اس کی لہروں کو اٹھاتی ہے۔
26وہ آسمان پر چڑھتے ہیں، وہ دوبارہ گہرائیوں میں جاتے ہیں :مصیبت کے سبب سے ان کی جان پگھل جاتی ہے۔
27وہ اِدھر اُدھر بھاگتے ہیں، اور شرابی کی طرح لڑکھڑاتے ہیں، اور اپنی عقل کی انتہا پر ہیں۔
28تب وہ اپنی مصیبت میں خُداوند سے فریاد کرتے ہیں اور وہ اُن کو اُن کی مصیبتوں سے نکال لاتا ہے۔
29وہ طوفان کو پرسکون کرتا ہے، اس کی لہریں ساکت ہیں۔
30تب وہ خوش ہیں کیونکہ وہ خاموش ہیں۔ تو وہ انہیں ان کی مطلوبہ پناہ گاہ تک پہنچا دیتا ہے۔
31اے کاش کہ لوگ خُداوند کی اُس کی بھلائی اور بنی آدم کے لیے اُس کے شاندار کاموں کے لیے حمد کریں!
32وہ لوگوں کی جماعت میں بھی اُس کی سربلندی کریں اور بزرگوں کی جماعت میں اُس کی ستائش کریں۔

33وہ ندیوں کو بیابان میں اور پانی کے چشموں کو خشک زمین میں بدل دیتا ہے۔
34ایک پھلدار زمین بنجر ہو جائے گی، اُن کی بدکاری کے سبب سے جو اُس میں رہتے ہیں۔
35وہ بیابان کو کھڑے پانی میں اور خشک زمین کو پانی کے چشموں میں بدل دیتا ہے۔
36اور وہاں وہ بھوکوں کو بساتا ہے تاکہ وہ رہنے کے لئے شہر تیار کریں۔
37اور کھیتوں میں بوئیں اور انگور کے باغ لگائیں جو زیادہ پھل دے سکتے ہیں۔
38وہ اُن کو بھی برکت دیتا ہے، تاکہ وہ بہت بڑھ جائیں۔ اور ان کے مویشیوں کو گھٹنے نہیں دیتا۔
39ایک بار پھر، وہ ظلم، مصیبت اور غم کے ذریعے کم کر دیے جاتے ہیں اور پست کیے جاتے ہیں۔
40وہ شہزادوں پر حقارت ڈالتا ہے اور اُن کو بیابان میں بھٹکنے دیتا ہے جہاں کوئی راستہ نہیں ہے۔
41پھر بھی وہ غریبوں کو مصیبت سے اونچا رکھتا ہے اور اس کے خاندانوں کو ریوڑ کی طرح بناتا ہے۔
42راست باز اُسے دیکھے گی اور خوش ہو گی اور تمام بدکاری اُس کا منہ بند کر دے گی۔
43جو عقلمند ہے اور اِن باتوں کو مانے گا وہ بھی خُداوند کی شفقت کو سمجھے گا۔

باب 108

) 1داؤد کا گیت یا زبور۔ (اے خدا، میرا دل مستحکم ہے۔ میں اپنی شان کے ساتھ گانا اور تعریف کروں گا۔
2بیدار ہو، بربط اور بربط :میں خود جلدی جاگوں گا۔
3اَے خُداوند، مَیں لوگوں میں تیری ستائش کروں گا اور قوموں میں تیری مدح سرائی کروں گا۔
4کیونکہ تیری رحمت آسمانوں پر عظیم ہے اور تیری سچائی بادلوں تک پہنچتی ہے۔
5اے خُدا، تُو آسمانوں سے بلند ہو اور تیرا جلال ساری زمین پر ہو۔
6تاکہ تیرا پیارا بچایا جائے :اپنے دہنے ہاتھ سے بچا اور مجھے جواب دے۔
7خدا نے اپنی پاکیزگی میں کہا۔ مَیں خوشی مناؤں گا، سِکم کو بانٹوں گا اور سُکات کی وادی کو باہر نکالوں گا۔
8جِلعاد میرا ہے۔ منسی میرا ہے۔ افرائیم بھی میرے سر کی طاقت ہے۔ یہوداہ میرا قانون دینے والا ہے۔
9موآب میرے دھونے کا برتن ہے۔ ادوم پر میں اپنا جوتا پھینک دوں گا۔ میں فلستیوں پر فتح حاصل کروں گا۔
10کون مجھے مضبوط شہر میں لے جائے گا؟ کون مجھے ادوم میں لے جائے گا؟
11اے خُدا، کیا تُو نہیں کرے گا جس نے ہمیں دُور کیا؟ اور اے خدا، کیا تو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جائے گا؟
12مصیبت میں ہماری مدد کر کیونکہ انسان کی مدد بیکار ہے۔
13خُدا کے وسیلہ سے ہم بہادری سے کام کریں گے کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو کچل دے گا۔

باب 109

) 1سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (اے میری تعریف کے خدا، چپ نہ رہ۔
2کیونکہ شریروں کا منہ اور دھوکے بازوں کا منہ میرے خلاف کھلا ہے، وہ میرے خلاف جھوٹی زبان بولتے ہیں۔
3اُنہوں نے مجھے نفرت کی باتوں سے بھی گھیر لیا۔ اور بغیر کسی وجہ کے مجھ سے لڑا۔
4میری محبت کی وجہ سے وہ میرے مخالف ہیں لیکن میں اپنے آپ کو دعا کے لیے پیش کرتا ہوں۔
5اور اُنہوں نے مجھے نیکی کے بدلے بدی اور میری محبت کے بدلے نفرت دی۔
6تُو ایک شریر آدمی کو اُس پر کھڑا کر اور شیطان کو اُس کے دہنے ہاتھ کھڑا رہنے دے۔
7جب اُس کا فیصلہ کیا جائے تو اُسے مجرم ٹھہرایا جائے اور اُس کی دعا گناہ بن جائے۔
8اُس کے دن تھوڑے ہوں۔ اور دوسرے کو اپنا دفتر لینے دیں۔
9اُس کے بچے یتیم ہوں اور اُس کی بیوی بیوہ ہو۔
10اُس کے بچے مسلسل آوارہ بن کر بھیک مانگتے رہیں، وہ اپنی روٹی بھی اپنی ویران جگہوں سے ڈھونڈیں۔
11بھتہ خوری کے پاس جو کچھ ہے اسے پکڑنے دو۔ اور اجنبیوں کو اس کی محنت کو خراب کرنے دو۔
12اُس پر رحم کرنے والا کوئی نہ ہو، نہ اُس کے یتیم بچوں پر کوئی احسان کرے۔
13اُس کی نسل کاٹ دی جائے۔ اور آنے والی نسل میں ان کا نام مٹا دیا جائے۔
14اُس کے باپ دادا کی بدکرداری خُداوند کو یاد رکھی جائے۔ اور اس کی ماں کا گناہ مٹا نہ جائے۔
15وہ ہمیشہ خداوند کے حضور رہیں تاکہ وہ ان کی یاد کو زمین سے مٹا دے۔
16کیونکہ اُس نے رحم نہ کرنا یاد رکھا بلکہ غریب اور مسکین کو ستایا تاکہ ٹوٹے ہوئے دل کو بھی مار ڈالے۔
17جِس طرح اُسے لَعنت کرنا پسند تھا اُسی طرح اُس کے پاس آئے :جِس طرح وہ برکت میں خوش نہ تھا اُس سے دُور رہے۔
18جس طرح اُس نے لعنت کا لباس پہنا ہوا تھا جیسا کہ اُس کے لباس سے تھا، اُسی طرح اُس کی آنتوں میں پانی کی طرح اور تیل کی طرح اُس کی ہڈیوں میں داخل ہو۔
19اُس کے لیے اُس لباس کی مانند ہو جو اُسے ڈھانپتا ہے، اور اُس کمربند کے لیے جس سے وہ مسلسل بندھا رہتا ہے۔
20یہ خُداوند کی طرف سے میرے مخالفوں اور میری جان کے خلاف بُری باتیں کرنے والوں کا بدلہ ہو۔
21لیکن اے خُداوند خُداوند تُو اپنے نام کی خاطِر میرے لِئے کر کیونکہ تیری رحمت اچھی ہے تُو مجھے بچا۔
22کیونکہ میں غریب اور محتاج ہوں اور میرا دل میرے اندر زخمی ہے۔
23میں سایہ کی طرح چلا گیا جب وہ گرتا ہے :میں ٹڈی کی طرح اوپر نیچے پھینکا جاتا ہوں۔

24روزے سے میرے گھٹنے کمزور ہو گئے ہیں۔ اور میرا گوشت چکنائی سے محروم ہے۔
25میں بھی اُن کے لیے ملامت کا باعث بن گیا، جب اُنہوں نے میری طرف دیکھا تو اُنہوں نے سر ہلایا۔
26اے خداوند میرے خدا میری مدد کر۔
27تاکہ وہ جانیں کہ یہ تیرا ہاتھ ہے۔ کہ تُو نے اَے خُداوند!
28وہ لعنت کریں، لیکن تُو برکت دے، جب وہ اُٹھیں تو شرمندہ ہوں۔ لیکن تیرا بندہ خوشی منائے۔
29میرے مخالفوں کو شرمندگی کا لبادہ اوڑھنے دو اور وہ اپنے آپ کو اپنی ہی الجھنوں سے ڈھانپ لیں جیسے چادر سے۔
30میں اپنے منہ سے خداوند کی تعریف کروں گا۔ ہاں، مَیں بھیڑ کے درمیان اُس کی ستائش کروں گا۔
31کیونکہ وہ غریبوں کے داہنے ہاتھ کھڑا ہو گا تاکہ اُسے اُن لوگوں سے بچائے جو اُس کی جان کو مجرم ٹھہراتے ہیں۔

باب 110

) 1داؤد کا زبور۔ (خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا، تُو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ، جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں۔
2خُداوند تیری طاقت کا عصا صیون سے بھیجے گا، تُو اپنے دشمنوں کے درمیان حکومت کر۔
3تیرے لوگ تیرے اقتدار کے دن، صبح کے پیٹ سے پاکیزگی کے حسن میں تیار ہوں گے :تیری جوانی کی شبنم ہے۔
4خُداوند نے قسم کھائی ہے اور توبہ نہیں کرے گا، تُو ملک صدق کے حکم کے مطابق ہمیشہ کے لیے کاہن ہے۔
5خُداوند تیرے دہنے ہاتھ اپنے غضب کے دن بادشاہوں پر حملہ کرے گا۔
6وہ قوموں کے درمیان انصاف کرے گا، وہ جگہوں کو لاشوں سے بھر دے گا۔ وہ بہت سے ملکوں کے سروں پر زخم لگائے گا۔
7وہ راستے میں ندی کا پانی پئے گا اس لئے وہ سر اٹھائے گا۔

باب 111

1خداوند کی ستائش کرو۔ میں اپنے پورے دل سے، راستبازوں کی جماعت اور جماعت میں رب کی حمد کروں گا۔
2خُداوند کے کام عظیم ہیں، اُن سب سے جو اُس میں خوش ہیں۔
3اُس کا کام معزز اور جلالی ہے اور اُس کی صداقت ابد تک قائم رہتی ہے۔
4اُس نے اپنے عجائب کاموں کو یاد دلایا :خُداوند مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔
5اُس نے اُن کو گوشت دیا ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔ وہ ہمیشہ اپنے عہد کا خیال رکھے گا۔
6اُس نے اپنے لوگوں کو اپنے کاموں کی طاقت دکھائی تاکہ وہ اُنہیں قوموں کی میراث دے۔
7اُس کے ہاتھ کے کام سچائی اور عدالت ہیں۔ اس کے تمام احکام یقینی ہیں۔
8وہ ابد تک قائم رہتے ہیں اور سچائی اور راستبازی سے کئے جاتے ہیں۔
9اُس نے اپنے لوگوں کے لیے فدیہ بھیجا، اُس نے ہمیشہ کے لیے اپنے عہد کا حکم دیا :اُس کا نام مقدس اور تعظیم ہے۔
10خُداوند کا خوف حکمت کا آغاز ہے :اُس کے حکموں پر عمل کرنے والوں کے پاس اچھی سمجھ ہے۔ اُس کی حمد ابد تک قائم رہتی ہے۔

باب 112

1خداوند کی ستائش کرو۔ مُبارک ہے وہ آدمی جو خُداوند سے ڈرتا ہے، جو اُس کے حُکموں سے بہت خوش ہے۔
2اُس کی نسل زمین پر زبردست ہو گی :راست بازوں کی نسل مبارک ہو گی۔
3دولت اور دولت اُس کے گھر میں ہو گی اور اُس کی صداقت ابد تک قائم رہے گی۔
4راست بازوں کے لیے اندھیرے میں روشنی پیدا ہوتی ہے :وہ مہربان، رحمدل اور راستباز ہے۔
5اچھا آدمی احسان کرتا ہے اور قرض دیتا ہے۔
6یقیناً وہ ہمیشہ کے لیے نہیں ہلے گا :راست باز ہمیشہ کی یاد میں رہے گا۔
7وہ بُری خبر سے نہیں ڈرے گا :اُس کا دل مضبوط ہے، رب پر بھروسا رکھتا ہے۔
8اُس کا دل مضبوط ہے، جب تک وہ اپنے دشمنوں پر اپنی خواہش نہ دیکھ لے، وہ خوفزدہ نہیں ہوگا۔
9اُس نے منتشر کر دیا، اُس نے غریبوں کو دیا ہے۔ اُس کی صداقت ابد تک قائم رہے گی۔ اس کا سینگ عزت کے ساتھ بلند کیا جائے گا۔
10شریر اسے دیکھ کر غمگین ہوں گے۔ وہ دانت پیس کر پگھل جائے گا۔ شریروں کی خواہشیں فنا ہو جائیں گی۔

باب 113

1خداوند کی ستائش کرو۔ اے رب کے بندو، حمد کرو، رب کے نام کی تمجید کرو۔
2خُداوند کا نام اِس وقت سے لے کر ابد تک مُبارک ہو۔
3سورج کے نکلنے سے لے کر ڈوبنے تک خداوند کے نام کی ستائش کی جائے۔
4خُداوند سب قوموں سے بلند ہے اور اُس کا جلال آسمانوں پر ہے۔

5خداوند ہمارے خدا کی مانند کون ہے جو بلندی پر رہتا ہے؟
6جو آسمان اور زمین کی چیزوں کو دیکھنے کے لیے فروتنی کرتا ہے!
7وہ غریبوں کو خاک میں سے اٹھاتا ہے، اور محتاجوں کو گوبر سے اٹھاتا ہے۔
8کہ وہ اُسے اُمرا کے ساتھ مُقرّر کرے حتیٰ کہ اُس کے لوگوں کے سرداروں کے ساتھ۔
9وہ بانجھ عورت کو گھر کی دیکھ بھال کرنے اور بچوں کی خوشی منانے والی ماں بناتا ہے۔ خداوند کی ستائش کرو۔

باب 114

1جب اسرائیل مصر سے نکلا تو یعقوب کا گھرانا ایک عجیب زبان کے لوگوں سے۔
2یہوداہ اُس کا مقدِس تھا اور اسرائیل اُس کی حکومت۔
3سمندر نے اسے دیکھا، اور بھاگ گیا :یردن کو پیچھے ہٹا دیا گیا تھا.
4پہاڑ مینڈھوں کی طرح اور چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں بھیڑ کے بچوں کی طرح ٹکرا گئیں۔
5اے سمندر، تجھے کیا تکلیف ہوئی کہ تو بھاگ گیا؟ اے اردن، کہ تُو پیچھے ہٹا دیا گیا؟
6اے پہاڑو !اور تم چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں، بھیڑوں کی طرح؟
7اے زمین، رب کے حضور، یعقوب کے خدا کے حضور کانپ۔
8جس نے چٹان کو کھڑے پانی میں اور چقماق کو پانی کے چشمے میں بدل دیا۔

باب 115

1اے خُداوند ہمیں نہیں بلکہ اپنے نام کو اپنی رحمت اور اپنی سچائی کی وجہ سے جلال دے۔
2کیوں قومیں کہیں کہ اب ان کا خدا کہاں ہے؟
3لیکن ہمارا خدا آسمان پر ہے اس نے جو چاہا وہ کیا۔
4اُن کے بُت چاندی اور سونے کے ہیں، جو آدمیوں کے ہاتھ کا کام ہیں۔
5اُن کے منہ ہیں مگر بولتے نہیں، آنکھیں ہیں مگر دیکھتے نہیں۔
6اُن کے کان ہیں مگر وہ سنتے نہیں، ناک ہیں مگر بو نہیں سونگھتے۔
7اُن کے ہاتھ ہیں لیکن وہ سنبھال نہیں سکتے، پاؤں ہیں لیکن وہ چل نہیں سکتے، نہ گلے سے بول سکتے ہیں۔
8جو اُن کو بناتے ہیں اُن کی مانند ہیں۔ ہر وہ شخص جو ان پر بھروسہ کرتا ہے۔
9اے اسرائیل، رب پر بھروسا رکھ، وہی ان کی مدد اور ڈھال ہے۔
10اے ہارون کے گھرانے، رب پر بھروسا رکھ، وہی اُن کی مدد اور اُن کی ڈھال ہے۔
11اے خُداوند سے ڈرنے والو، خُداوند پر بھروسا رکھو وہ اُن کی مدد اور اُن کی ڈھال ہے۔
12خُداوند نے ہمارا خیال رکھا ہے وہ ہمیں برکت دے گا۔ وہ اسرائیل کے گھرانے کو برکت دے گا۔ وہ ہارون کے گھرانے کو برکت دے گا۔
13وہ ان کو برکت دے گا جو خداوند سے ڈرتے ہیں، چھوٹے اور بڑے۔
14خداوند تمہیں اور تمہارے بچوں کو زیادہ سے زیادہ بڑھائے گا۔
15تم خداوند کی طرف سے مبارک ہو جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔
16آسمان بلکہ آسمان بھی خُداوند کا ہے لیکن زمین اُس نے بنی آدم کو دی ہے۔
17مُردے نہ خُداوند کی حمد کرتے ہیں اور نہ کوئی جو خاموش ہو جاتا ہے۔
18لیکن ہم اِس وقت سے لے کر ابد تک خُداوند کی حمد کریں گے۔ رب کی حمد کرو۔

باب 116

1میں خداوند سے محبت کرتا ہوں کیونکہ اس نے میری آواز اور میری دعائیں سنی ہیں۔
2چُونکہ اُس نے اپنا کان میری طرف جھکایا ہے اِس لیے جب تک میں زندہ رہوں گا اُسے پکاروں گا۔
3موت کے دکھوں نے مجھے گھیر لیا، اور جہنم کے درد نے مجھے پکڑ لیا :میں نے مصیبت اور غم پایا۔
4تب میں نے خداوند کا نام پکارا۔ اے رب، میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، میری جان کو بچا۔
5خُداوند مہربان اور راستباز ہے۔ ہاں، ہمارا خدا رحم کرنے والا ہے۔
6خُداوند سادہ لوح کی حفاظت کرتا ہے مَیں پست ہو گیا اور اُس نے میری مدد کی۔
7اے میری جان، اپنے آرام کی طرف لوٹ جا۔ کیونکہ خُداوند نے تجھ پر احسان کیا ہے۔
8کیونکہ تُو نے میری جان کو موت سے، میری آنکھوں کو آنسوؤں سے اور میرے پاؤں کو گرنے سے بچایا ہے۔
9میں زندوں کے ملک میں خداوند کے حضور چلوں گا۔
10میں نے یقین کیا، اس لئے میں نے کہا :میں بہت تکلیف میں تھا:
11میں نے جلدی میں کہا کہ سب لوگ جھوٹے ہیں۔
12مَیں خُداوند کو اُس کے تمام فائدے کے لیے کیا دُوں؟
13میں نجات کا پیالہ لوں گا اور خداوند کا نام پکاروں گا۔

14اب مَیں خُداوند کے لیے اُس کے تمام لوگوں کے سامنے اپنی مَنتیں پوری کروں گا۔
15خُداوند کے نزدیک اُس کے مُقدّسوں کی موت قیمتی ہے۔
16اَے خُداوند، سچ میں میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تیرا بندہ ہوں اور تیری لونڈی کا بیٹا ہوں، تُو نے میرے بندھنوں کو کھول دیا ہے۔
17میں تجھے شکرگزاری کی قربانی پیش کروں گا اور خداوند کا نام پکاروں گا۔
18مَیں اب خُداوند کے لیے اُس کے سب لوگوں کے سامنے اپنی مَنتیں پوری کروں گا۔
19اے یروشلم، رب کے گھر کے صحنوں میں، تیرے درمیان۔ خداوند کی ستائش کرو۔

باب 117

1اے تمام قوموں، رب کی تمجید کرو، اے تمام لوگو، اُس کی ستائش کرو۔
2کیونکہ اُس کی شفقت ہم پر بڑی ہے اور خُداوند کی سچائی ابد تک قائم ہے۔ خداوند کی ستائش کرو۔

باب 118

1خُداوند کا شُکر کرو۔ کیونکہ وہ اچھا ہے کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
2اب اسرائیل کہے کہ اس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
3ہارون کا گھرانا اب کہے کہ اس کی رحمت ابد تک قائم رہے گی۔
4اب جو خُداوند سے ڈرتے ہیں وہ کہیں کہ اُس کی شفقت ابد تک قائم ہے۔
5مَیں نے مصیبت میں خُداوند کو پُکارا، خُداوند نے مُجھے جواب دیا اور مُجھے بڑی جگہ پر بٹھایا۔
6خداوند میری طرف ہے۔ میں نہیں ڈروں گا :انسان میرا کیا کر سکتا ہے؟
7خُداوند میرا حصہ اُن کے ساتھ لیتا ہے جو میری مدد کرتے ہیں اِس لئے مَیں اپنی خواہش اُن پر دیکھوں گا جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔
8خداوند پر بھروسہ کرنا انسان پر بھروسہ کرنے سے بہتر ہے۔
9یہوواہ پر بھروسہ کرنا شہزادوں پر بھروسا کرنے سے بہتر ہے۔
10تمام قوموں نے مجھے گھیر لیا، لیکن میں خداوند کے نام سے ان کو تباہ کروں گا۔
11انہوں نے مجھے گھیر لیا۔ ہاں، اُنہوں نے مجھے گھیر لیا، لیکن مَیں رب کے نام سے اُن کو تباہ کروں گا۔
12انہوں نے مجھے شہد کی مکھیوں کی طرح گھیر لیا۔ وہ کانٹوں کی آگ کی طرح بجھ گئے، کیونکہ میں خداوند کے نام سے ان کو تباہ کروں گا۔
13تُو نے مجھ پر سخت زور دیا کہ میں گر جاؤں لیکن خداوند نے میری مدد کی۔
14خُداوند میری طاقت اور گیت ہے اور میری نجات بن گیا ہے۔
15راستبازوں کے خیموں میں خوشی اور نجات کی آواز ہے :خداوند کا داہنا ہاتھ بہادری سے کام کرتا ہے۔
16خُداوند کا داہنا ہاتھ بلند ہے :خُداوند کا داہنا ہاتھ بہادری کرتا ہے۔
17میں نہیں مروں گا بلکہ زندہ رہوں گا اور خداوند کے کاموں کا اعلان کروں گا۔
18خُداوند نے مجھے سخت تنبیہ کی ہے لیکن اُس نے مجھے موت کے حوالے نہیں کیا۔
19میرے لئے راستبازی کے دروازے کھول دو میں ان میں جاؤں گا اور خداوند کی تمجید کروں گا۔
20خداوند کا یہ دروازہ جس میں راست باز داخل ہوں گے۔
21مَیں تیری ستائش کروں گا کیونکہ تُو نے میری سُنی اور میری نجات بن گئی۔
22جس پتھر کو معماروں نے انکار کیا وہ کونے کا پتھر بن گیا۔
23یہ خداوند کا کام ہے۔ یہ ہماری آنکھوں میں شاندار ہے۔
24یہ وہ دن ہے جسے خداوند نے بنایا ہے۔ ہم اس میں خوش ہوں گے اور خوش ہوں گے۔
25اے رب، میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، اب بچا لے :اے رب، میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، اب خوشحالی بھیج۔
26مبارک ہو وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے ہم نے تمہیں خداوند کے گھر سے برکت دی ہے۔
27خُداوند خُداوند ہے جِس نے ہمیں روشنی دِکھائی۔ قربانی کو قربان گاہ کے سینگوں تک رسیوں سے باندھو۔
28تُو میرا خُدا ہے اور مَیں تیری ستائش کروں گا، تُو میرا خُدا ہے، مَیں تجھے سرفراز کروں گا۔
29اے خداوند کا شکر کرو۔ کیونکہ وہ اچھا ہے کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔

باب 119

1 ALEPH. مُبارک ہیں وہ جو راہ میں ناپاک ہیں جو خُداوند کی شریعت پر چلتے ہیں۔
2مُبارک ہیں وہ جو اُس کی شہادتوں پر عمل کرتے ہیں اور پورے دل سے اُس کی تلاش کرتے ہیں۔
3وہ بھی کوئی بدکاری نہیں کرتے وہ اُس کی راہوں پر چلتے ہیں۔
4تُو نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اپنے احکام کو تندہی سے مانیں۔
5کاش کہ میری راہیں تیرے آئین کی تعمیل کرنے کے لیے ہوں!
6تب میں شرمندہ نہیں ہوں گا، جب میں تیرے تمام احکام کا احترام کروں گا۔

7جب مَیں تیرے راست فیصلوں کو سیکھ لوں گا تو سچے دل سے تیری ستائش کروں گا۔
8میں تیرے آئین کو مانوں گا، مجھے بالکل ترک نہ کر۔
9بیت۔ ایک نوجوان اپنی راہ کیسے صاف کرے گا؟ اپنے کلام کے مطابق اس پر دھیان دے کر۔
10میں نے اپنے پورے دل سے تجھے ڈھونڈا ہے :اے مجھے تیرے حکموں سے بھٹکنے نہ دے۔
11میں نے تیرا کلام اپنے دل میں چھپا رکھا ہے تاکہ تیرے خلاف گناہ نہ کروں۔
12اے رب، تُو مبارک ہے، مجھے اپنے آئین سکھا
13میں نے اپنے ہونٹوں سے تیرے منہ کے تمام فیصلوں کو بیان کیا ہے۔
14میں نے تیری شہادتوں کی راہ سے اتنی ہی خوشی منائی ہے جتنی ساری دولت میں۔
15میں تیرے احکام پر غور کروں گا اور تیری راہوں کا احترام کروں گا۔
16میں تیرے آئین میں خوش رہوں گا میں تیرے کلام کو نہیں بھولوں گا۔
GIMEL 17اپنے بندے کے ساتھ اچھا سلوک کر تاکہ میں زندہ رہوں اور تیرے کلام پر عمل کروں۔
18تُو میری آنکھیں کھول تاکہ میں تیری شریعت میں سے عجیب و غریب چیزیں دیکھوں۔
19میں زمین پر اجنبی ہوں، اپنے حکموں کو مجھ سے نہ چھپا۔
20میری جان اُس آرزو کے لیے ٹوٹ جاتی ہے جو ہر وقت تیرے فیصلوں کے لیے رکھتی ہے۔
21تُو نے اُن مغروروں کو ملامت کی جو ملعون ہیں، جو تیرے حکموں سے بھٹکتے ہیں۔
22مجھ سے ملامت اور حقارت کو دور کر۔ کیونکہ میں نے تیری شہادتوں کو مان لیا ہے۔
23شہزادے بھی بیٹھ کر میرے خلاف باتیں کرتے تھے لیکن تیرے خادم نے تیرے احکام پر غور کیا۔
24تیری شہادتیں بھی میری خوشنودی اور میرے مشیر ہیں۔
25دیلتھ میری جان خاک سے چپکی ہوئی ہے۔ تو مجھے اپنے کلام کے مطابق زندہ کر۔
26مَیں نے اپنی راہیں بیان کیں اور تُو نے میری سُنی۔ مجھے اپنے آئین سکھاؤ۔
27مجھے اپنے احکام کی راہ کو سمجھنے کی توفیق دے، اسی طرح میں تیرے عجائبات کے بارے میں بتاؤں گا۔
28میری جان بوجھل ہونے سے پگھل جاتی ہے۔ اپنے کلام کے مطابق مجھے مضبوط کر۔
29جھوٹ بولنے کی راہ مجھ سے دور کر اور مجھے اپنی شریعت پر رحم کر۔
30میں نے سچائی کی راہ چُنی ہے، تیرے فیصلوں کو میں نے اپنے سامنے رکھا ہے۔
31میں تیری شہادتوں پر قائم ہوں :اے خداوند، مجھے شرمندہ نہ کر۔
32جب تُو میرے دل کو بڑا کرے گا تو مَیں تیرے حکموں کی راہ پر چلوں گا۔
33ایچ ای۔ اے رب، مجھے اپنے آئین کا طریقہ سکھا !اور میں اسے آخر تک رکھوں گا۔
34مجھے سمجھ دے تو میں تیری شریعت پر عمل کروں گا۔ ہاں، میں اسے پورے دل سے دیکھوں گا۔
35مجھے اپنے حکموں کی راہ پر چلنے کے لیے بنا۔ کیونکہ میں اس میں خوش ہوں۔
36میرے دل کو اپنی شہادتوں کی طرف مائل کر، لالچ کی طرف نہیں۔
37میری آنکھیں باطل کو دیکھنے سے پھیر۔ اور مجھے اپنی راہ میں زندہ کر۔
38اپنے خادم کے سامنے اپنا کلام ثابت کر، جو تیرے خوف سے سرشار ہے۔
39میری ملامت کو دور کر جس سے میں ڈرتا ہوں کیونکہ تیرے فیصلے اچھے ہیں۔
40دیکھ، مَیں تیرے احکام کی آرزو کرتا ہوں، مجھے اپنی صداقت میں زندہ کر۔
VAU 41اے خُداوند، تیرے کلام کے مُطابق تیری رحمت بھی مجھ پر نازل ہو۔
42تو کیا میرے پاس اُس کو جواب دینے کی ضرورت ہوگی جو مجھے ملامت کرتا ہے کیونکہ مجھے تیرے کلام پر بھروسہ ہے۔
43اور میرے منہ سے سچائی کا کلام بالکل نہ نکالو۔ کیونکہ مجھے تیرے فیصلوں پر امید ہے۔
44پس میں تیری شریعت کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مانوں گا۔
45اور میں آزادی سے چلوں گا کیونکہ میں تیرے احکام کا طالب ہوں۔
46میں بادشاہوں کے سامنے بھی تیری شہادتوں کا ذکر کروں گا اور شرمندہ نہیں ہو گا۔
47اور مَیں تیرے حُکموں میں خوش رہوں گا جن سے مَیں نے پیار کیا ہے۔
48میں اپنے ہاتھ تیرے حکموں کی طرف اٹھاؤں گا جن سے میں محبت کرتا ہوں۔ اور میں تیرے آئین پر غور کروں گا۔
49زین۔ اپنے خادم کے لیے وہ کلام یاد رکھ جس پر تو نے مجھے امید دلائی ہے۔
50یہ میری مصیبت میں میری تسلی ہے کیونکہ تیرے کلام نے مجھے زندہ کیا ہے۔
51مغروروں نے میرا بہت مذاق اُڑایا لیکن میں نے تیری شریعت سے انکار نہیں کیا۔
52اے رب، مجھے تیرے پرانے فیصلے یاد آئے۔ اور خود کو تسلی دی.
53اُن شریروں کے سبب سے جو تیری شریعت کو ترک کر دیتے ہیں مجھے دہشت نے پکڑ لیا ہے۔
54تیرے آئین میرے یاترا کے گھر میں میرے گیت ہیں۔
55اے رب، میں نے رات کو تیرا نام یاد کیا اور تیری شریعت پر عمل کیا۔
56یہ میرے پاس تھا کیونکہ میں نے تیرے احکام پر عمل کیا۔
57چیتھ اے رب، تُو میرا حصہ ہے۔ مَیں نے کہا ہے کہ میں تیری باتوں پر عمل کروں گا۔
58مَیں نے اپنے پورے دل سے تیرا احسان کیا :اپنے کلام کے مطابق مجھ پر رحم کر۔
59مَیں نے اپنی راہوں پر غور کیا اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے پاؤں پھیرے۔
60میں نے جلدی کی اور تیرے حکموں کو ماننے میں دیر نہیں کی۔

61شریروں کے ٹولے نے مجھے لوٹ لیا لیکن میں تیری شریعت کو نہیں بھولا۔
62آدھی رات کو میں تیرے راست فیصلوں کی وجہ سے تیرا شکر ادا کرنے کے لیے اٹھوں گا۔
63میں اُن سب کا ساتھی ہوں جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور اُن کا جو تیرے احکام پر عمل کرتے ہیں۔
64اَے خُداوند، زمین تیری رحمت سے معمور ہے، مجھے اپنے آئین سکھا
TETH. 65اے رب، تو نے اپنے بندے کے ساتھ اپنے کلام کے مطابق اچھا سلوک کیا۔
66مجھے اچھا فیصلہ اور علم سکھا کیونکہ میں نے تیرے حکموں پر یقین کیا ہے۔
67مصیبت میں مبتلا ہونے سے پہلے میں گمراہ ہو گیا تھا لیکن اب میں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔
68تو اچھا ہے اور اچھا کرتا ہے۔ مجھے اپنے احکام سکھاؤ۔
69مغروروں نے میرے خلاف جھوٹ باندھا ہے لیکن میں تیرے احکام کو پورے دل سے مانوں گا۔
70ان کا دل چکنائی کی طرح موٹا ہے۔ لیکن میں تیری شریعت سے خوش ہوں۔
71یہ میرے لیے اچھا ہے کہ مجھے تکلیف ہوئی ہے۔ تاکہ میں تیرے احکام سیکھ سکوں۔
72تیرے منہ کی شریعت میرے لیے ہزار سونے چاندی سے بہتر ہے۔
JOD 73تیرے ہاتھوں نے مجھے بنایا اور بنایا۔ مجھے سمجھ عطا کر تاکہ میں تیرے احکام سیکھوں۔
74جو تجھ سے ڈرتے ہیں وہ مجھے دیکھ کر خوش ہوں گے۔ کیونکہ مجھے تیرے کلام پر امید ہے۔
75اَے خُداوند مَیں جانتا ہُوں کہ تیرے فیصلے درست ہیں اور تُو نے وفاداری سے مجھے دُکھ پہنچایا ہے۔
76، میں تجھ سے دعا کرتا ہوں، تیری مہربان مہربانی میرے سکون کے لیے، تیرے خادم کے لیے تیرے کلام کے مطابق ہو۔
77تیری شفقت مجھ پر آئے تاکہ میں زندہ رہوں کیونکہ تیری شریعت میری خوشی ہے۔
78مغرور شرمندہ ہوں۔ کیونکہ اُنہوں نے بغیر کسی وجہ کے میرے ساتھ کج روی کی، لیکن میں تیرے احکام پر غور کروں گا۔
79وہ جو تجھ سے ڈرتے ہیں میری طرف رجوع کریں اور وہ جو تیری شہادتوں کو جانتے ہیں۔
80میرے دل کو تیرے آئین پر قائم رہنے دو۔ کہ میں شرمندہ نہیں ہوں.
CAPH 81میری جان تیری نجات کے لیے بے ہوش ہے، لیکن مجھے تیرے کلام کی امید ہے۔
82میری آنکھیں تیرے کلام کی وجہ سے نم ہو جاتی ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ تُو مجھے کب تسلی دے گا؟
83کیونکہ میں دھوئیں میں ایک بوتل کی مانند ہو گیا ہوں۔ لیکن میں تیرے احکام کو نہیں بھولتا۔
84تیرے بندے کے دن کتنے ہیں؟ تُو اُن پر کب سزا دے گا جو مجھے ستاتے ہیں؟
85مغروروں نے میرے لئے گڑھے کھودے ہیں جو تیری شریعت کے مطابق نہیں ہیں۔
86تیرے تمام احکام سچے ہیں وہ مجھے ناحق ستاتے ہیں۔ تم میری مدد کرو۔
87انہوں نے مجھے زمین پر تقریباً ختم کر دیا تھا۔ لیکن میں نے تیرے احکام کو نہیں چھوڑا۔
88اپنی شفقت کے بعد مجھے زندہ کر۔ تو میں تیرے منہ کی گواہی کو مانوں گا۔
LAMED. 89اے رب، تیرا کلام ہمیشہ کے لیے آسمان پر قائم ہے۔
90تیری وفاداری تمام نسلوں تک ہے :تُو نے زمین کو قائم کیا ہے اور وہ قائم ہے۔
91وہ آج تک تیرے احکام کے مطابق چلتے ہیں کیونکہ سب تیرے خادم ہیں۔
92اگر تیری شریعت میری خوشنودی نہ ہوتی تو میں اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا۔
93میں تیرے احکام کو کبھی نہیں بھولوں گا کیونکہ تُو نے مجھے اُن سے زندہ کیا ہے۔
94میں تیرا ہوں، مجھے بچا۔ کیونکہ میں نے تیرے احکام کی تلاش کی ہے۔
95شریر مجھے تباہ کرنے کے لیے میرے انتظار میں ہیں لیکن میں تیری شہادتوں پر غور کروں گا۔
96میں نے تمام کمالات کا خاتمہ دیکھا ہے لیکن تیرا حکم بہت وسیع ہے۔
97ایم ای ایم اے میں تیری شریعت سے کتنی محبت کرتا ہوں !یہ سارا دن میرا مراقبہ ہے۔
98تُو نے اپنے حکموں سے مجھے میرے دشمنوں سے زیادہ عقلمند بنایا ہے کیونکہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔
99مَیں اپنے تمام اُستادوں سے زیادہ سمجھ رکھتا ہوں کیونکہ تیری شہادتیں میرا دھیان ہیں۔
100میں پرانے لوگوں سے زیادہ سمجھتا ہوں، کیونکہ میں تیرے احکام کو مانتا ہوں۔
101میں نے اپنے قدموں کو ہر بُری راہ سے روکا ہے تاکہ تیرے کلام پر عمل کروں۔
102میں تیرے فیصلوں سے باز نہیں آیا کیونکہ تو نے مجھے سکھایا ہے۔
103تیرے الفاظ میرے ذائقے کے لیے کتنے پیارے ہیں !ہاں، میرے منہ میں شہد سے زیادہ میٹھا!
104تیرے احکام سے مَیں سمجھ پاتا ہوں، اِس لیے مجھے ہر جھوٹی راہ سے نفرت ہے۔
NUN. 105تیرا کلام میرے قدموں کے لیے چراغ اور میری راہ کے لیے روشنی ہے۔
106میں نے قسم کھائی ہے اور میں اسے پورا کروں گا کہ میں تیرے راست فیصلوں پر عمل کروں گا۔
107میں بہت تکلیف میں ہوں، اے رب، اپنے کلام کے مطابق مجھے زندہ کر۔
108اَے خُداوند، مَیں تجھ سے مِنّت کرتا ہُوں کہ میرے مُنہ کی رضامندی کی قُربانیاں قبول کر اور مُجھے اپنے فیصلے سکھا دے۔
109میری جان ہمیشہ میرے ہاتھ میں ہے، لیکن میں تیری شریعت کو نہیں بھولتا۔
110شریروں نے میرے لِئے پھندا ڈالا ہے تو بھی مَیں تیرے احکام سے نہیں بھٹکا۔
111میں نے تیری شہادتوں کو ہمیشہ کے لیے میراث کے طور پر لیا ہے کیونکہ وہ میرے دل کی خوشی ہیں۔
112مَیں نے اپنے دِل کو مائل کِیا ہے کہ ہمیشہ تیرے آئین کو انجام دوں، آخر تک۔
113سمیک۔ میں فضول خیالات سے نفرت کرتا ہوں، لیکن میں تیری شریعت سے محبت کرتا ہوں۔
114تُو میری چھپنے کی جگہ اور میری ڈھال ہے۔ میں تیرے کلام پر اُمید رکھتا ہوں۔

115اے بدکارو، مجھ سے دور ہو جاؤ، کیونکہ میں اپنے خدا کے حکموں پر عمل کروں گا۔
116مجھے اپنے کلام کے مطابق قائم رکھ تاکہ میں زندہ رہوں اور مجھے اپنی امید پر شرمندہ نہ ہونے دے۔
117تُو مجھے تھام لے تو میں محفوظ رہوں گا اور میں ہمیشہ تیرے آئین کا احترام کروں گا۔
118تُو نے اُن سب کو روند ڈالا جو اپنے آئین سے بھٹکتے ہیں کیونکہ اُن کا فریب جھوٹ ہے۔
119تُو زمین کے تمام شریروں کو گندگی کی طرح پھینک دیتا ہے، اِس لیے مجھے تیری شہادتوں سے پیار ہے۔
120میرا جسم تیرے خوف سے کانپتا ہے۔ اور میں تیرے فیصلوں سے ڈرتا ہوں۔
AIN 121میں نے فیصلہ اور انصاف کیا ہے :مجھے میرے ظالموں کے حوالے نہ کر۔
122اپنے بندے کی بھلائی کا ضامن بن جا :مغرور مجھ پر ظلم نہ کرے۔
123میری آنکھیں تیری نجات اور تیرے راستبازی کے کلام کے لیے گری ہوئی ہیں۔
124اپنے بندہ کے ساتھ اپنی رحمت کے مطابق سلوک کر اور مجھے اپنے آئین کی تعلیم دے ۔
125میں تیرا خادم ہوں۔ مجھے سمجھ دے تاکہ میں تیری شہادتوں کو جان سکوں۔
126اے خُداوند، تیرے کام کرنے کا وقت آ گیا ہے کیونکہ اُنہوں نے تیری شریعت کو باطل کر دیا ہے۔
127اس لیے میں تیرے احکام کو سونے سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں۔ ہاں، ٹھیک سونے کے اوپر۔
128اس لیے میں ہر چیز کے بارے میں تیرے تمام احکام کو درست سمجھتا ہوں۔ اور مجھے ہر جھوٹے راستے سے نفرت ہے۔
PE 129تیری شہادتیں حیرت انگیز ہیں اس لیے میری جان ان کی حفاظت کرتی ہے۔
130تیرے کلام کا دروازہ روشنی دیتا ہے۔ یہ سادہ لوگوں کو سمجھ دیتا ہے۔
131مَیں نے اپنا منہ کھولا اور ہانپایا کیونکہ میں تیرے حکموں کا آرزومند تھا۔
132تُو میری طرف دیکھ اور مجھ پر رحم کر، جیسا کہ تُو اپنے نام سے محبت کرنے والوں کے ساتھ کرتا ہے۔
133اپنے کلام کے مطابق میرے قدموں کو ترتیب دے اور مجھ پر کسی بدکاری کا غلبہ نہ ہو۔
134مجھے انسانوں کے ظلم سے نجات دے، اسی طرح میں تیرے احکام پر عمل کروں گا۔
135اپنا چہرہ اپنے خادم پر روشن کر۔ اور مجھے اپنے احکام سکھاؤ۔
136میری آنکھوں سے پانی کی ندیاں بہتی ہیں، کیونکہ وہ تیری شریعت پر عمل نہیں کرتے۔
TZADDI 137اے رب، تو راست ہے، تیرے فیصلے راست ہیں۔
138تیری گواہی جن کا تُو نے حکم دیا ہے وہ راست اور بہت وفادار ہیں۔
139میرے جوش نے مجھے فنا کر دیا، کیونکہ میرے دشمن تیری باتوں کو بھول گئے ہیں۔
140تیرا کلام بہت پاکیزہ ہے اس لیے تیرا خادم اس سے محبت کرتا ہے۔
141میں چھوٹا اور حقیر ہوں تو بھی میں تیرے احکام کو نہیں بھولتا۔
142تیری صداقت ابدی راستبازی ہے اور تیری شریعت سچائی ہے۔
143مصیبت اور پریشانی نے مجھے پکڑ لیا ہے، لیکن تیرے حکم میری خوشی ہیں۔
144تیری شہادتوں کی صداقت ابدی ہے۔ مجھے سمجھ دے تو میں زندہ رہوں گا۔
KOPH 145میں پورے دل سے رویا۔ اے رب، میری سن !میں تیرے آئین کو مانوں گا۔
146میں نے تجھ سے فریاد کی۔ مجھے بچا اور میں تیری شہادتوں پر عمل کروں گا۔
147میں نے صبح ہونے کو روکا، اور پکارا :مجھے تیرے کلام کی امید تھی۔
148میری آنکھیں رات کی گھڑیوں کو روکتی ہیں تاکہ میں تیرے کلام پر غور کروں۔
149اپنی شفقت کے مطابق میری آواز سن :اے خداوند، اپنے فیصلے کے مطابق مجھے زندہ کر۔
150وہ فساد کے پیچھے آنے والوں کے قریب آتے ہیں، وہ تیری شریعت سے دور ہیں۔
151اے رب، تُو قریب ہے۔ اور تیرے تمام احکام سچے ہیں۔
152تیری شہادتوں کے بارے میں، مَیں قدیم سے جانتا ہوں کہ تُو نے اُن کو ہمیشہ کے لیے قائم کیا ہے۔
RESH. 153میری مصیبت پر غور کر اور مجھے نجات دے کیونکہ میں تیری شریعت کو نہیں بھولتا۔
154میرا مقدمہ کر اور مجھے چھڑا۔ اپنے کلام کے مطابق مجھے زندہ کر۔
155شریروں سے نجات دُور ہے کیونکہ وہ تیرے آئین کے طالب نہیں ہیں۔
156اے خُداوند، تیری شفقت عظیم ہے، مجھے اپنے فیصلوں کے مطابق زندہ کر۔
157بہت سے میرے ستانے والے اور میرے دشمن ہیں۔ پھر بھی میں تیری شہادتوں سے انکار نہیں کرتا۔
158میں نے خطا کاروں کو دیکھا اور غمگین ہوا۔ کیونکہ اُنہوں نے تیرا کلام نہیں مانا۔
159غور کر کہ میں تیرے احکام سے کیسی محبت رکھتا ہوں :اے رب، اپنی شفقت کے مطابق مجھے زندہ کر۔
160تیرا کلام شروع سے سچا ہے اور تیرا ہر ایک راست فیصلہ ابد تک قائم رہتا ہے۔
SCHIN. 161شہزادوں نے مجھے بلا وجہ ستایا، لیکن میرا دل تیرے کلام سے خوفزدہ ہے۔
162میں تیرے کلام پر خوشی مناتا ہوں، جیسا کہ بڑا لوٹا ہے۔
163مجھے جھوٹ سے نفرت اور نفرت ہے لیکن میں تیری شریعت سے محبت کرتا ہوں۔
164میں دن میں سات بار تیرے راست فیصلوں کے سبب سے تیری ستائش کرتا ہوں۔
165جو تیری شریعت سے محبت کرتے ہیں اُن کو بڑی سلامتی ہے اور کوئی چیز اُن کو ٹھیس نہیں پہنچائے گی۔
166اے رب، میں نے تیری نجات کی امید رکھی اور تیرے احکام پر عمل کیا۔
167میری جان نے تیری شہادتوں پر عمل کیا ہے۔ اور میں ان سے بے حد پیار کرتا ہوں۔
168میں نے تیرے احکام اور شہادتوں کو مان لیا ہے کیونکہ میری تمام راہیں تیرے سامنے ہیں۔

TAU 169اے رب، میری فریاد تیرے سامنے آنے دے، مجھے اپنے کلام کے مطابق سمجھ عطا کر۔
170میری التجا تیرے سامنے آنے دے :اپنے کلام کے مطابق مجھے نجات دے۔
171جب تُو نے مجھے اپنے آئین سکھائے تو میرے ہونٹ تعریف کریں گے۔
172میری زبان تیرے کلام کے بارے میں کہے گی کیونکہ تیرے سب حکم راستبازی ہیں۔
173تیرا ہاتھ میری مدد کرے۔ کیونکہ میں نے تیرے احکام کو چُنا ہے۔
174اے رب، میں تیری نجات کی آرزو رکھتا ہوں۔ اور تیری شریعت میری خوشی ہے۔
175میری جان کو زندہ رہنے دو، وہ تیری تعریف کرے گی۔ اور تیرے فیصلے میری مدد کریں۔
176میں کھوئی ہوئی بھیڑ کی طرح بھٹک گیا ہوں۔ اپنے بندے کو تلاش کر۔ کیونکہ میں تیرے احکام کو نہیں بھولتا۔

باب 120

) 1ایک درجے کا گانا۔ (اپنی مصیبت میں میں نے خداوند سے فریاد کی اور اس نے میری سنی۔
2اے رب، میری جان کو جھوٹے ہونٹوں اور فریب دینے والی زبان سے بچا۔
3تمہیں کیا دیا جائے گا؟ یا جھوٹی زبان تیرے ساتھ کیا کیا جائے گا؟
4طاقتور کے تیز تیر، جونیپر کے کوئلوں سے۔
5افسوس ہے کہ میں میسک میں رہتا ہوں کہ میں قیدار کے خیموں میں رہتا ہوں!
6میری جان اُس کے ساتھ رہی جو سلامتی سے نفرت کرتا ہے۔
7میں امن کے لیے ہوں لیکن جب میں بولتا ہوں تو وہ جنگ کے لیے ہیں۔

باب 121

) 1ڈگریوں کا گانا۔ (میں اپنی آنکھیں پہاڑیوں کی طرف اٹھاؤں گا، جہاں سے میری مدد آتی ہے۔
2میری مدد خداوند کی طرف سے آتی ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔
3وہ تیرے پاؤں کو ہلنے نہیں دے گا :جو تیری حفاظت کرے گا وہ سو نہیں پائے گا۔
4دیکھو جو اسرائیل کی حفاظت کرتا ہے وہ نہ اونگھتا ہے نہ سوتا ہے۔
5خُداوند تیرا نگہبان ہے :خُداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سایہ ہے۔
6نہ سورج تجھ کو دن کو مارے گا اور نہ چاند رات کو۔
7خُداوند تُجھے ہر بُرائی سے بچائے گا وہ تیری جان کی حفاظت کرے گا۔
8خُداوند تیرے باہر جانے اور تیرے آنے کو اِس وقت سے لے کر ابد تک محفوظ رکھے گا۔

باب 122

) 1داؤد کے درجات کا گیت۔ (جب اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ ہم خُداوند کے گھر میں چلیں۔
2اے یروشلم، ہمارے پاؤں تیرے دروازے کے اندر کھڑے ہوں گے۔
3یروشلم ایک شہر کے طور پر تعمیر کیا گیا ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ہے:
4جہاں قبیلے چلے جاتے ہیں، رب کے قبیلے، اسرائیل کی گواہی کے لیے، رب کے نام کا شکر ادا کرنے کے لیے۔
5کیونکہ عدالت کے تخت ہیں، داؤد کے گھرانے کے تخت۔
6یروشلم کی سلامتی کے لیے دعا کرو، وہ کامیاب ہوں گے جو تم سے محبت کرتے ہیں۔
7تیری دیواروں کے اندر امن ہو اور تیرے محلوں میں خوشحالی ہو۔
8اپنے بھائیوں اور ساتھیوں کی خاطر، میں اب کہوں گا، تمہارے اندر سلامتی ہو۔
9خداوند اپنے خدا کے گھر کی وجہ سے میں تیری بھلائی کا طالب ہوں گا۔

باب 123

اے آسمانوں میں رہنے والے، میں اپنی آنکھیں تیری طرف اٹھاتا ہوں۔
2دیکھو جس طرح نوکروں کی آنکھیں اپنے آقا کے ہاتھ کی طرف دیکھتی ہیں اور جیسے کسی لڑکی کی آنکھیں اپنی مالکن کے ہاتھ کی طرف۔ اِس لیے ہماری آنکھیں رب ہمارے خدا کا انتظار کرتی ہیں جب تک کہ وہ ہم پر رحم نہ کرے۔
3اے رب، ہم پر رحم کر، ہم پر رحم کر کیونکہ ہم بے حد حقارت سے بھرے ہوئے ہیں۔
4ہماری جان آرام دہ لوگوں کے طعنوں اور مغروروں کی حقارت سے بے حد بھری ہوئی ہے۔

باب 124

) 1داؤد کے درجات کا گیت۔ (اگر یہ خداوند ہماری طرف نہ ہوتا تو اب اسرائیل کہتا۔
2اگر یہ خُداوند نہ ہوتا جو ہماری طرف ہوتا جب لوگ ہمارے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے۔

3جب اُن کا غضب ہم پر بھڑکا تو اُنہوں نے ہمیں جلدی سے نگل لیا۔
4تب پانی ہم پر چھا گیا، ندی ہماری جان پر چلی گئی۔
5تب تکبر کا پانی ہماری روح پر سے گزر گیا۔
6خُداوند مُبارک ہو جِس نے ہم کو اپنے دانتوں کا شکار نہ بنایا۔
7ہماری جان مرغیوں کے پھندے سے پرندے کی طرح بچ گئی، پھندا ٹوٹ گیا اور ہم بچ گئے۔
8ہماری مدد خداوند کے نام سے ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔

باب 125

) 1درجوں کا گیت۔ (جو لوگ خداوند پر بھروسا رکھتے ہیں وہ کوہِ صیون کی مانند ہوں گے جو ہٹایا نہیں جا سکتا بلکہ ہمیشہ کے لیے قائم رہے گا۔
2جس طرح پہاڑ یروشلم کے چاروں طرف ہیں اسی طرح خداوند اب سے ابد تک اپنے لوگوں کے چاروں طرف ہے۔
3کیونکہ شریروں کی لاٹھی راستبازوں پر نہیں ٹھہرے گی۔ ایسا نہ ہو کہ راست باز اپنے ہاتھ بدی کے آگے بڑھائیں۔
4اَے خُداوند اُن کے ساتھ جو نیک ہیں اور اُن کے ساتھ جو اپنے دِلوں میں راست ہیں نیکی کر۔
5جو لوگ اپنی ٹیڑھی راہوں سے منہ موڑتے ہیں، خداوند ان کو بدکاروں کے ساتھ آگے لے جائے گا، لیکن اسرائیل پر سلامتی ہو گی۔

باب 126

) 1ایک درجے کا گانا۔ (جب رب نے صیون کی اسیری کو دوبارہ بدل دیا، ہم اُن کے خواب کی طرح تھے۔
2تب ہمارا منہ قہقہوں سے اور ہماری زبان گانے سے بھر گئی اور قوموں میں کہنے لگے کہ خداوند نے ان کے لئے بڑے کام کئے ہیں۔
3خداوند نے ہمارے لئے بڑے کام کئے ہیں۔ جس سے ہم خوش ہیں۔
4اَے خُداوند، جنوب میں ندیوں کی طرح ہماری اسیری کو واپس کر۔
5جو آنسوؤں میں بوتے ہیں وہ خوشی سے کاٹیں گے۔
6وہ جو قیمتی بیج لے کر نکلتا ہے اور روتا ہے، بلاشبہ خوشی کے ساتھ واپس آئے گا، اپنی پنڈیاں ساتھ لائے گا۔

باب 127

) 1سلیمان کے لئے درجات کا گیت۔ (جب تک کہ خداوند گھر کو نہیں بناتا، وہ اس کی تعمیر کرنے والے بیکار محنت کرتے ہیں :جب تک خداوند شہر کی حفاظت نہیں کرے گا، چوکیدار بیکار جاگتا ہے۔
2تیرے لیے جلدی اُٹھنا، دیر سے اُٹھنا، دُکھ کی روٹی کھانا عبث ہے، کیونکہ وہ اپنے محبوب کو اِسی طرح سوتا ہے۔
3دیکھو بچے خداوند کی میراث ہیں اور رحم کا پھل اس کا اجر ہے۔
4جیسے تیر کسی طاقتور کے ہاتھ میں ہوتے ہیں۔ نوجوانوں کے بچے بھی ہیں۔
5مبارک ہے وہ آدمی جس کا ترکش ان سے بھرا ہوا ہے وہ شرمندہ نہیں ہوں گے بلکہ دروازے پر دشمنوں سے بات کریں گے۔

باب 128

) 1درجوں کا گانا۔ (مبارک ہے ہر وہ شخص جو خداوند سے ڈرتا ہے۔ جو اس کی راہوں پر چلتا ہے۔
2کیونکہ تُو اپنے ہاتھوں کی محنت کھائے گا :تو خوش ہو گا اور تیرا بھلا ہو گا۔
3تیری بیوی تیرے گھر کے اطراف میں پھل دار انگور کی بیل کی مانند ہو گی، تیرے بچے زیتون کے پودوں کی مانند ہوں گے جو تیری میز کے چاروں طرف ہیں۔
4دیکھو اس طرح برکت پائے گا وہ آدمی جو خداوند سے ڈرتا ہے۔
5خُداوند تجھے صیون سے برکت دے گا اور تُو اپنی زندگی کے تمام دنوں تک یروشلم کی بھلائی دیکھے گا۔
6ہاں، تُو اپنے بچوں کی اولاد اور اسرائیل پر سلامتی دیکھے گا۔

باب 129

) 1ڈگریوں کا گانا۔ (انہوں نے میری جوانی سے کئی بار مجھے تکلیف دی ہے، اب اسرائیل کہے:
2اُنہوں نے میری جوانی سے کئی بار مجھے دُکھ پہنچایا، لیکن وہ مجھ پر غالب نہیں آئے۔
3ہل چلانے والوں نے میری پیٹھ پر ہل چلایا، اُنہوں نے اپنے کھالوں کو لمبا کیا۔
4خُداوند صادِق ہے اُس نے شریروں کی رسّیوں کو کاٹ ڈالا ہے۔
5وہ سب شرمندہ ہو جائیں اور صیون سے نفرت کرنے والے پیچھے ہٹ جائیں۔
6وہ گھر کی چھتوں کی گھاس کی مانند ہو جائیں جو بڑھنے سے پہلے ہی سوکھ جاتی ہے۔
7جس سے گھاس کاٹنے والا اپنا ہاتھ نہیں بھرتا۔ اور نہ ہی وہ جو اپنے سینے کو باندھتا ہے۔

8نہ وہ جو وہاں سے گزرتے ہیں یہ کہتے ہیں کہ خداوند کی برکت تم پر ہو ہم خداوند کے نام سے تمہیں برکت دیتے ہیں۔

باب 130

1اے رب، میں نے گہرائیوں سے تجھ سے فریاد کی ہے۔
2اے رب، میری آواز سن :تیرے کان میری دعاؤں کی آواز پر دھیان دیں۔
3اے خُداوند اگر تُو بدکاریوں کو نشان زد کرے تو کون کھڑا رہے گا؟
4لیکن تیرے پاس معافی ہے تاکہ تجھ سے ڈرے۔
5مَیں خُداوند کا اِنتظار کرتا ہُوں، میری جان انتظار کرتی ہے اور اُس کے کلام پر اُمید رکھتا ہوں۔
6میری جان صبح کے لیے جاگنے والوں سے زیادہ رب کا انتظار کرتی ہے۔ میں کہتا ہوں، صبح کے لیے جاگنے والوں سے زیادہ۔
7اِسرائیل کو خُداوند پر اُمید رکھو کیونکہ خُداوند کے ساتھ رحم ہے اور اُس کے ساتھ فراخدلی ہے۔
8اور وہ اسرائیل کو اس کی تمام بدکاریوں سے چھڑائے گا۔

باب 131

) 1داؤد کے درجات کا گیت۔ (اے خداوند، میرا دل متکبر نہیں ہے اور نہ میری آنکھیں بلند ہیں :نہ میں اپنے آپ کو بڑے معاملات میں مشق کرتا ہوں اور نہ ہی اپنے لئے بہت اونچی چیزوں میں۔
2یقیناً مَیں نے اپنے آپ کو اُس بچے کی طرح چُپ رکھا ہے جو اپنی ماں کا دودھ چھڑا گیا ہے :میری جان بھی دودھ چھڑانے والے بچے کی طرح ہے۔
3اسرائیل اب سے اور ابد تک خداوند پر امید رکھے۔

باب 132

1ڈگریوں کا گانا۔ اے خداوند، داؤد کو اور اس کی تمام مصیبتوں کو یاد کر۔
2اُس نے خُداوند سے قَسم کھائی اور یعقوب کے قادر خُدا کی مَنّت کھائی۔
3یقیناً میں اپنے گھر کے خیمہ میں نہیں آؤں گا اور نہ اپنے بستر پر جاؤں گا۔
4میں اپنی آنکھوں کو نیند نہیں دوں گا، نہ اپنی پلکوں کو اونگھ دوں گا۔
5جب تک کہ میں خُداوند کے لئے جگہ تلاش نہ کر لوں جو یعقوب کے قادر خدا کے لئے مسکن ہے۔
6دیکھو، ہم نے اِفراتہ میں اُس کے بارے میں سنا :ہم نے اُسے لکڑی کے کھیتوں میں پایا۔
7ہم اُس کے خیموں میں جائیں گے اور اُس کے قدموں کی چوکی پر سجدہ کریں گے۔
8اَے خُداوند اُٹھ اپنے آرام میں۔ تُو، اور تیری طاقت کا صندوق۔
9تیرے کاہن راستبازی کا لباس پہنیں۔ اور تیرے مقدسوں کو خوشی کے نعرے لگانے دو۔
10اپنے بندہ داؤد کی خاطر اپنے ممسوح کا چہرہ نہ پھیر۔
11خداوند نے داؤد سے سچائی کی قسم کھائی ہے۔ وہ اس سے باز نہیں آئے گا۔ تیرے بدن کے پھل سے میں تیرے تخت پر بٹھاؤں گا۔
12اگر تیرے بچے میرے عہد اور میری گواہی پر عمل کریں گے جو میں اُن کو سکھاؤں گا تو اُن کے بچے بھی ہمیشہ کے لیے تیرے تخت پر بیٹھیں گے۔
13کیونکہ خُداوند نے صیون کو چُن لیا ہے۔ اس نے اسے اپنی رہائش کے لیے چاہا ہے۔
14یہ میرا آرام ہمیشہ کے لیے ہے میں یہیں رہوں گا۔ کیونکہ میں نے اس کی خواہش کی ہے۔
15مَیں اُس کے رزق میں کثرت سے برکت دوں گا :میں اُس کے غریبوں کو روٹی سے سیر کروں گا۔
16مَیں اُس کے کاہنوں کو بھی نجات کا لباس پہناؤں گا اور اُس کے مُقدّس خوشی سے للکاریں گے۔
17وہاں مَیں داؤد کے سینگ کو کلیاں بناؤں گا :مَیں نے اپنے ممسوح کے لیے چراغ مقرر کیا ہے۔
18مَیں اُس کے دُشمنوں کو رُسوائی کا لباس پہناؤں گا، لیکن اُس کا تاج اُس کے اوپر ہی پھلے پھولے گا۔

باب 133

) 1داؤد کے درجات کا گیت۔ (دیکھو، بھائیوں کا اتحاد میں رہنا کتنا اچھا اور کتنا خوشگوار ہے۔
2یہ سر پر قیمتی مرہم کی مانند ہے جو داڑھی پر گرا، ہارون کی داڑھی تک۔
3ہرمون کی شبنم کی طرح اور صیون کے پہاڑوں پر پڑنے والی اوس کی طرح :کیونکہ وہاں خداوند نے برکت کا حکم دیا، یہاں تک کہ ہمیشہ کی زندگی۔

باب 134

) 1درجوں کا گانا۔ (دیکھو، اے رب کے تمام بندو، جو رات کو رب کے گھر میں کھڑے رہتے ہیں، رب کی برکت کرو۔
2اپنے ہاتھ مقدِس میں اُٹھاؤ اور خُداوند کی حمد کرو۔

3خُداوند جس نے آسمان اور زمین کو بنایا وہ صیون سے تجھے برکت دے۔

باب 135

1خداوند کی ستائش کرو۔ رب کے نام کی تمجید کرو۔ اے رب کے بندو، اُس کی ستائش کرو۔
2تم جو خداوند کے گھر میں ہمارے خدا کے گھر کے صحنوں میں کھڑے ہو
3خداوند کی حمد کرو۔ کیونکہ رب اچھا ہے، اُس کے نام کی تعریف گاؤ۔ کیونکہ یہ خوشگوار ہے.
4کیونکہ خُداوند نے یعقوب کو اپنے لیے اور اسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے لیے چُن لیا ہے۔
5کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خداوند عظیم ہے اور ہمارا خداوند تمام معبودوں سے بڑھ کر ہے۔
6جو کچھ خُداوند نے چاہا اُس نے آسمان اور زمین اور سمندروں اور تمام گہرے مقامات پر کیا.
7وہ زمین کے کناروں سے بخارات کو اُٹھاتا ہے۔ وہ بارش کے لیے بجلی بناتا ہے۔ وہ اپنے خزانوں سے ہوا نکالتا ہے۔
8جس نے مصر کے پہلوٹھوں کو، انسان اور حیوان دونوں کو مارا.
9اَے مصر، فرعون اور اُس کے تمام خادموں پر جس نے تیرے درمیان نشانیاں اور عجائبات بھیجے۔
10جس نے بڑی قوموں کو مارا اور زبردست بادشاہوں کو مار ڈالا۔
11اموریوں کا بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ عوج اور کنعان کی تمام سلطنتیں:
12اور اُن کی زمین کو میراث کے طور پر دے دیا، ایک میراث اُس کی قوم اسرائیل کو۔
13اے خداوند تیرا نام ابد تک قائم ہے۔ اور تیری یادگار، اے رب، نسل در نسل۔
14کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کی عدالت کرے گا اور وہ اپنے بندوں کے بارے میں توبہ کرے گا.
15غیر قوموں کے بت چاندی اور سونے کے ہیں، مردوں کے ہاتھ کا کام.
16اُن کے منہ ہیں لیکن وہ بولتے نہیں۔ ان کی آنکھیں ہیں لیکن وہ دیکھتے نہیں۔
17اُن کے کان ہیں لیکن وہ سنتے نہیں۔ نہ ان کے منہ میں سانس ہے۔
18جو اُن کو بناتے ہیں اُن کی مانند ہیں :اِسی طرح ہر وہ شخص جو اُن پر بھروسا رکھتا ہے۔
19اے اسرائیل کے گھرانے، رب کی تمجید کرو، اے ہارون کے گھرانے، رب کی تعریف کرو۔
20اے لاوی کے گھرانے، رب کی تمجید کرو، تم جو رب سے ڈرتے ہو، رب کی تمجید کرو۔
21خُداوند صیون سے مُبارک ہو جو یروشلیم میں بستا ہے۔ خداوند کی ستائش کرو۔

باب 136

1خُداوند کا شُکر کرو۔ کیونکہ وہ اچھا ہے کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
2اے دیوتاؤں کے خدا کا شکر کرو کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
3خُداوند کے خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
4اُس کے لیے جو اکیلا ہی بڑے عجائبات کرتا ہے کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
5اُس کے لیے جس نے حکمت سے آسمان بنایا، کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
6اُس کے لیے جس نے زمین کو پانی کے اوپر پھیلایا، کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
7اُس کے لیے جس نے بڑی روشنیاں بنائیں کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
8سورج دن پر حکمرانی کرتا ہے کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
9چاند اور ستارے رات کو حکومت کریں کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
10اُس کے لیے جس نے مصر کو اُن کے پہلوٹھوں میں مارا، کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
11اور اِسرائیل کو اُن میں سے نکال لایا کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
12مضبوط ہاتھ اور پھیلے ہوئے بازو کے ساتھ کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
13اُس کے لیے جس نے بحیرہ احمر کو حصوں میں تقسیم کیا، کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
14اور اِسرائیل کو اُس کے درمیان سے گزرنے دیا کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
15لیکن فرعون اور اُس کے لشکر کو بحرِ قلزم میں اُلٹ دیا کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
16اُس کی طرف جس نے اپنے لوگوں کو بیابان میں لے جایا، کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
17اُس کے لیے جس نے بڑے بادشاہوں کو مارا، کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
18اور مشہور بادشاہوں کو مار ڈالا کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
19اموریوں کا بادشاہ سیحون کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
20اور بسن کا بادشاہ عوج کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
21اور اُن کی زمین میراث کے طور پر دی کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
22یہاں تک کہ اُس کے بندہ اسرائیل کے لیے میراث ہے کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
23جس نے ہمیں ہماری پست حالت میں یاد رکھا کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
24اور ہمیں ہمارے دشمنوں سے چھڑایا کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
25جو تمام انسانوں کو خوراک دیتا ہے کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم رہتی ہے۔
26اے آسمان کے خدا کا شکر کرو کیونکہ اس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔

باب 137

1بابل کی ندیوں کے کنارے ہم وہاں بیٹھ گئے، ہاں، ہم صیون کو یاد کر کے رو پڑے۔
2ہم نے اپنے بربط اس کے بیچ میں ولوں پر لٹکائے۔
3کیونکہ وہاں اُنہوں نے جو ہمیں اسیر کر کے لے گئے تھے ہم سے ایک گیت مانگے تھے۔ اور جنہوں نے ہمیں برباد کیا وہ ہم سے
خوشی کا تقاضا کرتے ہوئے کہتے تھے کہ ہمیں صیون کے گیتوں میں سے ایک گاؤ۔
4ہم اجنبی ملک میں خداوند کا گیت کیسے گائیں؟
5اے یروشلم اگر میں تجھے بھول جاؤں تو میرا داہنا ہاتھ اس کی چالبازیوں کو بھول جائے۔
6اگر میں تجھے یاد نہ کروں تو میری زبان میرے منہ کی چھت سے چپک جائے۔ اگر میں یروشلم کو اپنی سب سے بڑی خوشی پر
ترجیح نہ دوں۔
7اَے خُداوند، بنی ادوم کو یروشلم کے دن یاد کر۔ جس نے کہا، اسے اٹھاؤ، اسے اٹھاؤ، یہاں تک کہ اس کی بنیاد تک۔
8اے بابل کی بیٹی جو تباہ ہونے والی ہے۔ وہ خوش ہو گا، جو تمہیں اجر دے جیسا کہ تم نے ہماری خدمت کی ہے۔
9مُبارک ہو گا وہ جو تیرے بچّوں کو پتھروں سے ٹکراتا ہے۔

باب 138

) 1داؤد کا زبور۔ (میں اپنے پورے دل سے تیری ستائش کروں گا :دیوتاؤں کے سامنے تیری ستائش کروں گا۔
2مَیں تیری مُقدّس ہیکل کی طرف سجدہ کروں گا اور تیری شفقت اور سچائی کے سبب سے تیرے نام کی ستائش کروں گا کیونکہ تُو
نے اپنے کلام کو اپنے تمام نام سے بڑا کیا ہے۔
3جس دن میں نے پکارا تو نے مجھے جواب دیا، اور میری جان میں طاقت سے مجھے مضبوط کیا۔
4اَے خُداوند جب تیرے مُنہ کی باتیں سُنیں گے تو زمین کے سب بادشاہ تیری ستائش کریں گے۔
5ہاں، وہ خُداوند کی راہوں میں گائیں گے کیونکہ خُداوند کا جلال بڑا ہے۔
6اگرچہ خُداوند اعلیٰ ہے تو بھی اُس نے ذلیل کی تعظیم کی ہے لیکن مغرور کو وہ دور سے جانتا ہے۔
7اگرچہ میں مصیبت کے درمیان چلوں، تو مجھے زندہ کرے گا :تو اپنے دشمنوں کے غضب کے خلاف اپنا ہاتھ بڑھائے گا، اور تیرا
داہنا ہاتھ مجھے بچائے گا۔
8خُداوند اُس کام کو مُکمل کرے گا جو میرا تعلق ہے :اے خُداوند تیری رحمت ابد تک قائم ہے، اپنے ہاتھوں کے کاموں کو ترک نہ کر۔

باب 139

) 1سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا زبور۔ (اے خداوند، تو نے مجھے تلاش کیا اور مجھے پہچانا۔
2تُو میرے نشیب و فراز کو جانتا ہے، تُو میرے خیال کو دور سے سمجھتا ہے۔
3تُو میرے راستے اور میرے لیٹے رہنے کو گھیرتا ہے اور میری تمام راہوں سے واقف ہے۔
4کیونکہ میری زبان میں ایک لفظ نہیں ہے، لیکن، اے خداوند، تو اسے پوری طرح جانتا ہے۔
5تُو نے مجھے آگے پیچھے گھیر لیا اور اپنا ہاتھ مجھ پر رکھا۔
6ایسا علم میرے لیے بہت ہی شاندار ہے۔ یہ بلند ہے، میں اس تک نہیں پہنچ سکتا۔
7میں تیری روح سے کہاں جاؤں؟ یا میں تیرے حضور سے کہاں بھاگوں؟
8اگر میں آسمان پر چڑھ جاؤں تو آپ وہاں ہیں :اگر میں اپنا بستر جہنم میں بناؤں تو دیکھو، آپ وہاں ہیں۔
9اگر مَیں صُبح کے پروں کو لے کر سمندر کے اِن پاروں میں سکونت کروں۔
10وہاں بھی تیرا ہاتھ میری رہنمائی کرے گا اور تیرا داہنا ہاتھ مجھے پکڑے گا۔
11اگر میں کہوں کہ یقیناً اندھیرا مجھ پر چھا جائے گا۔ رات بھی میرے بارے میں ہلکی ہو گی۔
12ہاں، اندھیرا تجھ سے نہیں چھپتا۔ لیکن رات دن کی طرح چمکتی ہے۔ تیرے نزدیک تاریکی اور روشنی دونوں ایک جیسے ہیں۔
13کیونکہ تو نے میری باگ ڈور سنبھالی ہے، تو نے مجھے میری ماں کے پیٹ میں ڈھانپ دیا ہے۔
14میں تیری ستائش کروں گا۔ کیونکہ میں خوفناک اور حیرت انگیز طور پر بنایا گیا ہوں۔ تیرے کام حیرت انگیز ہیں۔ اور یہ کہ میری
جان اچھی طرح جانتی ہے۔
15میرا مال تجھ سے پوشیدہ نہ تھا جب میں پوشیدہ طور پر بنایا گیا اور زمین کے نچلے حصوں میں تجسس سے بنایا گیا۔
16تیری آنکھوں نے میرے مادے کو دیکھا، پھر بھی وہ نامکمل ہے۔ اور تیری کتاب میں میرے تمام اعضا لکھے گئے تھے، جو کہ
تسلسل کے ساتھ بنائے گئے تھے، جب تک کہ ان میں سے کوئی بھی نہیں تھا۔
17اے خُدا، تیرے خیالات بھی میرے لیے کتنے قیمتی ہیں !ان کا مجموعہ کتنا بڑا ہے!
18اگر مَیں اُن کو شمار کروں تو وہ ریت سے زیادہ تعداد میں ہیں :جب میں جاگتا ہوں تب بھی تیرے ساتھ ہوں۔
19اے خُدا، تُو یقیناً شریروں کو مار ڈالے گا۔
20کیونکہ وہ تیرے خلاف بُری باتیں کرتے ہیں اور تیرے دُشمن تیرا نام بیکار لیتے ہیں۔
21اے خداوند جو تجھ سے نفرت کرتے ہیں کیا میں ان سے نفرت نہیں کرتا؟ اور کیا مَیں اُن لوگوں سے غمگین نہیں ہوں جو تیرے
خلاف اُٹھتے ہیں؟
22مَیں اُن سے کامل نفرت کرتا ہوں :مَیں اُنہیں اپنے دشمنوں میں شمار کرتا ہوں۔

23اے خدا، مجھے تلاش کر اور میرے دل کو جان لے، مجھے آزما اور میرے خیالات کو جان۔
24اور دیکھو کہ کیا مجھ میں کوئی بُری راہ ہے اور مجھے ابدی راہ پر لے جا۔

باب 140

) 1سردار موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ (اے رب، مجھے شریر آدمی سے بچا :مجھے ظالم آدمی سے بچا۔
2جو اپنے دل میں شرارت کا تصور کرتے ہیں۔ وہ مسلسل جنگ کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔
3اُنہوں نے اپنی زبان کو سانپ کی طرح تیز کر لیا ہے۔ جوڑوں کا زہر ان کے ہونٹوں کے نیچے ہے۔ سیلہ۔
4اے رب، مجھے شریروں کے ہاتھ سے بچا۔ مجھے ظالم آدمی سے بچا۔ جنھوں نے میرے سفر کو ختم کرنے کا ارادہ کیا ہے۔
5مغروروں نے میرے لیے پھندا اور رسیاں چھپا رکھی ہیں۔ انہوں نے راستے کے کنارے جال بچھا دیا ہے۔ انہوں نے میرے لیے جنز مقرر کیے ہیں۔ سیلہ۔
6مَیں نے خُداوند سے کہا تُو میرا خُدا ہے اے خُداوند میری التجاؤں کی آواز سُن لے۔
7اَے خُداوند خُداوند میری نجات کی قوت تُو نے جنگ کے دن میرا سر ڈھانپ دیا ہے۔
8اَے خُداوند، شرِیر کی آرزوؤں کو پورا نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے آپ کو سربلند کریں۔ سیلہ۔
9جہاں تک مجھے گھیرنے والوں کے سر کا تعلق ہے تو اُن کے ہونٹوں کی شرارت اُن پر چھا جائے۔
10ان پر جلتے انگاروں کو گرنے دو۔ وہ آگ میں ڈالے جائیں۔ گہرے گڑھوں میں، کہ وہ دوبارہ نہ اٹھیں۔
11کوئی شریر بولنے والا زمین پر قائم نہ ہو، شرارتی آدمی کو اُس کا تختہ الٹنے کے لیے تلاش کرے گا۔
12مَیں جانتا ہوں کہ خُداوند مُصِیبت زدہوں کا اور غریبوں کے حق کی حفاظت کرے گا۔
13یقیناً راستباز تیرے نام کا شکر ادا کریں گے :راست باز تیرے حضور میں بسیں گے۔

باب 141

) 1داؤد کا زبور۔ (اے رب، میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں، میرے پاس جلدی کر۔ جب میں تجھ سے فریاد کروں تو میری آواز پر کان لگا۔
2میری دعا تیرے سامنے بخور کی طرح پیش کی جائے۔ اور شام کی قربانی کے طور پر میرے ہاتھ اٹھانا۔
3اے رب، میرے منہ کے آگے ایک گھڑی رکھ۔ میرے ہونٹوں کا دروازہ رکھو
4میرے دل کو کسی بُری بات کی طرف نہ مائل کرنا، اُن آدمیوں کے ساتھ جو بدکاری کرتے ہیں بُرے کام کرنے کو اور مجھے اُن کی لذیذ چیزیں کھانے نہ دیں۔
5راست باز مجھے ماریں۔ یہ ایک مہربانی ہوگی :اور وہ مجھے ملامت کرے۔ یہ ایک بہترین تیل ہو گا، جو میرا سر نہیں توڑ سکے گا۔
6جب اُن کے قاضی پتھریلی جگہوں پر گرائے جائیں گے تو وہ میری باتیں سنیں گے۔ کیونکہ وہ میٹھے ہیں۔
7ہماری ہڈیاں قبر کے منہ پر بکھری ہوئی ہیں، جیسے کوئی لکڑی کو زمین پر کاٹتا ہے۔
8لیکن اے خُداوند خُداوند، میری آنکھیں تجھ پر ہیں، تجھ پر میرا بھروسہ ہے۔ میری جان کو بے آسرا نہ چھوڑ۔
9مجھے اُن پھندوں سے جو اُنہوں نے میرے لیے بچھائی ہیں اور بدکاروں کے جنوں سے بچا۔
10شریر اپنے ہی جال میں پھنس جائیں جب تک کہ مَیں بچ نہ سکوں۔

باب 142

) 1داؤد کی مشیل؛ ایک دعا جب وہ غار میں تھا۔ (میں نے اپنی آواز سے خداوند کو پکارا۔ میں نے اپنی آواز کے ساتھ خداوند سے دعا کی۔
2میں نے اپنی شکایت اُس کے سامنے اُنڈیل دی۔ میں نے اس کے سامنے اپنی پریشانی ظاہر کی۔
3جب میری روح میرے اندر چھا گئی تو تُو نے میری راہ کو جانا۔ جس راہ پر میں چلتا ہوں اُنہوں نے میرے لیے پردہ ڈال دیا ہے۔
4مَیں نے اپنے دہنے ہاتھ دیکھا اور دیکھا، لیکن کوئی ایسا آدمی نہ تھا جو مجھے پہچانتا۔ کسی نے میری جان کی پرواہ نہیں کی۔
5اَے خُداوند میں نے تجھ سے فریاد کی میں نے کہا تُو میری پناہ اور زندوں کی سرزمین میں میرا حصہ ہے۔
6میری فریاد پر توجہ دینا۔ کیونکہ میں بہت پست ہو گیا ہوں۔ کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ مضبوط ہیں۔
7میری جان کو قید خانے سے نکال تاکہ میں تیرے نام کی ستائش کروں۔ راست باز مجھے گھیرے گا۔ کیونکہ تم میرے ساتھ اچھا سلوک کرو گے۔

باب 143

) 1داؤد کا ایک زبور۔ (اے رب، میری دُعا سن، میری التجائیں سن، اپنی وفاداری اور اپنی صداقت سے مجھے جواب دے!
2اور اپنے خادم کے ساتھ عدالت میں داخل نہ ہو کیونکہ تیری نظر میں کوئی زندہ شخص راستباز نہیں ٹھہرے گا۔
3کیونکہ دشمن نے میری جان کو ستایا ہے۔ اس نے میری جان کو زمین پر گرا دیا ہے۔ اُس نے مجھے تاریکی میں رہنے کے لیے بنایا، اُن لوگوں کی طرح جو طویل عرصے سے مر چکے ہیں۔
4اس لیے میری روح میرے اندر مغلوب ہے۔ میرے اندر میرا دل ویران ہے۔

5مجھے پرانے زمانے یاد ہیں۔ میں تیرے سب کاموں پر غور کرتا ہوں۔ میں تیرے ہاتھوں کے کام پر غور کرتا ہوں۔
6میں اپنے ہاتھ تیری طرف بڑھاتا ہوں :میری جان پیاسی زمین کی طرح تیرے پیچھے پیاسی ہے۔ سیلہ۔
7اے خُداوند، میری جلدی سے سُن، میری رُوح ختم ہو گئی، اپنا مُنہ مجھ سے نہ چھپا، ورنہ مَیں گڑھے میں اُترنے والوں کی مانند ہو جاؤں گا۔
8مجھے صبح کے وقت اپنی شفقت کی آواز سننے کا باعث بنا۔ کیونکہ مجھے تجھ پر بھروسہ ہے۔ مجھے وہ راستہ بتا جس پر مجھے چلنا ہے۔ کیونکہ میں اپنی جان تیری طرف اٹھاتا ہوں۔
9اے رب، مجھے میرے دشمنوں سے چھڑا لے۔
10مجھے اپنی مرضی پوری کرنا سکھا کیونکہ تُو میرا خدا ہے، تیری روح اچھی ہے۔ مجھے راستبازی کی سرزمین میں لے جا۔
11اَے خُداوند، اپنے نام کی خاطِر مُجھے زندہ کر، اپنی صداقت کی خاطر میری جان کو مصیبت سے نکال۔
12اور اپنی رحمت سے میرے دشمنوں کو کاٹ ڈال اور جو میری جان کو تکلیف دیتے ہیں ان سب کو ہلاک کر کیونکہ میں تیرا خادم ہوں۔

باب 144

) 1داؤد کا ایک زبور۔ (خُداوند میری طاقت مبارک ہو جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا اور میری انگلیوں کو لڑنا سکھاتا ہے۔
2میری بھلائی اور میرا قلعہ۔ میرا اونچا مینار اور میرا نجات دہندہ۔ میری ڈھال، اور وہ جس پر میرا بھروسہ ہے۔ جو میرے لوگوں کو میرے ماتحت کرتا ہے۔
3اے خُداوند اِنسان کیا ہے کہ تُو اُس سے واقف ہو !یا ابن آدم، کہ تُو اُس کا محاسبہ کرے!
4انسان باطل کی مانند ہے، اس کے دن ایک سایہ کی مانند ہیں جو گزر جاتا ہے۔
5اے رب، اپنے آسمان کو جھکاؤ اور نیچے آؤ، پہاڑوں کو چھو تو وہ دھواں اٹھیں گے۔
6بجلی پھینک کر اُن کو پراگندہ کر۔ اپنے تیر چلا کر اُن کو تباہ کر۔
7اوپر سے اپنا ہاتھ بھیج۔ مجھے چھڑاؤ، اور مجھے بڑے پانیوں سے، اجنبی بچوں کے ہاتھ سے چھڑاؤ۔
8جن کا منہ باطل بولتا ہے اور ان کا داہنا ہاتھ جھوٹ کا داہنا ہاتھ ہے۔
9اے خُدا، مَیں تیرے لیے ایک نیا گیت گاؤں گا :دس تاروں کے ایک ساز پر میں تیری مدح سرائی کروں گا۔
10بادشاہوں کو نجات دینے والا وہی ہے جو اپنے خادم داؤد کو تکلیف دہ تلوار سے بچاتا ہے۔
11مجھے چھڑاؤ اور مجھے اجنبی بچوں کے ہاتھ سے چھڑاؤ جن کا منہ باطل بولتا ہے اور ان کا داہنا ہاتھ جھوٹ کا داہنا ہاتھ ہے۔
12تاکہ ہمارے بیٹے اپنی جوانی میں پروان چڑھنے والے پودوں کی طرح ہو جائیں۔ کہ ہماری بیٹیاں کونے کے پتھروں کی مانند ہوں، محل کی مشابہت کے بعد پالش کی گئی ہوں:
13تا کہ ہمارے ذخیرے بھرے ہوں، ہر طرح کے ذخیرے کے ساتھ :ہماری بھیڑیں ہماری گلیوں میں ہزاروں اور دس ہزار لے آئیں۔
14تاکہ ہمارے بیل محنت کرنے کے لیے مضبوط ہوں۔ کہ نہ کوئی توڑ پھوڑ ہو، نہ باہر نکلنا۔ کہ ہماری گلیوں میں کوئی شکایت نہ ہو۔
15مبارک ہے وہ لوگ، جو ایسی صورت میں ہے :ہاں، خوش ہے وہ لوگ، جن کا خدا خداوند ہے۔

باب 145

) 1داؤد کی تعریف کا زبور۔ (اے بادشاہ، میرے خدا، میں تیری ستائش کروں گا۔ اور میں تیرے نام کو ابد تک برکت دوں گا۔
2میں ہر روز تجھے برکت دوں گا۔ اور میں ابد تک تیرے نام کی ستائش کروں گا۔
3خُداوند عظیم ہے اور اُس کی ستائش کی جائے۔ اور اس کی عظمت ناقابلِ تلاش ہے۔
4ایک نسل دوسری نسل کو تیرے کاموں کی ستائش کرے گی اور تیرے عظیم کاموں کا اعلان کرے گی۔
5میں تیری عظمت کے جلال اور تیرے عجائب کاموں کا ذکر کروں گا۔
6اور لوگ تیرے خوفناک کاموں کی طاقت کا ذکر کریں گے اور میں تیری عظمت کا اعلان کروں گا۔
7وہ کثرت سے تیری عظیم نیکی کا ذکر کریں گے اور تیری صداقت کے گیت گائیں گے۔
8خُداوند مہربان اور رحم سے بھرا ہے۔ غصہ کرنے میں دھیما، اور بڑی رحمت والا۔
9خُداوند سب کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اور اُس کی شفقت اُس کے سب کاموں پر ہے۔
10اے رب، تیرے تمام کام تیری ستائش کریں گے۔ اور تیرے مقدسین تجھے برکت دیں گے۔
11وہ تیری بادشاہی کے جلال کی باتیں کریں گے اور تیری قدرت کی باتیں کریں گے۔
12بنی آدم کو اُس کے زبردست کاموں اور اُس کی بادشاہی کی جلالی شان کو ظاہر کرنے کے لیے۔
13تیری بادشاہی ابدی بادشاہی ہے اور تیری بادشاہی نسل در نسل قائم رہے گی۔
14خُداوند سب گرنے والوں کو سنبھالتا ہے اور اُن سب کو جو جھکے ہوئے ہیں اُٹھاتا ہے۔
15سب کی آنکھیں تیرے انتظار میں ہیں۔ اور تُو اُن کو اُن کا گوشت مناسب وقت پر دیتا ہے۔
16تو اپنا ہاتھ کھولتا ہے اور ہر جاندار کی خواہش پوری کرتا ہے۔
17خداوند اپنی تمام راہوں میں راستباز اور اپنے تمام کاموں میں پاک ہے۔
18خُداوند اُن سب کے نزدیک ہے جو اُسے پکارتے ہیں، اُن سب کے جو سچائی سے اُسے پکارتے ہیں۔
19وہ اُن کی خواہش پوری کرے گا جو اُس سے ڈرتے ہیں :وہ اُن کی فریاد بھی سنے گا اور اُن کو بچائے گا۔
20خُداوند اُن سب کی حفاظت کرتا ہے جو اُس سے محبت کرتے ہیں لیکن وہ تمام شریروں کو ہلاک کر دے گا۔

21میرا منہ خُداوند کی حمد کرے گا اور ہر بشر اُس کے مقدس نام کی ابدالآباد تک برکت کرے۔

باب 146

1خداوند کی ستائش کرو۔ اے میری جان، رب کی حمد کرو۔
2جب تک مَیں زندہ رہوں گا خُداوند کی ستائش کروں گا میں اپنے خُدا کی حمد گاتا رہوں گا جب تک میرا کوئی وجود ہے۔
3شہزادوں پر بھروسہ نہ کرو، نہ ابنِ آدم پر، جن میں کوئی مدد نہیں ہے۔
4اُس کی سانس نکلتی ہے، وہ اپنی زمین پر واپس آ جاتا ہے۔ اُسی دن اُس کے خیالات فنا ہو گئے۔
5مبارک ہے وہ جس کی مدد کے لیے یعقوب کا خدا ہے جس کی امید خداوند اپنے خدا پر ہے۔
6جس نے آسمان، زمین، سمندر اور جو کچھ اس میں ہے بنایا :جو ہمیشہ سچائی کو برقرار رکھتا ہے۔
7جو مظلوموں کی عدالت کرتا ہے، جو بھوکوں کو کھانا دیتا ہے۔ خُداوند قیدیوں کو آزاد کرتا ہے:
8خُداوند اندھوں کی آنکھیں کھول دیتا ہے :خُداوند اُن کو جو جھکے ہوئے ہیں اُٹھاتا ہے :خُداوند راستبازوں سے پیار کرتا ہے۔
9خداوند اجنبیوں کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ یتیموں اور بیواؤں کو راحت دیتا ہے، لیکن شریروں کی راہ اُلٹ جاتی ہے۔
10خُداوند ابد تک بادشاہی کرے گا، تیرا خُدا، اے صیون، تمام نسلوں تک۔ خداوند کی ستائش کرو۔

باب 147

1خُداوند کی ستائش کرو کیونکہ ہمارے خُدا کی حمد گانا اچھا ہے۔ کیونکہ یہ خوشگوار ہے۔ اور تعریف خوبصورت ہے.
2خداوند یروشلم کو تعمیر کرتا ہے، وہ اسرائیل کے نکالے گئے لوگوں کو جمع کرتا ہے۔
3وہ ٹوٹے ہوئے دلوں کو شفا دیتا ہے، اور ان کے زخموں پر مرہم رکھتا ہے۔
4وہ ستاروں کی تعداد بتاتا ہے۔ وہ ان سب کو ان کے ناموں سے پکارتا ہے۔
5ہمارا خُداوند عظیم اور قُدرت والا ہے :اُس کی سمجھ لامحدود ہے۔
6خُداوند حلیموں کو بلند کرتا ہے وہ شریروں کو زمین پر گرا دیتا ہے۔
7شکرگزاری کے ساتھ خداوند کے لئے گاؤ۔ بربط پر ہمارے خدا کی ستائش کرو۔
8جو آسمان کو بادلوں سے ڈھانپتا ہے، جو زمین کے لیے بارش تیار کرتا ہے، جو پہاڑوں پر گھاس اگاتا ہے۔
9وہ حیوان کو اپنا کھانا دیتا ہے اور کوّوں کو جو روتے ہیں۔
10وہ گھوڑے کی طاقت سے خوش نہیں ہوتا وہ آدمی کی ٹانگوں سے خوش نہیں ہوتا۔
11خُداوند اُن سے خوش ہوتا ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں، اُن سے جو اُس کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں۔
12اے یروشلم، رب کی حمد کرو !اے صیون، اپنے خدا کی حمد کرو۔
13کیونکہ اُس نے تیرے پھاٹکوں کی سلاخوں کو مضبوط کیا ہے۔ اُس نے تیرے اندر تیرے بچوں کو برکت دی ہے۔
14وہ تیری سرحدوں میں امن قائم کرتا ہے اور تجھے بہترین گیہوں سے بھر دیتا ہے۔
15وہ اپنا حکم زمین پر بھیجتا ہے، اس کا کلام بہت تیزی سے چلتا ہے۔
16وہ اون کی مانند برف دیتا ہے، وہ راکھ کی طرح کھجلی کو بکھیرتا ہے۔
17وہ اپنی برف کو لقمے کی طرح پھینکتا ہے، کون اس کی سردی کے سامنے کھڑا ہو سکتا ہے؟
18وہ اپنا کلام بھیجتا ہے اور اُن کو پگھلا دیتا ہے وہ اپنی ہوا کو چلاتا ہے اور پانی بہتا ہے۔
19اُس نے اپنا کلام یعقوب کے لیے، اپنے آئین اور اپنے احکام اسرائیل کو دکھائے۔
20اُس نے کِسی قوم کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کیا اور جہاں تک اُس کے فیصلوں کا تعلق ہے وہ اُن کو نہیں جانتے۔ خداوند کی ستائش
کرو۔

باب 148

1خداوند کی ستائش کرو۔ آسمان سے خداوند کی ستائش کرو، بلندیوں پر اس کی تمجید کرو۔
2اے اُس کے تمام فرشتے اُس کی ستائش کرو، اُس کے تمام لشکر اُس کی ستائش کرو۔
3اے سورج اور چاند اُس کی ستائش کرو۔ اے نور کے تمام ستارو اُس کی ستائش کرو۔
4اے آسمانوں کے آسمانو اور آسمانوں کے اُوپر کے پانیو اُس کی ستائش کرو۔
5وہ خُداوند کے نام کی ستائش کریں کیونکہ اُس نے حکم دیا اور وہ پیدا ہوئے۔
6اُس نے اُن کو ہمیشہ کے لیے قائم کیا، اُس نے ایک حکم دیا ہے جو گزرنے والا نہیں ہے۔
7اے اژدھے اور تمام گہرائیوں، زمین سے رب کی تمجید کرو۔
8آگ اور اولے برف، اور بخارات؛ طوفانی ہوا اپنی بات پوری کرتی ہے:
9پہاڑ اور تمام پہاڑیاں۔ پھل دار درخت اور تمام دیودار
10جانور اور تمام مویشی۔ رینگنے والی چیزیں، اور اڑتا ہوا پرندہ:
11زمین کے بادشاہ اور تمام لوگ۔ شہزادے، اور زمین کے تمام قاضی:
12دونوں جوان اور کنواریاں۔ بوڑھے اور بچے:
13وہ خُداوند کے نام کی ستائش کریں کیونکہ اُس کا نام ہی بہترین ہے۔ اس کا جلال زمین اور آسمان کے اوپر ہے۔

14وہ اپنے لوگوں کے سینگ کو بھی بلند کرتا ہے، اپنے تمام مقدسوں کی تعریف۔ یہاں تک کہ بنی اسرائیل میں سے، اس کے نزدیک
ایک قوم۔ خداوند کی ستائش کرو۔

باب 149

1خداوند کی ستائش کرو۔ رب کے لیے ایک نیا گیت گاؤ، اور مقدسوں کی جماعت میں اُس کی ستائش کرو۔
2اسرائیل اُس میں خوش ہوں جس نے اُسے بنایا :بنی صیون اپنے بادشاہ میں خوش ہوں۔
3وہ رقص میں اُس کے نام کی ستائش کریں :وہ دف اور بربط کے ساتھ اُس کی مدح سرائی کریں۔
4کیونکہ خداوند اپنے لوگوں سے خوش ہوتا ہے وہ حلیموں کو نجات سے آراستہ کرے گا۔
5مُقدّس جلال میں شادمان ہوں :وہ اپنے بستروں پر بلند آواز سے گائے۔
6اُن کے منہ میں خُدا کی ستائش ہو اور اُن کے ہاتھ میں دو دھاری تلوار ہو۔
7قوموں سے انتقام اور لوگوں کو سزائیں دینا۔
8اُن کے بادشاہوں کو زنجیروں سے اور اُن کے امیروں کو لوہے کی بیڑیوں سے جکڑنا۔
9اُن پر لکھا ہوا فیصلہ نافذ کرنے کے لیے :یہ عزت اُس کے تمام مُقدّسوں کے پاس ہے۔ خداوند کی ستائش کرو۔

باب 150

1خداوند کی ستائش کرو۔ اُس کے مقدِس میں خُدا کی حمد کرو :اُس کی طاقت کے آسمان میں اُس کی ستائش کرو۔
2اُس کے عظیم کاموں کے لیے اُس کی ستائش کرو۔
3نرسنگے کی آواز سے اُس کی ستائش کرو۔
4دف اور رقص کے ساتھ اس کی تعریف کرو :تاروں اور اعضاء کے ساتھ اس کی تعریف کرو۔
5اُونچی جھانجھ پر اُس کی ستائش کرو، بلند آواز والی جھانجھ پر اُس کی ستائش کرو۔
6ہر ایک چیز جس میں سانس ہے خداوند کی حمد کرے۔ خداوند کی ستائش کرو۔